بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بفیض تاجدار اھلسنت حضور مفتی اعظم علامه شاه
محمد مصطفیٰ رضا قادری نوری علیه الرحمة و الرضوان
(متوفیٰ ۱٤٠۲ھ)

المصنَّفات الرَّضَوِیَّة

یعنی

تصانیف امام احمد رضا

مؤلَّفه

مولانا محمد عبدالمبین نعمانی قادری رضوی
مہتمم دارالعلوم قادریہ، چریا کوٹ، مئو

ناشر

نوری مشن مالیگاؤں

باھتمام: المجمع الاسلامی، ملت نگر، مبارک پور، اعظم گڑھ ۲۷۶۴۰۴ (یوپی)

سلسلۂ اشاعت نمبر ۳۶۹

نام کتاب:............ المصنفات الرضویہ (تصانیف امام احمد رضا قدس سرہٗ)

تالیف: .... حضرت مولانا محمد عبدالمبین نعمانی قادری رضوی

حسب ایما:............ شارح بخاری حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ

تقریب: .... حضرت مولانا محمد احمد مصباحی، پرنسپل الجامعۃ الاشرفیہ، مبارکپور

طبع اول: .... ۲۵؍صفر المظفر ۱۴۲۵ھ/ اپریل ۲۰۰۴ء

طبع دوم: ....۱۴۳۴ھ۔۲۰۱۳ء

ناشر اول: .... رضا اکیڈمی ۲۶؍کامبیکر اسٹریٹ، ممبئی ۳

ناشر دوم: ....نوری مشن مالیگاؤں

باہتمام: .... المجمع الاسلامی مبارکپور، اعظم گڑھ، یوپی

☆☆☆

ملنے کے پتے

(۱) رضا اکیڈمی ۲۶؍کامبیکر اسٹریٹ، ممبئی ۴۰۰۰۰۳

(۲) المجمع الاسلامی، مبارکپور، اعظم گڑھ، یوپی ۲۷۶۴۰۴

(۳) مکتبۂ قادریہ، دارالعلوم قادریہ، چریا کوٹ ضلع مئو، یوپی ۲۷۶۱۲۹

تقریب

تصانیف رضا کی تقسیم

از:۔ محمد احمد اعظمی مصباحی، رکن المجمع الاسلامی، مبارکپور، اعظم گڑھ، یوپی، ہند

چودھویں صدی کے مجدد امام احمد رضا قادری بریلوی علیہ الرحمہ (۱۲۷۲ھ/۱۳۴۰ھ) کی تصنیفات تین اہم حصوں میں تقسیم کی جاسکتی ہیں جس کی روشنی میں ان کی تجدیدی، اصلاحی اور علمی خدمات کا اجمالی نقشہ سامنے آجاتا ہے۔

(۱)..................اصلاح عقائد اور تصحیح نظریات

(۲)............اصلاح اعمال اور تصحیح عادات

(۳)............علمی افادات اور فنی تحقیقات

قسم اوّل :۔ ظاہر ہے کہ ان میں اول الذکر زیادہ اہم اور ضروری ہے۔ اسی لئے جب اہل باطل کی طرف سے خلاف اسلام نظریات (مثلاً آریوں، عیسائیوں کے اعتراضات اور قادیانی خیالات) اور گستاخانہ تصورات (مثلاً علمائے دیوبند کی طرف سے خداوند قدوس، سیدالانبیاء وانبیاء علیہ وعلیہم التحیۃ والثناء اور اولیائے کرام کی بارگاہوں میں تنقیص وتوہین پر مشتمل مواد[۱]) سامنے آئے تو مجدد دین وملت علیہ الرحمہ نے انہیں دعوتِ حق پیش کی۔ باطل کو باطل اور حق کو حق ثابت کیا۔ مدعیان اسلام کو توبہ ورجوع کی ترغیب دی اور جب صورت رجوع نہ دیکھی تو ان پر اسلامی فتویٰ جاری کیا۔ جس نے کفر کیا اور توبہ نہ کی اس پر کفر کا فتویٰ لگایا، جو بدمذہبی وگمراہی تک رہا اسے بدمذہب وگمراہ کہا۔ ان مخالف اسلام خیالات ونظریات کے رد اور اسلامی عقائد وافکار کے اثبات میں مفصل ومدلل کتابیں تصنیف کیں۔

اس طرح کی بیشتر کتابیں مجدد اعظم قدس سرہ نے اپنے اہتمام سے اپنی زندگی ہی میں شائع کرائیں تاکہ عام مسلمانوں کا دین وایمان محفوظ رہے۔ اور بلاشبہہ امام احمد رضا کی بروقت تنبیہ وہدایت اور کوشش ومحنت بارآور ہوئی۔ اور اہل اسلام متنبہ ہوئے اور اپنے عقائد وایمان کی حفاظت کرسکے ورنہ بے دینی وبدمذہبی کا تیز وتند سیلاب نہیں معلوم کہاں تک پہونچ جاتا اور کون کون اس کی رو میں بہ نکلتا۔

اس موضوع کی کتابیں بعد میں بھی طبع ہوئی ہیں اور بہت سی اب بھی دستیاب ہیں۔ جنہوں نے نہ دیکھا ہو انہیں چاہیے کہ حاصل کرکے مطالعہ کریں اور اہل باطل کے شر وفساد سے ہوشیار رہیں۔ چند کتابوں کے نام یہاں لکھے جاتے ہیں۔

(۱) اعتقاد الاحباب فی الجمیل والمصطفیٰ والآل والاصحاب ۱۲۹۸ھ (۲) کیفر کردار آریہ ۱۳۱۶ھ (۳) ببیل مژدہ آرا وکیفر کفرِ نصاریٰ ۱۳۲۰ھ (۴) الصمصام علیٰ مشکک فی آیۃ علوم الارحام (۵) السوء والعقاب علی المسیح الکذاب ۱۳۲۰ھ (۶) قہر الدیان علی مرتد

[۱] تفصیل کے لیے ''خون کے آنسو'' از علامہ مشتاق احمد نظامی، ''دعوت فکر'' از مولانا محمد منشا تابش قصوری اور ''المصباح الجدید'' از حضور حافظ ملت علیہ الرحمۃ والرضوان ملاحظہ ہوں ۱۲ نعمانی

بقادیان ۱۳۲۳ھ (۷) قوارع القہار علی المجسمۃ الفجار ۱۳۱۸ھ (۸) جزاء اللہ عدوہ بإبائہ ختم النبوۃ (۹) سل السیوف الہندیہ علیٰ کفریات بابا النجدیہ (۱۰) تمہید ایمان بآیات قرآن (۱۱) فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین (۱۲) رد الرفضۃ (۱۳) مقامع الحدید علیٰ خد المنطق الجدید۔

قسم دوم :۔اس سے متعلق وہ کتابیں ہیں جو مسلمانوں میں پھیلی ہوئی بدعات، ناجائز رسوم، احکام شریعت کی خلاف ورزی اور دین وملت کی طرف سے بے توجہی پر گرفت اور مسلمانوں کی اصلاح وہدایت پر مشتمل ہیں۔اس طرح کی تحریروں کے چند نمونے یہ ہیں۔

(۱) أعالی الافادہ فی تعزیۃ الہند وبیان الشہادۃ......تعزیہ داری کی خرافات وجہالات کا رد بلیغ۔

(۲) الزبدۃ الزکیہ فی تحریم سجود التحیۃ......سجدۂ تعظیمی کی حرمت پر مدلل رسالہ۔

(۳) عطایا القدیر فی حکم التصویر......فوٹو کھنچانے کی حرمت، یوں ہی بزرگوں کی تصویریں بنانے اور گھروں میں لٹکانے کی ممانعت اور اس کی خرابیوں کا مدلل ومفصل بیان۔

(۴) ہادی الناس فی رسوم الاعراس......شادیوں کی رسومِ بد کا رد اور اہل اسلام کی اصلاح۔

(۵) مروج النجا لخروج النسا......عورتوں کی بے پردگی اور مردوں کی بے توجہی پر تنبیہ۔عورتوں کے لئے باہر نکلنے کے جائز مواقع کی تفصیل اور خلاف شرع نکلنے پر ہدایت وموعظت۔

(۶) جمل النور فی نہی النساء عن زیارۃ القبور......مزارات پر عورتوں کی حاضری سے ممانعت اور دیگر افادات۔

(۷) لمعۃ الضحیٰ فی اعفاء اللحیٰ......داڑھی رکھنے کے وجوب اور منڈانے یا حد شرع سے کم کرانے کی حرمت پر عبرت انگیز رسالہ۔

(۸) جلی الصوت لنہی الدعوۃ امام موت......سوم، چہلم وغیرہ میں فاتحہ کرکے فقرا کو کھلانا صحیح ہے مگر عام دعوت اور اغنیا کی شرکت ممنوع۔

(۹) مشعلۃ الارشاد الیٰ حقوق الاولاد......اولاد کے حقوق جن سے لوگ عموماً غافل ہیں۔

(۱۰) شرح الحقوق لطرح العقوق......والدین اور استاذ کے حقوق جن کی خلاف ورزی بلاے عام ہے۔

(۱۱) المحجۃ المؤتمنہ فی آیۃ الممتحنہ......مسلمانوں کی سیاسی کج روی پر تنبیہ اور اسلامی احکام کی توضیح۔

(۱۲) تدبیر فلاح ونجات واصلاح......مسلمانوں کی معاشی واقتصادی خوش حالی کی تدابیر۔

(۱۳) اعز الاکتناہ فی رد صدقۃ مانع الزکوٰۃ......زکوۃ روک کر نفل صدقات وخیرات کرنے والوں کو سخت تنبیہ۔

(۱۴) یوں ہی فتاویٰ رضویہ جلد چہارم کتاب الصوم کا وہ فتویٰ جو تراویح کے لئے حفظ قرآن کی تیاری میں مشغول رہ کر روزۂ رمضان چھوڑنے سے متعلق سوال پر لکھا گیا۔

اس میں مجدد اعظم قدس سرہ نے فرمایا: قرآن شفا ہے اور روزہ بحکم حدیث باعثِ صحت۔ نہ تلاوت قرآن روزہ سے مانع ہوسکتی ہے نہ روزہ تلاوت قرآن سے......پھر بھی اگر کوئی نہ مانے تو تراویح سنت مؤکدہ ہے اور ''خاص اس شخص'' کے لئے ختم قرآن

صرف مستحب۔ایک مستحب کے لئے فرض قطعی چھوڑنا کیوں کر روا ہوگا؟

یہ فتویٰ مفصل ہے اور فرائض و واجبات چھوڑ کر، نفل خیرات یا نفل روزوں اور وظائف واوراد میں مشغول رہنے والوں کے لئے تازیانۂ عبرت اور خزینۂ ہدایت ونصیحت۔

(۱۵) فتاویٰ رضویہ جلد سوم ''القلادة المرصعة فی نحر الاجوبة الاربعة'' کا مسئلۂ دوم وسوم۔کسی نے نماز ظہر کی جماعت چھوڑنے کی ترکیب یہ نکالی تھی کہ مجھے رات کو تہجد کے لئے بیدار ہونا پڑتا ہے اس لئے دوپہر میں قیلولہ ضروری ہے اور قیلولہ چھوڑ کر جماعت ظہر میں شرکت سے فوت تہجد کا خطرہ......مجدد ملّت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دونوں میں کوئی تناقض نہیں۔ جماعت و تہجد دونوں کی بجا آوری ہوسکتی ہے جس کی سات تدبیریں بتائیں۔ پھر فرمایا: اگر کوئی نہ مانے تو تہجد کے لئے جو صرف مستحب یا صرف سنت غیر مؤکدہ ہے جماعت چھوڑنے کی اجازت کیوں کر ہوگی؟ جو بقول اصح واجب اور بقول دیگر سنت مؤکدہ اہم السنن۔حتیٰ کہ سنت فجر سے بھی اہم اور قریب تر بواجب ہے۔

اس رسالہ میں ہدایت وموعظت کا عجیب انداز ہے جسے دیکھ کر سیدنا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فتوح الغیب اوران کی خطابت کا زوردار، پُرشکوہ اور دلنشیں اسلوب یاد آتا ہے۔تارکین جماعت کے لئے یہ رسالہ سامان ہدایت و بصیرت اور درس عبرت ونصیحت ہے۔

(۱۶) موسیقی کی حرمت اور قوالی مع مزامیر کی آفت پر کئی فتوے (جو بنام مسائل سماع مطبوع ہیں)۔

یہ چند تحریریں میں نے بطور نمونہ اور اس موضوع پر تحقیق کرنے والوں کے لئے بطور اشارہ ذکر کر دی ہیں۔سب کا تفصیلی ذکر ہو تو ایک کتاب ہو جائے اور تذکرہ نامکمل ہی رہے۔ چونکہ اصلاح عقائد کے بعد اہم کام اصلاح اعمال ہی ہے اس لئے مجدد اسلام امام احمد رضا علیہ الرحمۃ والرضوان نے اس موضوع کی بھی بہت سی کتابیں اپنی زندگی ہی میں طبع کرائیں جو مسلمانوں کی اصلاح میں بڑی حد تک کارگر ثابت ہوئیں۔ بہت سے اپنے لوگ اس سلسلے کے بعض مواخذوں پر ناراض بھی ہوئے ہوں گے مگر جو صرف خدا اور سول کی خوشنودی کے لئے لکھتا اور بولتا ہو اسے اپنوں اور غیروں کی ناراضگی کی کیا فکر؟ وہ تو بلا خوف لومۃ لائم کلمۂ حق بآواز بلند اور بانداز حسن کہہ سناتا ہے۔کوئی ہدایت پذیر نہ ہو تو یہ اس کی سمجھ کا قصور، اس کے نفس کا فتور اور اس کی عاقبت کا نقصان ہے۔ رہنمائے برحق کا دامن اس کے داغ گناہ سے بری ہے۔وَاللّٰهُ الهَادِىُ الٰى سَوَاءِ السَّبِيۡل۔

قسم سوم : امام احمد رضا قدس سرہ کی فنی تحقیقات ابداع وایجاد تک پہونچی ہوئی ہیں۔آج کے تحقیقی مقالات پر ان کی تمام تحقیقات کو قیاس نہ کر لینا چاہیے۔انہوں نے پچاس سے زیادہ علوم وفنون میں نادر علمی تحقیقات کے موتی لٹائے ہیں۔علاوہ ازیں تمام کتب متداولہ مثلاً بخاری شریف، مسلم شریف اور دیگر کتب حدیث وتفسیر، کتب فقہ، کتب تاریخ وسیر پر حواشی لکھے ہیں ان کے حواشی بھی ذاتی تحقیقات اور بے مثال شرح کا درجہ رکھتے ہیں جیسا کہ ان کے مطالعہ کرنے والوں کا تجرباتی بیان ہے۔

ضمنی تحقیقات سے اگر صرف نظر کر لیا جائے تو میرے خیال میں اس نوع کی صرف ایک کتاب ''فتاویٰ رضویہ جلد اول'' فاضل بریلوی قدس سرہ کی زندگی میں طبع ہوئی ہے۔اسے صرف فتاویٰ کا مجموعہ نہ سمجھنا چاہیے۔اس میں جو علمی افادات، مسائل کا حل،

حسن ترتیب پھر ذیلی مسائل کی جو شاندار فہرست ہے ان سب کو دیکھ کر نگاہ و دل عش عش کرنے پر مجبور ہیں۔ آج کے محققین و مصنفین کتاب کے آخر میں ایک فہرست ان شخصیات، بلاد، کتب و رسائل وغیرہ کے ناموں کی دیتے ہیں جو کتاب میں کہیں آئے ہیں۔ ان کی خوبی سے مجھے انکار نہیں لیکن یہ کوئی زبردست علمی و فنی کام نہیں۔ معمولی صلاحیت کا شخص بھی کتاب کے آخر میں ایسی فہرست شامل کرسکتا ہے۔ لیکن علمی مسائل کی تعیین ایک ایک جملے میں جو جو مسائل ضمناً آجاتے ہیں ان کا انتخاب پھر ابواب و فصول پر ان کی تقسیم، ہر ایک کا فہرست میں الگ الگ بیان بلاشبہہ ایک نادر علمی خدمت ہے۔ میں نے مختلف فنون کی سیکڑوں کتابیں دیکھیں، اعلیٰ مصنفین واصحاب کمال کے کمالات نظر سے گزرے مگر یہ دقیق و عمیق و جلیل کمال پوری وسعت و ہمہ گیری کے ساتھ صرف ''فتاویٰ رضویہ جلد اول'' میں نظر آتا ہے۔ یہ صرف فہرست کا کمال ہے جو بے مثال ہے۔ پوری کتاب کے کمالات کا اگر بہت مختصر تذکرہ ہو تو بھی ایک ضخیم کتاب میں بیان ہو سکے گا جس کا یہاں موقع نہیں۔

اہل سنت کا فریضہ ہے کہ تینوں قسم کی تصنیفات کو تحقیق و تزیین کے ساتھ منظر عام پر لائیں اور عقائد و اعمال کی اصلاحی خدمت کے ساتھ اہل تحقیق کے دیدہ و دل کی ضیافت کا بھی سامان فراہم کریں۔

اس سلسلے میں پیش رفت ہو چکی ہے مگر کام ابھی بہت باقی ہے۔ اخلاص و محنت اور ایثار و قربانی کے بغیر کسی مقصد کی تکمیل آسان نہیں۔ اہل علم اور اہل ثروت دونوں کی مشترکہ توجہ اور جد و جہد سے یہ مسئلہ کسی حد تک حل ہوسکتا ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ بہت سے طلبۂ علوم دینیہ خصوصاً طلبۂ اشرفیہ مبارکپور اور دوسرے حوصلہ مندوں نے اپنی بساط کے مطابق خدمات سرانجام دی ہیں۔ انہیں اگر اہل ثروت کا حوصلہ افزا تعاون حاصل رہے تو انفرادی طور پر بھی بہت سا کام ہوسکتا ہے۔ اگرچہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ایک وسیع و مضبوط علمی ادارہ قائم ہو جو اپنے کثیر افراد کے ذریعہ اس مقصد کی بخوبی تکمیل کر سکے۔ جذبات بیدار ہوں اور انسان عمل کے لئے تیار ہو تو راہیں خود بخود پیدا ہوتی جاتی ہیں۔ وہ حضرات جو قوم میں اعتماد حاصل کر چکے ہیں اور معمولی تحریک سے بھی بڑے سے بڑا کام کر سکتے ہیں وہ اگر اس کار اہم کی طرف توجہ دیں تو بہت جلد یہ خلا پورا ہوسکتا ہے۔ البتہ اخلاص و ایثار اور نفع عاجل پر نفع آجل کی ترجیح کا جذبہ ضروری ہے۔ اور وَاِنْ اَجْرِیَ اِلَّاعَلَی اللّٰہ پر یقین کامل شرط ہے۔ ساری باتیں تحریر میں سمیٹنا مشکل ہے۔ وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ لِلْخَیْرِ وَھُوَالْمُسْتَعَان وَ عَلَیْہِ التُّکْلَان۔

محمد احمد مصباحی اعظمی، رکن المجمع الاسلامی، مبارکپور، اعظم گڑھ
صدر المدرسین مدرسہ عربیہ فیض العلوم، محمد آباد گوہنہ، مئو

تقدیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ وَ نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَ اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡن

آج سے تیس (۳۰) سال پیشتر دارالعلوم اشرفیہ مبارکپور کے دور طالب علمی میں اعلیٰحضرت امام اہلسنت علامہ شاہ احمد رضا قادری برکاتی علیہ الرحمۃ والرضوان کی نادر و نایاب کتب کے مطالعہ کے دوران یہ بات ذہن میں پیدا ہوئی کہ اعلیٰحضرت کی تمام تصانیف کی ایک فہرست کیوں نہ مرتب کرلی جائے ۔ چنانچہ اسی وقت میں نے ان تمام کتابوں کی ایک فہرست تیار کرلی جو اشرفی دارالمطالعہ مبارکپور میں موجود تھیں ۔ پھر چند سال تک اس کی طرف بالکل دھیان نہ گیا۔۱۳۹۴ھ/۱۹۷۴ء میں جب الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور کے کتب خانہ کی خدمت سپرد ہوئی تو اس وقت مزید کتابوں کی تلاش وجستجو میں لگ گیا۔ مطالعہ کے دوران جن کتابوں کا علم ہوتا ان کو بھی نوٹ کرلیتا۔ کتب خانوں کی سیر کرتا تو ان سے بھی استفادہ کرتا۔ اس طرح چند سال تک یہ کام جاری رہا۔ اس دوران جو فہرست تیار ہوئی وہ ہدیۂ ناظرین ہے۔ گویا یہ پچیس (۲۵) سال پیشتر کی محنت ہے بعد میں بہت کم ہی اضافہ ہوا ہے۔ البتہ امام احمد رضا پر لکھی جانے والی کتابوں کی فہرست میں تاحال اضافہ ہوتا رہا۔ جن جن کا بہ آسانی علم ہوا ان کو شامل فہرست کرلیا۔ لہٰذا اس فہرست میں جو کتاب نہ پائیں یہ سمجھیں کہ مجھے ان کا علم نہ ہوسکا یا سہواً ان کا نام درج ہونے سے رہ گیا۔ قارئین سے التماس ہے کہ اعلیٰحضرت قدس سرہ کی کوئی کتاب جو اس میں نہ پائیں وہ اور اعلیٰحضرت پر جو کتابیں لکھی گئیں ان میں کوئی کتاب آپ کے علم میں ہو تو اطلاع دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان کو شامل کرلیا جائے ۔ یہ فہرست موضوعاتی ہے ۔ اور ضرورت اس بات کی بھی ہے کہ ایک فہرست اعلیٰحضرت قدس سرہ کی تصانیف کی بہ اعتبار حروف تہجی بنائی جائے ۔ حضرت ملک العلماء علیہ الرحمہ نے جو فہرست بنام ''المجمل المعدد'' شائع کی ہے اس کو سال تصنیف کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے ۔ وہ صرف ۱۳۲۶ھ/ ۱۹۰۸ء تک کی تصانیف پر مشتمل ہے ۔ ۱۳۲۷ھ کی صرف تین کتابیں شامل ہیں ۔ اس کے بعد اعلیٰحضرت قدس سرہ چودہ سال تک باحیات رہے۔ اس چودہ سال میں اعلیٰحضرت نے کیا کچھ لکھا اس کی باقاعدہ کوئی فہرست نہ بن سکی۔ حضرت ملک العلماء علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

''یہ مجموعہ مع ذیل بعض تالیفات اصحاب واحباب محرم ۱۳۲۷ھ تک ساڑھے تین سو تصنیفیں ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ سب اسی قدر ہیں، بلکہ یہ صرف وہ ہیں جو اس وقت کے استقرا میں میرے پیش نظر ہیں۔ فضل خدا سے امید واثق کہ اگر تفحص تام اور تمام قدیم وجدید بستوں پر نظر کی جائے تو کم وبیش پچاس رسالے اور نکلیں کہ پہلی بار اوائل صفر میں یہ فقیر اپنے زعم میں تمام تصنیفات کی فہرست مکمل کرچکا تھا۔ پھر دوبارہ قدیم بستے اور فتاویٰ کی جلدیں دیکھنے سے چھیانوے رسالے اور نکلے جن میں بعض مطبوعات سے تھے کہ باوصف طبع مجھے یاد نہ آئے اور باقی سب مبیضہ پائے۔ وللہ الحمد۔''

(المجمل المعدد لتالیفات المجدد،ص۴،۵ مرکزی مجلس رضا لاہور ۱۳۹۷ھ/ ۱۹۷۷ء از ملک العلماء مولانا ظفر الدین احمد بہاری)

حضرت ملک العلماء حیات اعلیٰحضرت حصہ اول میں جو ۱۳۶۹ھ/ ۱۹۳۸ء میں تالیف ہوئی فرماتے ہیں۔

''درحقیقت اعلیٰحضرت کی تصانیف چھ سو سے زیادہ ہیں جس کا مفصل بیان حیات اعلیٰحضرت حصہ دوم میں آتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ (حیات اعلیٰحضرت حصہ اول، ص ۱۳، مطبوعہ قادری بکڈپو، بریلی)

یہی بات کچھ تفصیلات کے ساتھ حضرت ملک العلماء علیہ الرحمہ اپنی تصنیف ''حیات اعلیٰحضرت'' حصہ دوم قلمی میں یوں ارشاد فرماتے ہیں۔

''میں نے ۱۳۲۷ھ میں حسب فرمائش مولانا المکرّم حبیبنا الافخم جناب مولانا مولوی سید محمد عبدالجبار صاحب قادری حیدر آبادی غَفَرَ لَهُ وَ رَحِمَه رَحمة وَاسِعَةً يَوْمَ يُنَادِي الْمُنَادِي ۔ اعلیٰحضرت امام اہلسنت کے پچاس علوم وفنون میں تصانیف کثیرہ کی فہرست مع فن وزبان وکیفیت ومضمون اور سال تصنیف کے بیان میں ایک رسالہ مسمیٰ بنام تاریخی المجمل المعدد لتالیفات المجدد تحریر کیا تھا جو اسی زمانہ میں مطبع حنفیہ پٹنہ میں باہتمام حضرت مولانا ابوالمساکین محمد ضیاء الدین صاحب پیلی بھیتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ چھپ کر شائع ہو چکا تھا۔ اس میں ساڑھے تین سو تصنیفات وتالیفات کی مفصل فہرست درج تھی۔''

اس کے بعد جب ذیقعدہ ۱۳۶۲ھ میں چار مہینے کی فرصت لے کر اعلیٰحضرت کی تصنیفات کی اشاعت کے سلسلے بریلی شریف قیام کا موقع ملا تو ۱۳۲۷ھ کے بعد سے وصال تک جس قدر تصنیفات فرمائی تھیں ان کو بطور ضمیمہ اس رسالہ کے اضافہ کیا۔ اب جملہ تصنیفات چھ سو سے فاضل ہیں جو چار قسموں پر منقسم ہیں۔

(۱) تصانیف خاصہ جن کے نام تاریخی ہیں۔

(۲) وہ تصانیف خاصہ جن کے نام تاریخی نہیں۔

(۳) تصنیفات احباب وقدسی اصحاب جن کے نام تاریخی ہیں۔

(۴) وہ تصنیفات احباب جن کے نام تاریخی نہیں ہیں۔

قسم سوم وچہارم اگرچہ بنام تلامذہ واصحاب ہیں لیکن درحقیقت اعلیٰحضرت ہی کی تصنیف سمجھنا چاہئے۔ اس لئے کہ یہ وہ کتابیں ہیں جو تلامذہ نے لکھ کر بغرض اصلاح پیش کیں۔ لیکن ان پر اصلاح کیا ہوئی وہ مستقل تصنیف ہی ہوگئی۔ (حیات اعلیٰحضرت حصہ دوم قلمی ص ۴)

اور کچھ مزید تحریر کے بعد جو فہرست دی ہے وہ وہی ہے جو المجمل المعدد کے نام سے شائع ہے۔ مزید اس کے بعد کی تصانیف جن کا ذکر حضرت ملک العلماء علیہ الرحمہ نے کیا ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ ''بقیہ تصانیف یعنی ۱۳۲۷ھ سے سال انتقال پرملال تک کا بیان ضمیمہ یا حصہ دوم المجمل المعدد میں اسی تفصیل سے حوالۂ قلم ہوگا۔'' (حیات اعلیٰحضرت قلمی دوم، ص ۴۲)

ان کی کوئی فہرست قلمی حیات اعلیٰحضرت کی کسی جلد میں کہیں موجود نہیں۔ درمیان کتاب سے کہیں صفحات غائب بھی نہیں کہ یہ سوچا جائے کہ کسی نے حذف کردیے یا نکال لئے۔ مجھے ایسا لگتا ہے کہ حضرت ملک العلماء نے علیحدہ سے فہرست بنائی ہوگی جو حیات اعلیٰحضرت میں شامل کرنی تھی لیکن اس کا مسودہ غائب ہوگیا ہو یا کسی کے پاس محفوظ ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم بحقیقۃ الحال۔

اکتوبر ودسمبر ۱۹۶۲ء کے ماہنامہ ''اعلیٰحضرت'' بریلی شریف میں ایک فہرست تصانیف اعلیٰحضرت قدس سرہ کی شائع ہوئی ہے جو المجمل المعدد سے زائد کتب اور حواشی پر مشتمل ہے۔ شاید یہ وہی فہرست ہو جو ملک العلماء نے بعد میں بنائی تھی۔ لیکن اس میں

مرتب کی حیثیت سے حضرت ملک العلماء کا کہیں ذکر نہیں۔

اب آپ دیکھیں کہ خود اعلیٰحضرت قدس سرہ اپنی تصانیف میں تعداد تصانیف کیا ارقام فرماتے ہیں۔مگر اس سلسلے میں یہ بات ذہن نشیں رہے کہ اعلیٰحضرت امام احمد رضا قدس سرہ العزیز نے مختلف ادوار میں اپنی متعدد تصانیف میں تعداد تصانیف کا ذکر کیا ہے جو مقامات بروقت نظر حقیر میں ہیں ان کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

اعلیٰحضرت خود اپنی تصنیف سبحان السبوح (۱۳۰۷ھ) میں تصانیف کی تعداد سو تحریر فرماتے ہیں جو ۱۳۰۷ھ کی تالیف ہے۔ اصل عبارت ملاحظہ ہو۔

"لِلّٰہِ الحمد والمنة کہ آج اس رسالے سنت کے قبالے، رنگ صدق جمانے والے، زنگ کذب گمانے والے سے علوم دینیہ میں تصانیف فقیر نے سو کا عدد کامل پایا۔" (فتاویٰ رضویہ، ۶/۲۷۴، سنی دارالاشاعت، مبارکپور)

خیال رہے کہ ۱۳۰۷ھ میں یہ سو کی تعداد صرف علوم دینیہ میں تصانیف امام کی ہے۔جبکہ دوسرے علوم وفنون میں مزید کتب ہوں گی۔اور یہ بھی اس وقت جبکہ اعلیٰحضرت قدس سرہ کی عمر شریف صرف پینتیس (۳۵) سال کی تھی۔

النیرۃ الوضیہ شرح الجوہرۃ المضیۃ جو ۱۲۹۵ھ کی تصنیف ہے۔اس کی اشاعت کے وقت ۱۳۰۸ھ میں اعلیٰحضرت کے برادر خرد استاذ زمن حضرت مولانا حسن بریلوی علیہ الرحمہ اس پر حاشیہ تحریر کرتے ہیں۔اور اس کے آخری ٹائیٹل پیج پر اعلان بشارت ارقام کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

بشارت : ایھاالمسلمون ! فقیر کو قیمت کتاب سے کوئی نفع ذاتی مقصود نہیں، بلکہ مراد یہ ہے کہ انشاءاللہ تعالیٰ اس طریقہ سے اخی اعظم مصنف علام مدظلہ کے رسائل نافعہ جلیلہ جن کا شمار علوم دینیہ میں سو سے متجاوز ہو چکا ہے یکے بعد دیگرے طبع ہوتے جائیں۔الخ

المشتھر : محمد حسن رضا خاں حسن بریلوی قادری برکاتی غفرلہ اللہ تعالیٰ، بتاریخ ۱۳؍ جمادی الآخرۃ ۱۳۰۸ھ (النیرۃ الوضیہ شرح الجوہرۃ المضیۃ، مطبع انوار محمدی، لکھنؤ)

اس اشتہار میں صرف علوم دینیہ پر سو کی تعداد تحریر ہے جبکہ حاشیہ میں فرماتے ہیں۔"ولادت مصنف سلمہ اللہ تعالیٰ دہم شوال بروز شنبہ وقت ظہر ۱۲۷۲ھ وتاریخ فراغ از تحصیل علوم پیش از والد ماجدش قدس سرہ چہاردہم شعبان ۱۲۸۶ھ از حضرت سندالاولیاء خاتم الاکابر سیدنا السید آل الرسول الاحمدی المار ہروی رضی اللہ تعالےٰ عنہ شرف بیعت وخلافت جمیع سلاسلِ طریقت دارد، واز آنجناب وعظمائے علمائے محترم مثل علامہ سید احمد زینی دحلان قدس سرہ اجازت حدیث وسائر علوم شریعت، عدد تصانیفش تا حال بیک صد وپنج رسیدہ است ومجموعہ فتاویٰ او بہ سہ مجلد ہیچوں گنج، بارک المولیٰ تبارک وتعالیٰ فی عمرہ وعلمہ وافاداتہ وعملہ ونسلہ وتصانیفہ، آمین ثم آمین (حاشیہ النیرۃ الوضیہ مطبوعہ انوار محمدی لکھنؤ، از مولانا حسن رضا)

حیات الموات فی سماع الاموات کے آخر میں ایک رسالہ ضمنیہ ہے۔" الوفاق المتین بین سماع الدفین وجواب الیمین " جو ۱۳۱۶ھ کی تالیف ہے۔اس میں اعلیٰحضرت فرماتے ہیں۔

"الحمد للہ آج اس رسالہ سے تصانیف فقیر کا عدد ایک سو اسی ہوا۔اکرم الاکرمین جل جلالہ قبول فرمائے اور فقیر حقیر واہل

سنت کے لئے دارین میں حجت نجات بنائے۔آمین۔''

حسن اتفاق کہ یہ رسالہ سمع ارواح کے باب میں ہے۔اور شمار تصانیف میں ایک سواسی اور اسمائے الٰہیہ میں صفت سمع پر دال اسم پاک ''سمیع'' ہے اس کے عدد بھی یہی۔(فتاویٰ رضویہ ج ۴/ ۳۷۶،مطبوعہ مبارکپور)

یعنی ۱۳۰۷ھ میں تعداد سوتھی اور ۱۳۱۶ھ میں نو سال کے بعد ایک سواسی ہوگئی جس سے سرعت تحریر کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

اعلیٰحضرت قدس سرہ الدولۃ المکیۃ میں جو ۱۳۲۳ھ میں تصنیف ہوئی ایک مقام پر اپنی تصانیف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

وھذا العبدالضعیف بفضل ربہ القوی اللطیف ابا عن جدفی خدمۃ السنۃ الزھراء مقیم علی الوھا بیۃ الطامۃ الکبریٰ صنف کتبا تزید علیٰ مأتین۔

''اور یہ بندۂ ضعیف (احمد رضا) اپنے قوی ولطیف رب کے فضل سے باپ دادا سے چمکتی سنت کی خدمت میں (لگا ہوا) ہے۔اور وہابیہ پر قیامت قائم کئے ہوئے ہے جس نے دوسو سے زائد کتابیں تصنیف کیں۔''

اس پر حجۃ الاسلام خلف اکبر اعلیٰحضرت علامہ حامد رضا قدس سرہ حاشیہ لگاتے ہوئے ارقام فرماتے ہیں۔

یعنی وہابیہ کے رد میں (دوسو کتابیں تصنیف کیں) ورنہ بحمدہٖ تعالیٰ چارسو سے زائد ہیں جن میں فتاویٰ مبارکہ (فتاویٰ رضویہ شریف) بڑی تقطیع کے بارہ ضخیم مجلدوں میں ہے ۱۲ حامد رضا غفرلہ (الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیہ (۱۳۲۳ھ) ص ۱۶۸،مطبوعہ رضا برقی پریس بریلی شریف)

اعلیٰحضرت امام احمد رضا قدس سرہ اپنی معرکۃ الآراء تصنیف حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلاتین (۱۳۱۳ھ) کے تمہیدی کلمات میں ایک جگہ ارقام فرماتے ہیں۔

''فقیر حقیر غفرلہ المولی القدیر کو اپنی تمام تصانیف مناظرہ بلکہ اکثر ان کے ماورا میں بھی جن کا عدد بعونہ تعالیٰ اس وقت تک ایک سو چالیس سے متجاوز ہے۔ ہمیشہ التزام رہا ہے کہ محل خاص نقل و استناد کے سوا محض جمع وتلفیق کلمات سابقین سے کم کام لیا جائے۔حتی الوسع بحول وقوت ربانی اپنے ہی [1] فائضات قلب کو جلوہ دیا جائے ؎

کہ حلوہ چوں یکبار خوردند وبس

(فتاویٰ رضویہ دوم ۲/ ۲۸۵، ۲۸۶ مکتبہ نعیمیہ،سنبھل مرادآباد)

اس پر حاشیہ اس طرح ہے۔

یہ اس وقت تھا (یعنی ۱۳۱۳ھ میں) اب کہ ۱۳۱۹ھ ہے بحمد اللہ تعالیٰ عدد تصانیف ایک سو نوے سے متجاوز ہے ۱۲۔اور اب تو بحمدہٖ تعالیٰ اگر احصا (شمار) کیا جائے تو پانسو سے متجاوز ہوگا ۱۲

الاجازات المتینہ میں جو ۱۳۲۴ھ کی تصنیف ہے اس میں فرماتے ہیں۔

کذالك اجزتہ بجمیع مؤلفاتی التی بلغت إلی الأن مأتین وماعسیٰ ان یقع بتوفیق ربّی ومنھا

---

[1] اس سے اعلیٰحضرت قدس سرہ کے معیار تصنیف کا بھی بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اعلیٰحضرت کی توجہ کمیت کی طرف نہ تھی کیفیت کی طرف تھی ۱۲ نعمانی قادری

الفتاوى الرضوية المسماة بالعطا يا النبوية فى الفتاوى الرضوية وهى الآن فى سبع مجلدات بحذف المكررات و نرجو المزيد من فضل ربنا المجيد۔ (الاجازات المتینہ ص۲۷۲و۳۳۴،مکتبہ حامدیہ لاہور،مشمولہ رسائل رضویہ دوم)

اور سید محترم (یعنی مولانا سید محمد عبدالحی فاسی محدث غرب) کو اپنی تمام تصانیف کی بھی اجازت دی جو اس وقت (۱۳۲۳ھ میں) دو سو پہونچ چکی ہیں۔اور رب تعالیٰ کی توفیق سے اور بھی لکھی جائیں گی۔ان میں ایک فتاویٰ بنام العطا یا النبوية فى الفتاوى الرضوية بھی ہے جس کی مکررات کے علاوہ سات جلدیں مرتب ہو چکی ہیں۔اور رب مجید کے فضل وکرم سے مزید جلدوں کے مرتب ہونے کی امید ہے۔(الاجازات المتینہ ،بحوالہ رسائل رضویہ دوم،ص ۳۳۵)

تذکرہ علمائے ہند کے مصنف مولوی رحمٰن علی نے اعلیٰحضرت قدس سرہ کا ذکر کچھ تفصیل سے کیا ہے جو اعلیٰحضرت کے معاصر ہیں۔آپ نے پچاس تصانیف اعلیٰحضرت کا نام بنام تذکرہ کیا ہے اور یہ فرمایا کہ اب تک ان کی تصانیف پچھتر کے قریب پہونچ چکی ہیں۔(تذکرہ علمائے ہندوپاک،مترجمہ ص۱۰۱،مطبوعہ پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی،کراچی)

مترجم ومقدمہ نگار جناب پروفیسر محمد ایوب قادری بدایونی (بی اے) جو مشہور مؤرخ وتذکرہ نگار کی حیثیت سے مشہور ہیں لکھتے ہیں۔

تذکرہ علمائے ہند ۱۳۰۵ھ/ ۱۸۸۷ء میں لکھنی شروع کی۔بعض قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کام ۸،۱۳۰۷ھ میں مکمل ہوا۔(تذکرہ علمائے ہندوپاک ص۲۴)

گویا ۱۳۰۵ھ تک پچھتر کتابوں کی اشاعت وشہرت ہو چکی تھی۔جبھی مولوی رحمٰن علی نے یہ بات تحریر کی کہ اب تک ان کی کتابیں پچھتر تک پہونچ چکی ہیں۔یہ ان کی اپنی معلومات کی بات ہے۔قیاس ہے کہ اس وقت بھی کتابیں اس سے زیادہ ہی تصنیف ہو چکی ہوں گی۔

مولوی عبدالحی رائے بریلوی مؤلف نزہۃ الخواطر نے اپنی عربی تصنیف ''الثقافة الاسلامية فى الهند'' میں بھی مختلف علوم وفنون کے تحت اعلیٰحضرت کی متعدد کتابوں کا ذکر کیا ہے۔

النہی الاکید میں اعلیٰحضرت فرماتے ہیں۔

''جسے اس رنگ کا (یعنی رد بد مذہباں کا) کلام مشتاق بنائے تصانیف افاضل یا فقیر حقیر کے دیگر رسائل مندرجۂ مجموعۂ البارقة الشارقة علىٰ مارقة المشارقة کی طرف رجوع لائے۔(فتاویٰ رضویہ ۳/۲۸۲،مبارکپور)

النہی الاکید ۱۳۰۵ھ کی تصنیف ہے اس میں اس تحریر کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس سے قبل کوئی مجموعۂ رسائل البارقة الشارقة کے نام سے تیار ہوا تھا جس میں کلام وعقائد کے موضوع پر متعدد رسائل تھے جو بالکل غائب ہے آج تک اس مجموعے کا کچھ پتہ نہیں۔چونکہ یہ مجموعۂ رسائل بد مذہبوں کے رد کے لئے خاص تھا اس لئے ممکن ہے کہ مخالفین نے چابکدستی وفریب دہی سے اس کو غائب کر دیا ہو۔مخالفین ومعاندین نے جو کیا وہ تو علیٰحدہ ہے۔خود بعض قریبی لوگوں کی غفلت یا حوادث کی وجہ سے بھی اعلیٰحضرت کی بہت سی قیمتی تصانیف ضائع ہو گئیں۔راقم الحروف سے ایک بزرگ نے فرمایا۔مزار اعلیٰحضرت کے سامنے مسجد رضا سے مغرب والا مکان منہدم ہو گیا تھا جس میں بہت سے مخطوطات اور کتب ضائع ہو گئیں۔بہت ساری کتابیں سرقہ کی نذر ہو گئیں۔بعض

نااہلوں نے بہت سی کتابوں کو ردی سمجھ کر ضائع کر دیا۔ بہت سی کتابیں بعض لوگ شائع کرنے کی غرض سے لے گئے۔ پھر نہ انہیں شائع کیا نہ واپس۔ ہنگامۂ تقسیم ہند کی وجہ سے پورے ملک میں جو افراتفری مچی تھی ظاہر ہے اس سے اعلیٰحضرت قدس سرہ کا خاندان بھی یقیناً متأثر ہوا۔ اور ایسے موقع پر بھی کچھ کتابیں ضائع ہوئی ہوں گی۔ اس لئے یقین سے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اعلیٰحضرت قدس سرہ نے کل کتنی کتابیں تصنیف کیں۔ ایک اندازہ ہے کہ تعلیقات وحواشی کو لے کر کل کتابوں کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہوگی جن میں بعض تعلیقات وحواشی بہت مختصر بھی ہیں۔ لیکن بلحاظ کیفیت وہ دوسروں کے لمبے چوڑے حواشی پر بھاری ہیں۔ محض زیادہ لکھنا اور زیادہ حوالہ جات جمع کر دینا اور ضخامت کو بڑھانا کمال نہیں۔ سرکار اعلیٰحضرت قدس سرہ کے حواشی ہوں یا تعلیقات یا بعض بہت مختصر رسائل جن کو بھی دیکھا جائے ان کی شان ہی الگ ہے جو تحقیق و تطبیق اور ترتیب و تہذیب اعلیٰحضرت کے وہاں ہے وہ کہیں اور نظر نہیں آتی۔ کسی مسئلے پر جہاں دو ایک دلائل اور حوالوں سے زیادہ عام طور سے امید نہیں کی جاتی وہاں جب کبھی اعلیٰحضرت دلائل و براہین کا انبار لگانے پر آئے ہیں تو طبیعت عش عش کر اٹھتی ہے۔ وجدان جھوم جھوم جاتا ہے۔ سچ کہا ہے کسی کہنے والے نے کہ مسائل و مراسم و معمولات پر لوگ عمل پیرا تو تھے مگر ان کی پشت پر دلائل کا انبار لگا دینے کا فریضہ جس ذات گرامی نے باحسن وجوہ انجام دیا اس کا نام امام احمد رضا ہے جس نے مخالف کے منھ بند کر دیئے اور ان کے بے بنیاد اعتراضات ہوا کر دکھائے۔

آج اعلیٰحضرت کا احسان صرف سنی عوام پر ہی نہیں، خانقاہوں پر بھی ہے اور درسگاہوں پر بھی۔ مناظرے کی رزم گاہوں پر بھی اعلیٰحضرت کا احسان ہے اور دارالافتاء کی نشست گاہوں پر بھی۔ محققین بھی اعلیٰحضرت کے محتاج ہیں اور مقررین و مصنفین بھی ان کے خوان علم کے خوشہ چیں ہیں علم و فن کی کون سی شاخ ہے جس پر اعلیٰحضرت نے گل بوٹے نہ کھلائے ہوں۔ اور فضل و کمال کی کون سی روش ہے جسے امام احمد رضا نے نہ سنوارا ہو۔ علوم نقلیہ شرعیہ ہوں یا علوم عقلیہ آلیہ ہر ہر علم میں سرکار اعلیٰحضرت قدس سرہ مرجع کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مفتاح التقویم لتطبیق الیوم والسنین (۱۹۶۱ء) کے مصنف جناب حبیب الرحمٰن خان صابری اعلیٰحضرت قدس سرہ کے رسالہ نطق الہلال کو دیکھ کر پھڑک اٹھے اور اسی کو بنیاد بنا کر پوری کتاب لکھ ڈالی۔ آپ فرماتے ہیں۔

''تدریس التوقیت (معروف بہ معلم التوقیت) لکھتے وقت مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی کا رسالہ نطق الہلال بارخ ولادالحبیب والوصال نظر سے گزرا۔ دراصل اسی رسالے نے مجھے نبی اکرم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تاریخ ولادت کی تحقیق پر مائل کیا۔'' (مقدمہ مفتاح التقویم، مطبوعہ ترقی اردو بورڈ، دہلی)

چنانچہ مصنف نے مذکورہ رسالۂ اعلیٰحضرت کی روشنی میں تاریخ ولادت پر تحقیقی مقالہ بنام تاریخی ''ولادت خیر الانامی'' (۱۳۸۴ھ) قلمبند کیا جو ماہنامہ برہان دہلی ماہ ذی الحجہ ۱۳۸۴ھ مطابق اپریل ۱۹۶۵ء جلد ۵۴، شمارہ ۴ میں شائع ہو چکا ہے۔

حبیب الرحمٰن خان صابری توقیت و ہندسہ کے فن میں محقق کا درجہ رکھتے ہیں۔ مذکورہ حوالے سے معلوم ہوا کہ وہ بھی اعلیٰحضرت قدس سرہ کے فضل و کمال کے معترف اور ان کی علمی تحقیق سے متأثر ہیں۔

زیر نظر مجموعۂ تالیفات امام احمد رضا موسوم بہ ''المصنفات الرضویہ'' کی ترتیب و کتابت عرصہ پندرہ سال پہلے ہوئی تھی اس درمیان بہت سی غیر مطبوعہ تصانیف زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہیں اور یہ عمل ہنوز جاری ہے۔ تلاش کر کر کے اعلیٰحضرت کی تصانیف

شائع ہورہی ہیں۔البتہ حواشی وتعلیقات کی طرف کم توجہ دی جارہی ہے۔اس لئے اس مجموعے کی طباعت کے وقت تک ناچیز کو جن کتابوں کے مطبوع ہونے کا علم ہوگیا ان کو مطبوعہ قرار دے دیا۔ باقی جن کا علم نہ ہوسکا شاید آئندہ ایڈیشن میں اس کی صراحت ہوسکے۔احباب وشائقین کا بار بار اصرار ہورہا تھا کہ المصنفات الرضویہ کو منظر عام پر لایا جائے۔مگر میں تلاش مزید کی فکر میں پڑکر اور کچھ غفلت کی وجہ سے اب تک اسے منظر عام پر نہ لاسکا جبکہ اس کا اعلان بہت پہلے سے ہورہا ہے۔اس سلسلے میں جن لوگوں کو زحمت برداشت کرنی پڑی میں ان سے معذرت خواہ ہوں اور قارئین سے عرض کناں بھی کہ اس مجموعے کے علاوہ جن تصانیف اعلیٰحضرت کا پتہ پائیں ناچیز راقم الحروف کو مطلع کریں یا اس مجموعے میں کوئی کتاب غیر مطبوعہ لکھی ہوا اور وہ چھپ چکی ہو تو اس کی بھی اطلاع دیں۔

واضح رہے کہ میں اپنا یہ مجموعہ تالیفات رضا مولانا ڈاکٹر حسن رضا صاحب پی ایچ ڈی پٹنہ مصنف فقیہ اسلام، مولانا ڈاکٹر محمود حسین بریلوی، مولانا مختار احمد صاحب بہیڑوی، مولانا ڈاکٹر طیب علی رضا ہزاروی مصباحی اور دوسرے بعض محققین کو امام احمد رضا پر تحقیقی مقالہ جات قلمبند کرنے کے درمیان بعد مطالبہ حوالہ کرچکا ہوں۔اور شاید ان حضرات نے اپنے مقالوں میں پوری فہرست کسی نہ کسی انداز سے ضرور دے دی ہوگی۔

المصنفات الرضویہ کی ترتیب کے دوران خیال پیدا ہوا کہ اس مجموعے کے ساتھ ان کتابوں کی بھی ایک فہرست دے دی جائے جو امام احمد رضا قدس سرہ پر ملک و بیرون ملک کے فاضلین نے تحریر کی ہیں تاکہ تحقیق کرنے والوں کو مزید سہولت ہو۔اس سلسلے میں دو قسطوں میں جو مواد مل سکا حاضر ہے۔یقیناً بہت سی کتابوں تک میری رسائی نہیں ہوسکی جن کا نام رہ گیا۔قارئین اس سلسلے میں بھی معذور رکھتے ہوئے مزید کتب سے آگاہ کرنے کی زحمت فرمائیں گے۔

مجھے اپنی تلاش وتحقیق پر کوئی داد وتحسین نہیں چاہئے۔یہ تو امام عشق ومحبت سیدنا سرکار اعلیٰحضرت قدس سرہ کی بارگاہ میں حقیر سا نذرانہ ہے جسے اپنی بساط کے مطابق پیش کرکے مراحم خسروانہ کا طالب ہوں۔قارئین کرام بھی اپنی نیک دعاؤں میں یاد کریں تو ان کا بہت شکریہ۔

اشاعت تصنیفات اعلیٰحضرت : حضور اعلیٰحضرت امام احمد رضا قدس سرہ کی تصانیف مبارکہ کی اشاعت میں جن اہل علم حضرات نے حصہ لیا ہے اور جن مکتبوں سے ان کی اشاعت ہوئی ہے اس کی فہرست بہت طویل ہے۔سب کا پتہ لگانا بھی ایک اہم اور دشوار کام ہے۔تاہم یہ بات قابل ذکر ہے کہ اولین مرحلے میں جن حضرات نے تصنیفات اعلیٰحضرت کا بیڑا اٹھایا اور اس سلسلے میں مخلصانہ خدمات پیش کیں ان میں سرفہرست استاذ زمن حضرت مولانا حسن رضا خاں حسؔن بریلوی (برادر خرد اعلیٰحضرت)۔صدر الشریعہ فقیہ اعظم حضرت مولٰینا امجد علی اعظمی مصنف بہار شریعت اور ابن استاذ زمن حضرت مولانا حسنین رضا خاں بریلوی علیہم الرحمہ کے نام آتے ہیں۔مولانا سید ایوب علی رضوی بریلوی علیہ الرحمہ کا نام بھی بعض کتابوں میں ملتا ہے۔مطبع اہل سنت اور مطبع حسنی کے نام سے بریلی میں دو پریس بھی قائم تھے۔اس کے بعد مفسر قرآن حضرت مولانا ابراہیم رضا جیلانی میاں قدس سرہ نے بھی خود کا پریس لگایا اور اعلیٰحضرت کی بعض کتابیں شائع کیں۔اور آخر میں رضا برقی پریس کے نام سے ایک پریس شہزادۂ اعلیٰحضرت مولانا ریحان رضا خاں صاحب رحمانی میاں علیہ الرحمہ نے بھی قائم کرکے تصانیف اعلیٰحضرت کی اشاعت کا سلسلہ قائم کیا۔اسی زمانے میں فقیہ اسلام حضرت علامہ مولانا مفتی اختر رضا خاں ازہری جانشین مفتی اعظم ہند نے بھی ادارہ تصنیفات امام احمد رضا کے نام سے ایک مکتبہ قائم

کیا تھا جس سے بہت سی قلمی ومطبوعہ تصانیف منظر عام پر آئیں۔ خانوادۂ اعلیٰحضرت سے ہٹ کر بعض دوسرے حضرات نے بھی اس غرض سے بریلی شریف میں کتب خانے قائم کئے۔ اور رسائل اعلیٰحضرت کی اشاعت میں حصہ لیا۔ جن میں یہ چند نام زیادہ مشہور ہیں۔ مکتبہ اعلیٰحضرت، سوداگران بریلی۔ رضوی کتب خانہ، بہاری پور بریلی۔ رضوی کتب خانہ، بازار صندل خاں۔ قادری بک ڈپو، نو محلّہ۔ قادری کتاب گھر نو محلّہ۔ مکتبہ رضا وغیرہ۔ بریلی سے باہر مطبع تحفہ حنفیہ پٹنہ۔ سنی دارالاشاعت، مبارکپور۔ المجمع الاسلامی مبارکپور اور رضا اکیڈمی بمبئی نے اعلیٰحضرت کی کتابوں اور فتاویٰ کی اشاعت میں جو نمایاں کردار ادا کیا ہے وہ تاریخ کے انمٹ نقوش کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جبکہ پاکستان میں مرکزی مجلس رضا لاہور۔ رضا اکیڈمی لاہور۔ رضا فاؤنڈیشن لاہور۔ مکتبہ رضویہ اور ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی نے ریکارڈ توڑ کام کیا ہے اور ان مرکزی اداروں سے روشنی حاصل کر کے اور بھی کئی ادارے وجود میں آ کر اشاعت تصانیف رضا میں اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔

ترجمۂ قرآن کنزالایمان کی اشاعت: ادھر چند سالوں سے تصنیفات اعلیٰحضرت کی اشاعت کا جو کام وسیع پیمانے پر ہوا ہے وہ بڑا ہی خوش آئند اور مسرت بخش ہے۔ میرا خیال ہے کہ اب اعلیٰحضرت کی اکثر تصانیف زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہیں۔ البتہ حواشی وتعلیقات میں اکثر ابھی منتظر طبع ہیں۔ بہت سی تصانیف کے متعدد ایڈیشن اور بعض کے تراجم بھی دوسری زبانوں میں طبع ہو چکے ہیں جس کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ البتہ سب سے زیادہ جس کی اشاعت ہوئی ہے وہ آپ کا ترجمۂ قرآن ''کنزالایمان'' ہے۔ ترکی، ہندی، انگریزی، ڈچ، گجراتی، بنگالی اور سندھی زبانوں میں بھی اس کے متعدد ترجمے ہو چکے ہیں۔ سب سے پہلے کنزالایمان کی اشاعت مطبع اہل سنت مرادآباد سے ہوئی ہے۔ سنا ہے پہلے صرف ترجمہ شائع ہوا تھا جو اب تک راقم الحروف کی نظر سے نہ گزر سکا۔ پھر متعدد ایڈیشن حضرت صدرالافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مرادآبادی علیہ الرحمہ کی تفسیر خزائن العرفان کے ساتھ شائع ہوئے۔ البتہ تقسیم ہند اور وفات صدرالافاضل کے بعد عرصہ دراز تک اس صحیح ترین ترجمے کی اشاعت موقوف رہی جس کا الزام کسی پر نہیں۔ البتہ حالات کا تقاضا ہی کچھ ایسا تھا۔ ہاں! اس طویل وقفے کے بعد سب سے پہلے مکتبہ رضویہ کراچی کی طرف سے حضرت علامہ مفتی ظفر علی صاحب نعمانی قبلہ دامت برکاتہم العالیہ نے اس کی بہترین اشاعت کا اہتمام کیا۔ اس کی تقریب یوں ہوئی کہ حضرت مفتی صاحب نے تاج کمپنی کراچی والوں سے کہا آپ بہت سے تراجم قرآن چھاپتے ہیں۔ اعلیٰحضرت کا ترجمۂ قرآن کنزالایمان بھی چھاپیں۔ تو اس پر تاج کمپنی والوں کی طرف سے جواب ملا کہ اس کو کون خریدے گا۔ بس یہ بات حضرت مفتی صاحب کو لگ گئی۔ آپ نے خود اس کی اشاعت کا اہتمام کیا اور تجربے کے طور پر تاج کمپنی کو بھی دیا کہ دیگر تراجم کے ساتھ اس کو بھی فروخت کریں۔ سنی حضرات عرصہ سے پیاسے تھے ہی مارکیٹ میں کنزالایمان دیکھتے ہی ٹوٹ پڑے۔ اور دم کی دم میں اس کا ایک ایڈیشن نکل گیا۔ جس کی کافی تعداد خود تاج کمپنی کے ہاتھوں فروخت ہوئی۔ جب ترجمۂ اعلیٰحضرت نے خود اپنی اہمیت بتائی تو اب تاج کمپنی نے بھی اس کی شاعت کا اہتمام کیا۔ اگر چہ اس کے وہابی کارپردازوں نے جل بھن کر اس میں کافی تحریفیں بھی کیں۔ افسوس کہ اس کا سلسلہ تا ہنوز جاری ہے۔ اگر چہ توجہ دلانے پر تاج کمپنی نے اکثر مقامات پر اصلاح کر ڈالی ہے مگر کثیر اغلاط اب بھی باقی ہیں۔ اور دوسرے ناشرین تو بالکل آنکھ بند کر کے تاج کمپنی کے محرف نسخے کا عکس لے کر اب بھی شائع کرتے جا رہے ہیں۔ یہاں ہمیں صرف

یہ دکھانا ہے کہ تاج کمپنی کی اشاعت کے بعد سے بڑے پیمانے پر ترجمۂ اعلٰیحضرت کی نکاسی ہونے لگی۔اور گھر گھر یہ ترجمۂ قرآن عام ہونے لگا۔اوراس کے بعد ہی پھر ہندوستان میں بھی اس کی اشاعت کا سلسلہ شروع ہوا۔سب سے پہلے ۱۹۶۸ء میں کتبخانہ اشاعت الاسلام نئی دہلی نے (جوایک آریہ پنجابی غیر مسلم کا کتب خانہ ہے) کنزالایمان کی اشاعت کی۔کچھ سالوں تک تو وہ اکیلا ہی چھاپتا رہا لیکن دھیرے دھیرے اس کی کثرت اشاعت کی بھنک دہلی کے دوسرے ناشرین قرآن کو بھی لگ گئی۔پھر کیا تھا اب تو اکثر بڑے کتب خانوں نے یہ سوچ لیا ہے کہ جب تک ہم اعلٰیحضرت کا ترجمۂ قرآن نہیں چھاپیں گے ترقی نہیں کرسکیں گے۔چنانچہ اس وقت ہندوستان میں تقریباً بیس کتب خانے ترجمۂ اعلٰیحضرت کی اشاعت میں مصروف ہیں جس کو دیکھ کر یقیناً یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اب کنزالایمان کی اشاعت لاکھوں میں ہوچکی ہے۔

شمس الاطباء حکیم محمد حسین بدر بی اے (علیگ) نے تقریباً پچیس سال پیشتر کنزالایمان کی اشاعت کا ایک جائزہ لیا تھا وہ انہیں کے قلم سے اختصار کے ساتھ ہدیۂ ناظرین ہے۔

> ''مولانا احمد رضا خاں بریلوی نے اپنے رفقاء اور احباب کی فرمائش پر قرآن حکیم کا جو ترجمہ فرمایا اس کی مثال برصغیر پاک و ہند میں نہیں ملتی۔کلام پاک کے بیسیوں اردو تراجم چھپ چکے ہیں لیکن جو مقام و مرتبہ آپ کے ترجمہ کو حاصل ہے وہ کسی اور کو نصیب نہ ہوسکا۔اس ترجمے کے بیسیوں ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں۔تاج کمپنی (لاہور/کراچی) نے اس ترجمہ کو مختلف انداز اور کئی اقسام میں کئی بار شائع کیا جس کی اشاعت لاکھوں تک پہونچتی ہے۔تفصیل کے لئے تاج کمپنی کے منیجر کا انٹرویو ملاحظہ فرمایئے''۔
>
> ''صرف چند سال پہلے اعلٰیحضرت شاہ احمد رضا خاں بریلوی کا ترجمہ مبارکہ مسمّٰی بہ کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن کی اشاعت تاج کمپنی نے شروع کی۔اس سے پہلے تاج اور تراجم شائع کرچکی ہے مگر اعلٰیحضرت فاضل بریلوی کے ترجمۂ مبارکہ کے بیشمار تراجم کی موجودگی میں اور سب سے آخر میں شائع ہونے کے باوجود بفضلہٖ تعالیٰ و برکتہ حبیبہ علیہ التحیۃ والثناء نہایت قلیل مدت میں حیرت انگیز مقبولیت و فوقیت حاصل کی۔ترجمۂ اعلٰیحضرت کے اشاعتی سلسلہ میں نمائندہ ''رضائے مصطفٰے'' (ماہنامہ) نے جب مفتی خلیل الرحمٰن منیجر تاج کمپنی سے انٹرویو لیا تو انہوں نے مختلف اقسام کے نمبروں کے لحاظ سے جو اعداد و شمار فراہم فرمائے ان کی مجموعی تعداد دو لاکھ گیارہ ہزار (۲۱۱۰۰۰) تک پہونچتی ہے۔
>
> اس کے بعد متعدد قسم کے مزید ایڈیشن بھی شائع ہوئے جن کی تعداد اس سے کئی گنا بڑھ چکی ہے۔'' (سات ستارے ص ۴۹، ۵۰، مرکزی مجلس رضا لاہور ۱۳۹۷ھ/ ۱۹۷۷ء)

تقریباً پچیس سال پہلے صرف تاج کمپنی نے چند سالوں میں دو لاکھ گیارہ ہزار کی تعداد بتائی ہے۔اب تک اس کی اشاعت بشمول تاج کمپنی دیگر اداروں سے یقیناً ایک کروڑ کے قریب پہونچ گئی ہوگی۔بلکہ اس سے تجاوز بھی کرگئی ہو تو تعجب نہیں۔یہ بھی عجب حسن اتفاق ہے کہ جب سے سعودی نجدی حکومت نے کنزالایمان پر پابندی لگائی ہے اس کی اشاعت آندھی طوفان کی طرح بڑھتی جارہی ہے جسے دیکھ کر شاید پابندی لگوانے والوں کو بھی افسوس ہو رہا ہوگا۔بڑی سچی بات کہی ہے مولانا کوثر نیازی نے جو عرصے تک غلط پروپیگنڈے کا شکار تھے۔لیکن جب انہوں نے حقیقت کی نظر سے کنزالایمان کا مطالعہ کیا تو انصاف کئے بغیر نہ رہ سکے۔اور امام

احمد رضا کی بارگاہ میں ان کے ادب واحتیاط کو یوں خراج تحسین پیش کیا۔

''ادب واحتیاط کی یہی روش امام رضا کی تحریر وتقریر کے ایک ایک لفظ سے عیاں ہے۔ یہی ان کا سوز نہاں ہے جو ان کا حرز جاں ہے۔ ان کا طرۂ ایمان ہے۔ ان کی آہوں کا دھواں ہے۔ حاصل کون ومکان ہے۔ برتر ازاین وآں ہے۔ باعثِ رشکِ قدسیاں ہے۔ راحت قلب عاشقاں ہے۔ سرمۂ چشم سالکاں ہے۔ ترجمۂ کنزالایمان ہے''۔

پھر چند آیات کے تراجم کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں ''کیا ستم ہے فرقہ پرور لوگ ''رُشدی'' کی ہفوات پر تو زبان کھولنے سے اور عالم اسلام کے قدم بقدم کوئی کارروائی کرنے میں اس لئے تامل کریں کہ کہیں آقایان ولی نعمت ناراض نہ ہوجائیں۔ مگر امام رضا کے اس ایمان پرور ترجمہ (ترجمۂ قرآن) پر پابندی لگادیں جو عشق رسول کا خزینہ اور معارف اسلامی کا گنجینہ ہے ؎

جنوں کا نام خِرد رکھ دیا خِرد کا جنوں جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے''

(امام احمد رضا ایک ہمہ جہت شخصیت ص ۲۱، ۲۲، مطبوعہ رضا اسلامک مشن، بنارس)

گزارشات : یوں تو کنزالایمان کی خصوصیات ومحاسن پر بیشمار کتابیں شائع ہوچکی ہیں۔ حال ہی میں ''کنزالایمان اور دیگر معروف اردو تراجم قرآن'' کے عنوان سے پروفیسر ڈاکٹر محمد مجید اللہ قادری نے ایک تحقیقی مقالہ قلمبند کیا ہے جو ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کراچی سے تقریباً چھ سو صفحات پر شائع ہو چکا ہے اور بڑی مفید معلومات پر مشتمل ہے۔ ضرورت ہے کہ کنزالایمان مکمل تصحیح کے ساتھ شائع کیا جائے۔ اس قدر کثیر تعداد میں شائع ہونے والا ترجمۂ قرآن تصحیح کے اعتبار سے پوری بے اعتنائی کا شکار ہے جو نہایت درجہ قابل افسوس ہے اور عاشقان رضا کے لئے ایک کھلا چیلنج بھی۔ راقم الحروف نے تاج کمپنی کے ترجمۂ قرآن ۲۲ والے ایڈیشن کا تصحیح نامہ تیار کیا ہے آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ اس میں اغلاط کی تعداد پونے چار سو تک پہونچ گئی ہے۔ یوں ہی دیگر تصانیف بھی جدید تقاضوں کو مدنظر رکھ کر ترجمہ وتشریح یا کم از کم نئی پیراگرافنگ کے ساتھ خوبصورت کتابت سے مزین کر کے شائع کی جائیں۔ اس سلسلے میں رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ لاہور کے ذمہ داران، فقیہ عصر حضرت علامہ مفتی عبدالقیوم ہزاروی (ناظم اعلیٰ) اور محقق اہل سنت حضرت علامہ عبدالحکیم شرف قادری (شیخ الحدیث) کی خدمات لائق صد تحسین ہیں کہ یہ حضرات فتاویٰ رضویہ کو تخریج حوالہ جات وتراجمِ عربی عبارات کے ساتھ نہایت خوبصورت انداز میں منظر عام پر لانے کا نہ صرف یہ کہ منصوبہ بنا چکے ہیں بلکہ اب تک اسی شان سے پندرہ جلدیں شائع کر چکے ہیں۔ اس طرح اندازہ ہے کہ فتاویٰ رضویہ کی اب پچیس سے زائد جلدیں بن جائیں گی۔

رسائل اعلیٰحضرت کے اکثر نام تاریخی اور عربی ہیں۔ اور مضمون کتاب کے مشیر بھی مگر نام عربی ہونے کی وجہ سے عام اردو داں طبقہ ان کو لینے اور پڑھنے میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتا تھا۔ المجمع الاسلامی مبارکپور نے پہلی بار یہ طریقہ نکالا کہ عربی ناموں کے ساتھ ایک عرفی اردو نام بھی رکھ کر کئی رسائل شائع کئے۔ ناموں کی اس جدت کی وجہ سے ان رسائل کی اشاعت میں نمایاں اضافہ ہوگیا اور بہت سے وہ لوگ جو پہلے ان کتابوں کو چھوتے بھی نہیں تھے اب بہ آسانی ان کو حاصل کرتے اور پڑھتے نظر آتے ہیں۔ الحمد للہ اب دوسرے ناشرین بھی اس روش پر چل پڑے ہیں۔ اور اس کا خاطر خواہ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں جو بات کہنی ہے وہ یہ کہ ہندوستان وپاکستان میں ایک ہی رسالہ کئی عرفی ناموں سے شائع ہورہا ہے جب کہ سب کو ایک ہی نام سے چھپنا

چاہیے۔اور نام بھی بہت غور وخوض کے بعد مختصر و عام فہم رکھنا چاہیے۔اس کے لئے علما کا ایک بورڈ بن جائے یا کوئی ادارہ اس کی ذمہ داری قبول کرلے جو علما سے استصواب کر کے ناموں کو تجویز کرے تو بہتر ہے۔اور نام ایسا ہو کہ اس کو بدلنے کی نوبت نہ آئے اور نہ بعد والے ناشرین بلا وجہ نام بدلنے کی کوشش کریں۔ ورنہ فہرست بنانے والوں اور عام خریداروں کو بہت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ضرورت اس کی بھی ہے کہ اعلیٰحضرت کی تصانیف کی ایک فہرست حروف تہجی کے اعتبار سے ایسی مرتب کی جائے جس میں ایک خانہ عرفی ناموں کا بھی ہو۔

ایک فہرست ایسی کتابوں کی بھی مرتب ہونی چاہیے جس میں جزوی طور پر اعلیٰحضرت امام احمد رضا قدس سرہ کا ذکر آیا ہے۔ایک ایسی لائبریری کی بھی اشد ضرورت ہے جہاں اعلیٰحضرت کی جملہ مطبوعہ وغیر مطبوعہ تصانیف بحفاظت، جدید انداز سے مرتب کر کے رکھی جائیں۔یوں ہی اعلیٰحضرت پر لکھی جانے والی کتابیں بھی تا کہ محققین کو در در پھرنا اور بھٹکنا نہ پڑے۔ان کو ضرورت کی ساری چیزیں ایک ہی جگہ مل جائیں اور انہیں آسانیاں فراہم ہوں۔

سرکار اعلیٰحضرت امام احمد رضا قدس سرہ پر مضامین و مقالات کی تعداد بھی بہت ہے۔اس سلسلے میں دو اہم کام سامنے آئے ہیں۔ایک ڈاکٹر آر، بی مظہری صاحبہ سندھ یونیورسٹی، حیدرآباد (پاکستان) کا ان کے مقالے کا عنوان ہے۔''امام احمد رضا دنیائے صحافت میں'' یہ مقالہ بہتر (۷۲) صفحات پر مشتمل ہے۔اور مرکزی مجلس رضا لاہور سے ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء میں طبع ہو چکا ہے۔جس میں انہوں نے ایک سو پینتالیس مقالوں کا ذکر کیا ہے۔پھر ضمیمہ کے طور پر جناب سید مظہر قیوم صاحب نے چالیس مقالوں کا اضافہ کیا ہے۔دوسرے مولانا محمد توفیق احمد صاحب شیش گڑھ بریلی کا جن کا عنوان ہے۔''فاضل بریلوی پر کتب و مقالات'' جو یادگار رضا (سالنامہ) بریلی شریف ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۷ء کے شمارے میں شائع ہو چکا ہے جو تینتیس صفحات پر مشتمل ہے۔اس میں حروف تہجی کے اعتبار سے کل تین سو دو (۳۰۲) مقالات و کتب کا ذکر ہے۔موصوف نے مقالات و مضامین اور امام احمد رضا پر کتابیں سب کو یکجا کر دیا ہے۔یوں ہی ایک کام ڈاکٹر محمد اسد امکھیڑ وی پیلی بھیتی (علیگ) کا بھی ہے جنہوں نے سب سے پہلے المیز ان کے امام احمد رضا نمبر (۱۹۷۶ء) میں امام احمد رضا پر پینتالیس کتابوں کی فہرست شائع کی ہے۔آج سے پچیس سال پہلے کا دور امام احمد رضا سے متعلق جمود کا دور تھا۔ جسے مرکزی مجلس رضا لاہور نے توڑا اور پھر محققین اور دانشور اس راہ پر چل پڑے۔اور اب تو سروے کیا جائے تو تقریباً ایک ہزار کتابیں اور مقالات امام احمد رضا کی ذات و خدمات پر لکھے مل جائیں گے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ امام احمد رضا کی ذات ایک بحر بے کراں تھی جس کے کنارے تک پہونچنے کی بھی ابھی تک ہم کوشش نہیں کر سکے ہیں۔غواصی تو دور کی بات ہے۔

جمال یار کی رعنائیاں ادا نہ ہوئیں ہزار کام لیا میں نے خوش بیانی سے

محمد عبد المبین نعمانی قادری
صدر المدرسین دار العلوم قادریہ، چریا کوٹ مئو
۶ ربیع الآخر ۱۴۲۱ھ

نمبرشمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
	تفسیر				
۱	کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن	۱۳۳۰	اردو	رضا اکیڈمی ممبئی	اردو میں قرآن کا صحیح ترین ترجمہ ۱؎
۲	تفسیر سورۂ والضحیٰ		〃		۸۰ جز میں بعض آیات کی تفسیر
۳	تفسیر باءِ بسم اللہ		〃	مکتبہ رضویہ کراچی	شامل درحیات اعلیحضرت ص ۹۸
۴	انباء الحی ان کتابہ المصون تبیان لکل شئی	۱۳۲۶	عربی	مطبع اہلسنت بریلی	قرآن میں سب کچھ ہونے کا ثبوت ۲؎
۵	الصمصام علی مشکک فی آیۃ علوم الارحام	۱۳۱۵	اردو	تحفۂ حنفیہ پٹنہ وغیرہ	علم مافی الارحام سے متعلق ایک پادری کا رد
۶	المحجۃ المؤتمنۃ فی آیۃ الممتحنۃ	۱۳۳۹	〃	مطبع حسنی بریلی وغیرہ	ترک موالات سے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ
۷	النفحۃ الفائحۃ من مسک سورۃ الفاتحۃ	۱۳۱۵	〃	غیر مطبوعہ	سورۂ فاتحہ سے فضائل نبوی کا ثبوت
۸	نائل الراح فی فرق الریح والریاح	۱۳۰۶	فارسی	〃	اطلاق ریح وریاح کا فرق
۹	الزلال الانقی من بحر سبقۃ الاتقیٰ	۱۳۰۰	عربی	مکتبہ سنی دنیا بریلی	حضرت صدیق اکبر کی افضلیت کا اثبات
۱۰	انوار الحلم فی معانی میعاد استجب لکم	۱۳۰۹	فارسی	غیر مطبوعہ	اجابتِ دعا کے معانی اور اس کی مدت کا بیان
۱۱	حاشیہ تفسیر بیضاوی		عربی	〃	
۱۲	حاشیہ تفسیر خازن		〃	〃	
۱۳	حاشیہ الدر المنثور		〃	〃	
۱۴	حاشیہ عنایۃ القاضی		〃	〃	
۱۵	معالم التنزیل		〃	مرکزی مجلس رضا لاہور و رضا اکیڈمی ممبئی	اصل عربی مع ترجمہ اردو مختصر تشریح مطبوعہ ۱۴۰۳ھ
	اصول تفسیر				
۱	حاشیہ الاتقان للسیوطی		عربی	غیر مطبوعہ	
	رسم خط قرآن				
۱	جالب الجنان فی رسم احرف من القرآن	۱۳۲۲	اردو	غیر مطبوعہ	قرآن عظیم کے بعض کلمات کے رسم خط کی تحقیق
	حدیث				
۱	حاشیہ صحیح بخاری		عربی	غیر مطبوعہ	بحوالہ سوانح اعلیحضرت مصنفہ
۲	حاشیہ صحیح مسلم		〃	〃	علامہ بدرالدین رضوی
۳	حاشیہ جامع ترمذی		〃	〃	گورکھپوری مدظلہٗ
۴	حاشیہ سنن نسائی		〃	〃	
۵	حاشیہ سنن ابن ماجہ		〃	〃	

۱؎ سب سے پہلے اس کو حضرت صدرالافاضل مولانا نعیم الدین علیہ الرحمہ نے ھ میں اپنے تفسیری حواشی خزائن العرفان کے ساتھ شائع کیا اس کے بعد ہندو پاک کے متعدد کتب خانوں نے لاکھوں کی تعداد میں اس کو شائع کیا ہنوز سلسلہ جاری ہے ۔ ۱۲

۲؎ یہ کتاب الفیوضات الملکیۃ لمحب الدولۃ المکیۃ (حاشیہ الدولۃ المکیۃ عربی) میں شامل اور مطبوع ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۶	حاشیہ تیسیر شرح جامع صغیر علامہ سیوطی		عربی	غیر مطبوعہ	
۷	حاشیہ مسند امام اعظم		〃	〃	
۸	حاشیہ کتاب الحج		〃	〃	
۹	حاشیہ کتاب الآثار		〃	〃	
۱۰	حاشیہ مسند امام احمد بن حنبل		〃	〃	
۱۱	حاشیہ شرح معانی الآثار للطحاوی		〃	〃	
۱۲	حاشیہ سنن دارمی		〃	〃	
۱۳	حاشیہ الخصائص الکبریٰ للسیوطی		〃	〃	
۱۴	حاشیہ کنز العمال		〃	〃	
۱۵	حاشیہ الترغیب والترہیب		〃	〃	
۱۶	حاشیہ القول البدیع للامام السخاوی		〃	〃	
۱۷	حاشیہ نیل الاوطار		〃	〃	
۱۸	حاشیہ المقاصد الحسنہ		〃	〃	
۱۹	حاشیہ عمدۃ القاری شرح بخاری		〃	〃	
۲۰	حاشیہ فتح الباری شرح بخاری		〃	〃	
۲۱	حاشیہ ارشاد الساری شرح بخاری		〃	〃	
۲۲	حاشیہ جمع الوسائل فی شرح الشمائل		〃	〃	
۲۳	حاشیہ فیض القدیر شرح جامع صغیر		〃	〃	
۲۴	حاشیہ مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ المصابیح		〃	〃	
۲۵	حاشیہ التعقبات علی الموضوعات		〃	〃	
۲۶	حاشیہ اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ		فارسی	دارالعلوم مظہر اسلام بریلی	
۲۷	حاشیہ اللآلی المصنوعہ فی الاحادیث الموضوعہ		عربی	غیر مطبوعہ	
۲۸	حاشیہ ذیل اللآلی		〃	〃	
۲۹	حاشیہ الموضوعات الکبیر للعلی القاری		〃	〃	
۳۰	انباء الحذاق بمسالک النفاق	۱۳۰۹	اردو	〃	نفاق اعتقادی وعملی کے فرق میں احادیث کثیرہ
۳۱	تلألؤ الافلاک بجلال احادیث لولاک	۱۳۰۵	〃	〃	حدیث لولاک کا ثبوت
۳۲	سمع وطاعۃ فی احادیث الشفاعۃ			〃	شفاعت کی احادیث [۱]
۳۳	الاحادیث الروایۃ لمدح الامیر معاویۃ	۱۳۱۳	〃	〃	فضائل امیر معاویہ میں احادیث [۲]
۳۴	ذیل المدعا لاحسن الوعاء	۱۳۰۶	〃	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	آداب دعا میں مجموعۂ احادیث پر حواشی [۳]
۳۵	اسماع الاربعین فی شفاعۃ سید المحبوبین	۱۳۰۵	〃	مطبع اہلسنت وجماعت ورضوی کتبخانہ بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	مجموعۂ چہل احادیث شفاعت

[۱] الثقافۃ الاسلامیہ فی الہند للحکیم عبدالحی مترجم اردو مطبوعہ دارالمصنفین اعظم گڑھ ص ۲۰۹ [۲] ایضاً ص ۲۰۸ [۳] احسن الوعاء لآداب الدعاء، اعلیٰحضرت کے والد گرامی قدس سرہ کی کتاب ہے جس پر اعلیٰحضرت کا حاشیہ ذیل المدعا ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۳۶	القیام المسعو دبتنقیح المقام المحمود	۱۳۰۴	عربی		مقام محمود سے متعلق تحقیقی بحث ۱

اسانید حدیث

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۱	الاجازۃ الرضویہ لمبجل مکۃ البہیۃ	۱۳۲۳	"	مکتبہ قادریہ لوہاری گیٹ لاہور	اجازت نامے جو اعلیٰحضرت نے علمائے مکہ کو دیئے۔
۲	الاجازات المتینۃ لعلماء بکۃ والمدینۃ	۱۳۲۴		مکتبہ قادریہ لوہاری گیٹ لاہور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	علمائے مکہ و مدینہ کی عطا کردہ اجازتیں ۲
۳	النور والبہاء فی اسانید الحدیث وسلاسل اولیاء اللہ			مکتبہ وکٹوریہ، بدایوں	حدیث کی اسناد اور سلاسل طریقت کا بیان

اصول حدیث

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۱	الہاد الکاف فی حکم الضعاف	۱۳۱۳	اردو	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی وغیرہ	حدیث ضعیف کی شرعی حیثیت کا بیان ۳
۲	مدارج طبقات الحدیث	۱۳۱۳	عربی		اقسام کتب حدیث اور ان کے احکام ۴
۳	الفضل الموہبی فی معنی اذا صح الحدیث فہو مذہبی	۱۳۱۳	اردو	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	حدیث پر عمل کا طریقہ اور غیر مقلدین کا رد ۵
۴	الافادات الرضویۃ (فی اصول الحدیث)		عربی	مطبوعہ مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ	اصول حدیث پر ایک نایاب تحریر ۶
۵	شرح نخبۃ الفکر		"	غیر مطبوعہ	بحوالہ تحفۂ حنفیہ پٹنہ ج ۶ شمارہ ۸
۶	حاشیہ فتح المغیث		"	"	

تخریج احادیث

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۱	النجوم الثواقب فی تخریج احادیث الکواکب ۷	۱۲۹۶	عربی	غیر مطبوعہ	فضائل علم میں رسالۂ والد ماجد پر تخریج احادیث
۲	البحث الفاحص عن طرق احادیث الخصائص ۸	۱۳۰۵	"	"	حدیث خصائص کی تخریج و بیان طُرق
۳	الروض البہیج فی آداب التخریج		"	"	تخریج احادیث کے اصول واحکام بحوالہ تذکرۂ علمائے ہند
۴	حاشیہ نصب الرایہ لتخریج احادیث الہدایہ		"	"	

جرح و تعدیل

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۱	حاشیہ کشف الاحوال فی نقد الرجال		عربی	غیر مطبوعہ	
۲	حاشیہ العلل المتناہیہ		"	"	

۱ تذکرۂ علمائے ہند از رحمان علی مترجم اردو ص ۱۰۱ ہسٹاریکل سوسائٹی کراچی، الثقافۃ الاسلامیہ میں المسعو د کی جگہ المعو د ہے ۱۲ ۲ مرتبہ حضرت حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خلف اکبر اعلیٰحضرت علیہما الرحمہ ۳ یہ کتاب فتاویٰ رضویہ جلد دوم ص ۵۸۸ (مطابق کتب خانہ سمنانی میرٹھ) پر مکمل درج ہے ۱۲ ۴ بحوالہ فتاویٰ رضویہ جلد دوم ص ۳۲۲ و ص ۵۹۴ مطبع سمنانی میرٹھ ۱۲
۵ اس کا عرفی نام ''اعز النکات بجواب سوال ارکات'' ہے اس سے متعلق اعلیٰحضرت قدس سرہ ارشاد فرماتے ''اس کا سوال شہر ارکاٹ سے آیا تھا لہذا تاریخی لقب ''اعز النکات بہ جواب سوال ارکات'' ہے یہ رسالہ غیر مقلدین کے اس مشہور مغالطہ کے رد بلیغ میں ہے کہ امام اعظم نے خود فرما دیا ہے جب حدیث صحیح مل جائے تو وہی میرا مذہب ہے ایک غیر مقلد نے یہ اعتراض بہت طمطراق سے چھاپا اور حنفیہ سے طالب جواب ہوا یہاں بھی وہ پرچہ بھیجا جس کے جواب میں بفضلہ تعالیٰ یہ مختصر و نافع رسالہ تحریر ہوا ۱۲ (فتاویٰ رضویہ جلد چہارم ص ۳۷۴ کا حاشیہ) المجمع الاسلامی مبارکپور کے رکن مولانا افتخار احمد قادری نے اس کا عربی ترجمہ کر کے مرکزی مجلس رضا لاہور سے شائع اور تقسیم کرایا ہے۔۱۲ نعمانی ۶ مرتبہ مولانا ظفر الدین بہاری جو موصوف کی مشہور کتاب صحیح البہاری دوم میں شامل ہے ۱۲ ۔ ۷ و ۸ غیر تاریخی نام ۱۲۔

نمبرشمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
	اسماء الرجال				
۱	حاشیہ تقریب التہذیب		عربی	غیر مطبوعہ	
۲	حاشیہ تہذیب التہذیب		〃	〃	
۳	حاشیہ الاسماء والصفات		〃	〃	
۴	حاشیہ الاصابۃ فی معرفۃ الصحابۃ		〃	〃	
۵	حاشیہ تذکرۃ الحفاظ		〃	〃	
۶	حاشیہ میزان الاعتدال		〃	〃	
۷	حاشیہ خلاصۃ تہذیب الکمال		〃	〃	
	لغت حدیث				
۱	حاشیہ مجمع بحار الانوار للطاہر الفتنی		عربی	غیر مطبوعہ	
	فقہ				
۱	حاشیۃ الاسعاف فی احکام الاوقاف		〃	غیر مطبوعہ	
۲	حاشیہ اتحاف الابصار		〃	〃	
۳	حاشیہ الاعلام بقواطع الاسلام		〃	〃	
۴	حاشیہ الاصلاح شرح الایضاح		〃	〃	
۵	حاشیہ بدائع الصنائع		〃	〃	
۶	حاشیہ البحر الرائق		〃	〃	
۷	حاشیہ فتاویٰ بزازیہ		〃	〃	
۸	حاشیہ تبیین الحقائق		〃	〃	
۹	حاشیہ الجوہرۃ النیرۃ		〃	〃	
۱۰	حاشیہ جواہر اخلاطی		〃	〃	
۱۱	حاشیہ جامع الفصولین		〃	〃	
۱۲	حاشیہ جامع الرموز		〃	〃	
۱۳	حاشیہ جامع الصفار		〃	〃	
۱۴	حاشیہ خلاصۃ الفتاویٰ		〃	〃	
۱۵	حاشیہ رسائل الارکان		〃	〃	
۱۶	حاشیہ رسائل قاسم		〃	〃	
۱۷	حاشیہ شفاء الصفار		عربی	غیر مطبوعہ	
۱۸	حاشیہ عنایۃ حلبی (شرح الہدایہ)		〃	〃	
۱۹	حاشیہ العقود الدریۃ تنقیح فتاوی الحامدیۃ		〃	〃	
۲۰	حاشیہ فتح القدیر لابن الہمام		〃	〃	

نمبرشمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۲۱	حاشیہ فوائد کتب عدیدہ		عربی	غیر مطبوعہ	
۲۲	حاشیۃ الطحاوی علی الدر المختار		〃	مرکزی مجلس رضا لاہور	مع ترجمہ اردو ومختصر تشریح
۲۳	حاشیہ کتاب الانوار		〃	غیر مطبوعہ	
۲۴	حاشیہ حلیۃ المحلی		〃	〃	
۲۵	حاشیہ حسن التحجمی		〃	〃	
۲۶	حاشیہ خادمی		〃	〃	
۲۷	حاشیہ درر الحکام		〃	〃	
۲۸	حاشیہ منحۃ الخالق شرح کنز الدقائق		〃	〃	
۲۹	حاشیہ فتاویٰ القرویۃ		〃	〃	
۳۰	حاشیہ طلبۃ الطلبۃ		〃	〃	
۳۱	حاشیہ کشف الغمۃ		〃	〃	
۳۲	حاشیہ غنیۃ المستملی		〃	〃	
۳۳	حاشیہ شرح مسلک متقسط		〃	〃	
۳۴	حاشیہ فتاویٰ عالمگیری		〃	〃	
۳۵	حاشیہ فتاویٰ خانیہ		〃	〃	
۳۶	حاشیہ فتاویٰ سراجیہ		〃	〃	
۳۷	حاشیہ فتاویٰ خیریہ		〃	〃	
۳۸	حاشیہ فتاویٰ حدیثیہ		〃	〃	
۳۹	حاشیہ فتاویٰ زرینیہ		〃	〃	
۴۰	حاشیہ فتاویٰ غیاثیہ		〃	〃	
۴۱	حاشیہ فتاویٰ عزیزیہ شاہ عبد العزیز دہلوی		فارسی	〃	
۴۲	حاشیہ فتح المعین		عربی	〃	
۴۳	حاشیہ معین الحکام		〃	〃	
۴۴	حاشیہ مراقی الفلاح		〃	〃	
۴۵	حاشیہ مجمع الانہر		〃	〃	
۴۶	حاشیہ کتاب الخراج		〃	〃	
۴۷	حاشیہ منۃ الجلیل		〃	〃	
۴۸	جد الممتار علیٰ رد المحتار (خمس مجلدات)		〃	جلد اول مطبوعہ المجمع الاسلامی مبارکپور [1] جلد دوم مطبوعہ رضا اکیڈمی و المجمع الاسلامی	معروف بہ حاشیہ شامی [1]
۴۹	جد الممتار علیٰ تکملہ رد المحتار		〃	غیر مطبوعہ	
۵۰	العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ جلد اول		اردو	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	کتاب الطہارۃ
۵۱	〃 جلد دوم		〃	مطبع اہلسنت و جماعت وکتبخانہ سمنانی میرٹھ و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	کتاب الطہارۃ وکتاب الصلوٰۃ [2]

[1] تمام جلدوں کی نقل المجمع الاسلامی مبارکپور میں بھی موجود ہے ۱۲ ۔ [2] کتاب الطہارۃ از باب الوضوء تا باب الاستنجا اور کتاب الصلوٰۃ تا باب الاذان ۱۲۔

نمبرشمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۵۲	العطایاالنبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ جلدسوم		اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپورولائلپور ورضااکیڈمی ممبئی	مکروہات نمازتااستسقا
۵۳	〃 جلدچہارم		〃	سنی دارالاشاعت مبارکپورولائلپور و رضااکیڈمی ممبئی	جنائز،زکوٰۃ،صوم،حج
۵۴	〃 جلدپنجم		〃	سنی دارالاشاعت مبارکپورولائلپور و رضااکیڈمی ممبئی	کتاب النکاح والطلاق
۵۵	〃 جلدششم		〃 〃	سنی دارالاشاعت مبارکپورولائلپور و رضااکیڈمی ممبئی	کتاب السیر ،مفقود،شرکت،وقف
۵۶	〃 جلدہفتم		〃	سنی دارالاشاعت مبارکپورولائلپور و رضااکیڈمی ممبئی	
۵۷	〃 جلدہشتم		〃	رضااکیڈمی ممبئی	
۵۸	〃 جلدنہم		〃	〃	
۵۹	〃 جلددہم		〃	رضااکیڈمی ممبئی و مکتبہ رضابیسلپورپیلی بھیت	کتاب الحظر والاباحۃ
۶۰	〃 جلدیازدہم		〃	ادارہ اشاعت تصنیفات رضابریلی و رضااکیڈمی ممبئی	وصایا،رہن مداینات واشربہ
۶۱	〃 جلددوازدہم		〃	رضااکیڈمی ممبئی	عقائدوتردیدفرق باطلہ
۶۲	اعلام الاعلام بان ہندوستان دارالاسلام	۱۳۰۶	〃	مطبع حسنی محلّہ سوداگران بریلی و رضااکیڈمی ممبئی	ہندوستان کے دارالاسلام ہونے کا ثبوت
۶۳	احکام الاحکام فی التناول من یدمن مالہ حرام	۱۲۹۸	〃	غیرمطبوعہ	مال حرام والوں کے ساتھ معاملات کاحکم
۶۴	الآمرباحترام المقابر	〃	〃	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی	مقابرمسلمین کے احترام کابیان
۶۵	اقامۃ القیامۃ علیٰ طاعن القیام لنبی تہامۃ	۱۲۹۹	〃	حسنی پریس ورضوی کتبخانہ بریلی و رضااکیڈمی ممبئی وغیرہ	قیام میلادی کاثبوت
۶۶	اجودالقریٰ لمن یطلب الصحۃ فی اجارۃ القریٰ	۱۳۰۲	〃	غیرمطبوعہ	دیہات کے رائج ٹھیکہ کاشرعی حکم
۶۷	انوارالانتباہ فی حل نداءیارسول اللہ	۱۳۰۴	〃	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی وغیرہ	یارسول اللہ کہنے کاثبوت
۶۸	ازین کافل لحکم القعدۃ فی المکتوبۃ والنوافل	۱۳۰۵	عربی		فرض ونفل میں قعدہ فرض ہے یاواجب
۶۹	انجح الجد فی حفظ المسجد	۱۳۱۶	اردو	غیرمطبوعہ	مسجدقدیم کے بارے میں
۷۰	اجل ابداع فی حدالرضاع	۱۳۱۸	عربی	غیرمطبوعہ	مدت رضاعت میں قول امام کی تحقیق
۷۱	الاحکام والعلل فی اشکال الاحتلام والبلل	۱۳۲۰	اردو	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی	احتلام اورتری کافرق اوران کے احکام
۷۲	الجودالحلو فی احکام الوضو	۱۳۲۴	〃	〃	وضو کے فرائض اعتقادی وعملی کی تفصیل
۷۳	تنویرالقندیل فی اوصاف المندیل	〃	〃	〃	طہارت کے بعد بدن پوچھنے کاشرعی حکم

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۷۴	لمع الاحکام ان لاوضوء من الزکام	۱۳۲۴	اردو	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی	زکام سے وضو نہ ٹوٹنے کا بیان
۷۵	الطراز المعلم فیما ہو حدث من احوال الدم	〃	〃	〃	خون نکلنے سے وضو ٹوٹنے کا بیان
۷۶	نبہ القوم ان الوضوء من ای نوم	۱۳۲۵	〃	〃	اس کا بیان کہ کون سی نیند سے وضو ٹوٹتا ہے
۷۷	تبیان الوضو [1]	۱۳۰۶	〃	〃	وضو وغسل کی احتیاطوں کا بیان
۷۸	بارق النور فی مقادیر ماء الطہور	۱۳۲۷	〃	و رضا اکیڈمی ممبئی مطبع اہلسنت و جماعت بریلی	وضو وغسل میں پانی کی مقدار پر بحث
۷۹	برکات السماء فی حکم اسراف الماء	〃	〃	〃	اسراف کے معانی کی تحقیق
۸۰	ارتفاع الحجب عن وجوہ قراءۃ الجنب	۱۳۲۸	〃	〃	جنبی کی قراءت سے متعلق تحقیق
۸۱	الطرس المعدل فی حد الماء المستعمل	۱۳۲۰	〃	〃	مائے مستعمل کی تعریف و تحقیق
۸۲	النمیقۃ الانقی فی فرق الملاقی والملقی	۱۳۲۷	〃	〃	پانی کے استعمال کے شرائط اور اس کی تفصیل
۸۳	الہنی النمیر فی الماء المستدیر	۱۳۳۴	〃	〃	آب مستدیر کی مساحت اور دہ در دہ کا بیان
۸۴	رحب الساحۃ فی میاہ لایستوی وجہا و جوفہا فی المساحۃ	〃	〃	〃	ان پانیوں کی مساحت جن کا تلا اوپر برابر نہیں
۸۵	ہبۃ الحبیر فی عمق ماء کثیر	〃	〃	〃	آب کثیر میں مقدار عمق کی تحقیق
۸۶	النور والنورق لاسفار الماء المطلق	〃	〃	〃	آب مطلق کے بارے میں تحقیقات عالیہ
۸۷	عطاء النبی لافاضۃ احکام ماء الصبی	〃	〃	〃	بچہ کے بھرے ہوئے پانی کا حکم
۸۸	الدقۃ والتبیان لعلم الرقۃ والسیلان	〃	〃	〃	پانی کی طبیعت اور رقت و سیلان کا بیان
۸۹	حسن التعمم لبیان حد التیمم	۱۳۲۵	〃	〃	تیمّم کی تعریف
۹۰	سمع الدماء فیما یورث العجز عن الماء	۱۳۳۵	〃	〃	پانی سے عجز کی پونے دوسو صورتیں
۹۱	الظفر لقول زفر		〃	〃	تقویت قول امام زفر کہ تنگی وقت میں تیمّم روا ہے
۹۲	المطر السعید علیٰ نبت جنس ارض الصعید	〃	〃	〃	جنس ارض کسے کہتے ہیں اس کی تحقیق
۹۳	الجد السدید فی نفی الاستعمال عن الصعید	〃	〃	〃	جنس ارض اصلاً مستعمل نہیں ہوتی
۹۴	قوانین العلماء فی متیمم علم عند زید ماء	〃	〃	〃	تیمّم والا دوسرے کے پانی پر مطلع ہو تو کیا کرے
۹۵	الطلبۃ البدیعۃ فی قول صدر الشریعۃ	〃	〃	〃	صدر الشریعہ کی ایک معرکۃ الآراء عبارت کی تحقیق
۹۶	مجلی الشمعۃ لجامع حدث ولمعۃ [2]	〃	〃	〃	جنابت وحدث کے جمع کی ۹۸ صورتیں
۹۷	سلب الثلب عن القائلین بطہارۃ الکلب	۱۳۱۲	〃	مطبع اہلسنت بریلی وسمنانی میرٹھ وغیرہ	اس کا بیان کہ کتے کا صرف لعاب نجس ہے
۹۸	الاحلیٰ من السکر لطلبۃ سکر رُوسر [3]	۱۳۰۳	〃	〃	ہڈی سے صاف کی ہوئی روسر کی شکر کا حکم
۹۹	حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلاتین [4]	۱۳۱۳	〃	〃	دو نماز جمع کرکے پڑھنے کی ممانعت اور نذیر حسین دہلوی کا رد
۱۰۰	نہج السلامہ فی حکم تقبیل الابہامین فی الاقامۃ [5]	۱۳۳۳	〃	〃	اقامت میں نام پاک پر انگوٹھا چومنے کا جواز
۱۰۱	ہدایۃ المتعال فی حد الاستقبال	۱۳۲۴	〃	سنی دار الاشاعت مبارکپور وغیرہ	جہت قبلہ کی حد کا بیان اور اس کے احکام
۱۰۲	النہی الاکید عن الصلوٰۃ وراء عدی التقلید	۱۳۰۵	〃	〃 و رضا اکیڈمی ممبئی	غیر مقلدین اور بدمذہبوں کے پیچھے نماز نہیں ہوتی

[1] یہ رسالہ علیحدہ سے بھی متعدد بار طبع ہوا ہے ۱۲ [2] یہ چھبیس (۲۶) رسائل ۷۱ تا ۹۵ فتاویٰ رضویہ جلد اول میں مطبوع ہیں ۱۲ [3] اس رسالہ میں بعض ایسے فقہی قواعد بیان کئے گئے ہیں جن سے بہت سے جدید مسائل کے جوابات حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ مثلاً پڑیا کا رنگ، موم بتی، وہ دوائیں جن کی تفصیلات معلوم نہیں وغیرہ ۱۲ [4] اس کا دوسرا عرفی نام حجۃ الحین علی نذیر حسین بھی بعض ظرفائے احباب اعلیٰحضرت نے تجویز فرمایا ہے۔ دیکھئے فتاویٰ چہارم ص ۳۸ ۱۲ [5] یہ چار رسائل ۹۶ تا ۹۹ فتاویٰ رضویہ جلد دوم میں شامل ہیں۔ ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۱۰۳	القلادة المرصعة فی نحر الاجوبۃ الاربعۃ	۱۳۱۲	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ	نماز سے متعلق چار سوالات کے جوابات مع رد تھانوی
۱۰۴	القطوف الدانیۃ لمن احسن الجماعۃ الثانیۃ	۱۳۱۳	؍	؍	ایک ہی مسجد میں دوسری جماعت کب جائز ہے
۱۰۵	تیجان الصواب فی قیام الامام فی المحراب	۱۳۲۰	فارسی	؍	محراب کے معانی اور اس میں کھڑے ہونے کی تحقیق
۱۰۶	اجتناب العمال عن فتاوی الجہال	۱۳۱۶	اردو	؍	قنوت نازلہ کا بیان اور ایک جاہل مفتی کا رد
۱۰۷	وصاف الرجیح فی بسملۃ التراویح ؎۱	۱۳۱۲	؍	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	ختم تراویح میں بسم اللہ پڑھنے کا حکم مع رد گنگوہی
۱۰۸	التبصیر المنجد بان صحن المسجد مسجد	۱۳۰۷	؍	؍	صحن مسجد کے مسجد ہونے کا بیان
۱۰۹	رعایۃ المذہبین فی الدعاء بین الخطبتین	۱۳۱۰	؍	؍	دونوں خطبوں کے درمیان دعاء کا حکم
۱۱۰	مرقاۃ الجمان فی الہبوط عن المنبر لمدح السلطان	۱۳۲۰	؍	؍	خطبۂ ثانیہ میں ایک زینہ اترنے پھر چڑھنے کا حکم
۱۱۱	ادفی اللمعۃ فی اذان الجمعۃ	؍	؍	؍	اذانِ ثانی خطبہ کے باہر ہونے کا حکم
۱۱۲	سرور العید السعید فی حل الدعاء بعد صلاۃ العید ؎۲	۱۳۰۷	؍	؍	نماز عیدین کے بعد دعا کا ثبوت
۱۱۳	حسن البراعۃ فی تنفیذ حکم الجماعۃ	۱۲۹۹	عربی	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ	جماعت اولیٰ اور مسجد کا وجوب
۱۱۴	جمال الاجمال لتوقیف حکم الصلاۃ فی النعال	۱۳۰۳	؍	مطبع اہلسنت بریلی وغیرہ	جوتا پہن کر نماز پڑھنے اور مسجد جانے کا حکم
۱۱۵	الطرۃ فی ستر العورۃ	۱۳۰۷	؍		مردوزن کے ستر عورت کا تفصیلی بیان
۱۱۶	شمامۃ العنبر فی محل النداء بازاء المنبر	۱۳۲۹	؍	رضا اکیڈمی ممبئی	اذان ثانی جمعہ منبر کے سامنے ہونے کا ثبوت
۱۱۷	لوامع البہا فی المصر للجمعۃ والاربع عقیبہا	۱۳۱۳	فارسی		جمعہ کیلئے شرط شہر اور چار رکعت احتیاطی کا حکم ؎۳
۱۱۸	احسن المقاصد فی بیان ما تنزہ عنہ المساجد	۱۳۰۵	اردو		مسجد میں کیا کیا کام منع ہے اس کا بیان
۱۱۹	رعایۃ المنۃ فی ان التہجد نفل او سنۃ	۱۳۱۲	؍		تہجد نفل ہے یا سنت
۱۲۰	ما یتجلی الاصر عن تحدید المصر	۱۳۲۳	؍		شہر کی تعریف اور نماز جمعہ وعیدین کہاں جائز ہے
۱۲۱	الرد الاشد البہی فی ہجر الجماعۃ علی الگنگہی	۱۳۱۳	؍		جماعت ثانیہ کے بارے میں گنگوہی فتوے کا رد ؎۴
۱۲۲	بذل الجوائز علی الدعاء بعد صلاۃ الجنائز	۱۳۱۱	؍	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	نماز جنازہ کے بعد میت کے لئے دعا کا جواز
۱۲۳	النہی الحاجز عن تکرار صلاۃ الجنائز	۱۳۱۵	؍	سنی دارالاشاعت مبارکپور	نماز جنازہ دوبارہ پڑھنے کا عدم جواز
۱۲۴	الہادی الحاجب عن جنازۃ الغائب	۱۳۲۷	؍	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	غائب کی نماز جنازہ جائز نہیں
۱۲۵	الحرف الحسن فی الکتابۃ علی الکفن	۱۳۰۸	؍	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ	کفن پر کلمہ وغیرہ لکھنا اور قبر میں شجرہ رکھنے کا حکم
۱۲۶	جلی الصوت لنہی الدعوۃ امام الموت ؎۵	۱۳۱۰	؍	؍	اس کا بیان کہ میت کے سوم چہلم میں عام دعوت ناجائز ہے
۱۲۷	بریق المنار بشموع المزار	۱۳۳۱	؍	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	مزاراتِ بزرگان دین پر چراغ جلانے کا حکم

؎۱ اس کتاب کو مولانا محمد احمد مصباحی رکن المجمع الاسلامی مبارکپور نے عربی میں منتقل کر دیا ہے جو زیر طبع ہے ۱۲

؎۲ یہ بارہ رسائل از ۱۰۰ تا ۱۱۱ فتاویٰ رضویہ جلد سوم میں شامل ہیں ۱۲ ؎۳ بحوالہ فتاویٰ چہارم ص ۲۹۔ ۱۲

؎۴ ان ۹ رسائل ۱۱۲ تا ۱۲۰ کے نام فتاویٰ جلد سوم کے مقدمہ میں ناشر نے درج کئے اور لکھا یہ دستیاب نہ ہو سکے کہ موضوع کی مناسبت سے جلد سوم میں شامل کئے جاتے ان رسائل کے نام المجمل المعدد میں بھی درج ہیں بلکہ سن کی نشاندہی اسی سے ہوئی ۱۲

؎۵ المجمع الاسلامی مبارکپور سے یہ کتاب ''دعوت میت'' کے عرفی نام سے علیحدہ بھی شائع کر دی گئی ہے ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۱۲۸	جمل النور فی نہی النساء عن زیارۃ القبور ۱	۱۳۳۹	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ	مزارات پر عورتوں کے جانے کی ممانعت
۱۲۹	الحجۃ الفائحۃ لطیب التعیین والفاتحۃ ۲	۱۳۰۷	فارسی	〃	فاتحہ اور تعیین یوم کا ثبوت
۱۳۰	ایتان الارواح لدیارہم بعد الرواح	۱۳۲۱	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	مرنے کے بعد روحوں کے اپنے گھر آنے کا ثبوت
۱۳۱	حیات الموات فی بیان سماع الاموات	۱۳۰۵	〃	〃 رضا اکیڈمی ممبئی ۳	مردوں کے سننے کے دلائل
۱۳۲	الوفاق المتین بین سماع الدفین والیمین	۱۳۱۶	〃	سنی دارالاشاعت مبارکپور و مطبع ممبئی	مسئلہ یمین سے سماع موتیٰ کے خلاف استدلال کا جواب
۱۳۳	تجلی المشکوٰۃ لانارۃ اسئلۃ الزکوٰۃ	۱۳۰۷	〃	سنی دارالاشاعت مبارکپور و مجلس رضا لاہور رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	زکوٰۃ سے متعلق بعض اہم مسائل
۱۳۴	اعز الاکتناہ فی رد صدقۃ مانع الزکوٰۃ ۳	۱۳۰۹	〃	سنی دارالاشاعت مبارکپور و حسنی پریس بریلی	جو زکوٰۃ نہ دے اس کے نفل صدقات قبول نہ ہوں گے۔
۱۳۵	رادع التعسف عن الامام ابی یوسف	۱۳۱۸	〃	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی	حیلۂ زکوٰۃ کے مسئلہ میں امام ابو یوسف پر اعتراض کا رد
۱۳۶	افصح البیان فی حکم مزارع ہندوستان	〃	〃	سنی دارالاشاعت و تحفۂ حنفیہ پٹنہ و رضا اکیڈمی ممبئی	ہندوستانی زمین کا شرعی حکم
۱۳۷	الزہر الباسم فی حرمۃ الزکوٰۃ علیٰ بنی ہاشم	۱۳۰۷	〃	〃	سادات پر زکوٰۃ کی حرمت کا بیان
۱۳۸	ازکی الاہلال بابطال ما احدث الناس فی امر الہلال	۱۳۰۵	〃	سنی دارالاشاعت و مکتبہ عزیزیہ بنارس و رضا اکیڈمی ممبئی	چاند کی خبر میں تار اور خط معتبر نہیں
۱۳۹	طرق اثبات الہلال	۱۳۲۰	〃	سنی دارالاشاعت و مطبع پٹنہ و رضا اکیڈمی ممبئی	ثبوت ہلال کے شرعی طریقے
۱۴۰	البدور الاجلۃ فی امور الاہلۃ ۴	۱۳۰۴	〃	سنی دارالاشاعت و حسنی پریس بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	اور ان سے متعلق ضروری احکام
۱۴۱	نور الادلۃ للبدور الاجلۃ ۵	۱۳۰۴	〃	〃	نیز جدید آلات سے ثبوت رویت کا حکم
۱۴۲	رفع العلۃ عن نور الادلۃ ۶	〃	〃	〃	〃
۱۴۳	الاعلام بحال البخور فی الصیام	۱۳۱۵	〃	〃	روزہ کی حالت میں منہ میں دھواں جانے کے احکام
۱۴۴	تفاسیر الاحکام لفدیۃ الصلاۃ والصیام	۱۳۱۶	〃	〃	بعد موت روزہ نماز وغیرہ کے فدیہ کے مسائل
۱۴۵	ہدایۃ الجنان باحکام رمضان	۱۳۲۳	〃	〃	سحری افطار وشب قدر وغیرہ کے مسائل
۱۴۶	العروس المعطار فی زمن دعوۃ الافطار	۱۳۱۲	〃	〃 و مطبع اہلسنت بریلی	دعائے افطار، افطار سے پہلے یا بعد؟
۱۴۷	صیقل الرین عن احکام مجاورۃ الحرمین	۱۳۰۵	عربی	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی	حرمین میں مجاور بن کر رہنے کے احکام
۱۴۸	انوار البشارۃ فی مسائل الحج والزیارۃ	۷ ۱۳۲۹	اردو	〃 و دیگر مطابع	حج وزیارت کے مسائل وفضائل ۸

۱ یہ کتاب بھی المجمع الاسلامی کے اہتمام سے مولانا محمد احمد مصباحی کی ترتیب وترجمہ کے ساتھ ''مزارات پر عورتوں کی حاضری'' کے نام سے اردو ہندی میں شائع ہوگئی ہے ۲ مولانا شرف قادری لاہوری کے ترجمہ کے ساتھ یہ رسالہ علیحدہ سے بھی لاہور پھر بریلی سے شائع ہوگیا ہے ۳ اہمیت زکوٰۃ کے عرفی نام سے یہ رسالہ المجمع الاسلامی کے اہتمام میں علیحدہ سے بھی شائع ہو چکا ہے ۱۲ ۴ ۵ ۶ یہ تینوں غیر تاریخی نام ہیں نور الادلہ، البدور الاجلۃ کی شرح ہے اور رفع العلۃ نور الادلۃ پر حاشیہ ہے۔ ۷ غیر تاریخی نام ہے مسائل حج وزیارت کے نام سے بھی متعدد بار شائع ہو چکا ہے ۱۲ ۸ یہ ستائیس رسائل ۱۲۱ تا ۱۴۸ فتاویٰ رضویہ جلد چہارم میں شامل ہیں ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۱۴۹	عباب الانوار ان لا نکاح بمجرد الاقرار	۱۳۰۷	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور ورضا اکیڈمی ممبئی	محض مرد وزن کے اقرار سے نکاح نہیں ثابت ہوتا
۱۵۰	ماحی الضلالۃ فی انکحۃ الہند و بنجالہ	۱۳۱۷	″	″ ″	ہندوستان میں رائج بعض غلط طرق نکاح کا رد
۱۵۱	ہبۃ النساء فی تحقیق المصاہرۃ بالزنا	۱۳۱۵	″	″ ″	زنا سے حرمت مصاہرت کا ثبوت
۱۵۲	ازالۃ العار بحجر الکرائم عن کلاب النار	۱۳۱۶	″	″ ومطبع اہلسنت بریلی وپٹنہ	بدمذہبوں کے نکاح میں لڑکی دینے کی ممانعت
۱۵۳	تجویز الرد عن تزویج الابعد	۱۳۱۵	″	سنی دارالاشاعت مبارکپور ورضا اکیڈمی ممبئی	نکاح میں اقرب کے ہوتے ہوئے ابعد کی ولایت کا حکم
۱۵۴	البسط المسجل فی امتناع الزوجۃ بعد الوطی للمعجل	۱۳۰۵	″	″ ″	مہر معجّل ہو تو زوجہ خود کو روک سکتی ہے شوہر سے
۱۵۵	رحیق الاحقاق فی کلمات الطلاق	۱۳۱۱	″	″ ورضا پریس بریلی شریف	طلاق کے کنائی الفاظ کا تفصیلی بیان
۱۵۶	آکد التحقیق بباب التعلیق	۱۳۲۲	فارسی	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ	معلق نکاح کے بارے میں ایک دیوبندی کا رد
۱۵۷	الجوہر الثمین فی علل نازلۃ الیمین	۱۳۳۰	″	″	سچی بات پر قسم کھانا اور قرآن اٹھانا
۱۵۸	اطائب التہانی النکاح الثانی [1]	۱۳۱۲	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی	نکاح ثانی کے احکام
۱۵۹	جوال العلو لتبیین الخلو	۱۳۳۶	″	سنی دارالاشاعت مبارکپور	کرایہ کی دکان کے زرپیشگی کا حکم (فتاویٰ ششم ص ۳۵۹)
۱۶۰	رد القضاۃ الی حکم الولاۃ	۱۳۲۳	″	فتاویٰ جلد ہفتم میں شامل (قلمی)	ریاستوں کے بعض فیصلوں کے اغلاط کا بیان
۱۶۱	الصافیۃ الموحیۃ لحکم جلد الاضحیۃ	۱۳۰۷	عربی	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ	چرم قربانی کے مصارف کی تحقیق
۱۶۲	انصح الحکومۃ لفصل الخصومۃ	۱۳۲۱	اردو	″	ایک مقدمہ کا فیصلہ علوم کثیرہ پر مشتمل
۱۶۳	معدل الزلال فی اثبات الہلال	۱۳۰۴	″	″	انجمن اسلامیہ بریلی کی غلط فہمی کا ازالہ
۱۶۴	نقاء النیرۃ فی شرح الجوہرۃ ملقب بہ النیرۃ الوضیۃ فی شرح الجوہرۃ المضیۃ (للامام صالح جمل اللیل مکی)	۱۲۹۵	″	مطبع لکھنؤ ومکتبہ قادریہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور	شیخ صالح مکی کی عربی تصنیف کی اردو شرح جس میں مختصر احکام حج کا بیان ہے
۱۶۵	الطرۃ الرضیۃ علی النیرۃ الوضیۃ [2]	″	″	مطبوعہ لکھنؤ ومکتبہ قادریہ لاہور	النیرۃ الوضیۃ پر حواشی
۱۶۶	اجل التحبیر فی حکم السماع والمزامیر	۱۳۲۰	″	بعض مطبوعہ مطبع حنفیہ پٹنہ	سماع مزامیر اور وجد و حال کا بیان
۱۶۷	اعالی الافادۃ فی تعزیۃ الہند و بیان الشہادۃ [3]	۱۳۲۱	″	مطبع اہلسنت بریلی وغیرہ	تعزیہ داری نوحہ اور ذکر شہادت کے احکام
۱۶۸	افقہ المجادیۃ عن حلف الطالب علی طلب المواثبۃ	″	″		شفیع کا طلب اشہاد سے قبل طلب مواثبہ مقبول نہیں
۱۶۹	اہلاک الوہابین علی توہین قبور المسلمین	۱۳۲۲	″	مطبع اہلسنت ومطبع حسنی بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	قبور مسلمین کے احترام کا حکم اور توہین کی ممانعت
۱۷۰	احسن الجلوۃ فی تحقیق المیل والذراع والفرسخ والغلوۃ	۱۳۰۰	عربی	غیر مطبوعہ	میل و ذراع و فرسخ وغیرہ کی تحقیق
۱۷۱	شوارق النسا فی حد المصر والفنا	″	″		مصر وفنائے مصر کی تعریف
۱۷۲	لمعۃ الشمعۃ فی اشتراط المصر للجمعۃ	″	″		جمعہ کے لئے شہر شرط ہونے کا ثبوت
۱۷۳	اراءۃ الادب لفاضل النسب		اردو	مطبع حسنی بریلی، سمنانی میرٹھ و رضا اکیڈمی ممبئی	نسبی فضیلت کا کہاں اعتبار ہے کہاں نہیں
۱۷۴	احکام شریعت سہ حصص		″	حسنی پریس بریلی و سمنانی میرٹھ	مختلف عنوانات پر بعض فتاویٰ کا مجموعہ [4]
۱۷۵	عرفان شریعت سہ حصص		″	حسنی پریس بریلی و سمنانی میرٹھ	مختلف عنوانات پر بعض فتاویٰ کا مجموعہ [5]

[1] یہ دس رسائل ۱۴۸ تا ۱۵۷ فتاویٰ جلد پنجم میں شامل ہیں، جلد پنجم کی کتاب النکاح بہت پہلے حسنی پریس بریلی شریف سے چھپی تھی اب حال میں (۱۹۷۶ء/۱۳۹۶ھ میں) کتاب النکاح اور کتاب الطلاق جو اب تک غیر مطبوع تھی دونوں ایک ساتھ سنی دارالاشاعت مبارکپور سے شائع ہوئی ہیں ۱۲ [2] غیر تاریخی نام ۱۲ [3] معروف بہ ''رسالہ تعزیہ داری'' ۱۲ [4] مرتبہ مولوی شوکت علی رضوی سائل فتاویٰ ۱۲۔ [5] مرتبہ مولوی عرفان علی رضوی بیسل پوری سائل فتاویٰ ۱۲۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۱۷۶	امام الکلام فی القراءۃ خلف الامام		اردو	غیر مطبوعہ	امام کے پیچھے قرات کرنے کا بیان
۱۷۷	اسنی المشکوٰۃ فی تنقیح احکام الزکوٰۃ		〃	رضوی پریس سوداگران بریلی	زکوٰۃ کے بعض ضروری احکام [1]
۱۷۸	الاسد الصئول		〃		
۱۷۹	بذل الصفا لعبد المصطفٰے	۱۳۰۰	〃		عبد النبی وعبد المصطفٰے وغیرہ ناموں کا شرعی جواز
۱۸۰	باب غلام مصطفٰے	۱۳۰۵	〃		غلام مصطفٰے وغیرہ ناموں کی تحقیق شرعی شامل در بذل الصفا
۱۸۱	بدر الانوار فی آداب الآثار	۱۳۲۶	〃	حسنی پریس بریلی وانجمن اہلسنت مبارکپور	آثار وتبرکات اور بزرگ شخصیات کو تعظیمی بوسہ کا جواز
۱۸۲	ابر المقال فی استحسان قبلۃ الاجلال	۱۳۰۸	〃	رضا اکیڈمی ممبئی	اور تبرکات کی تعظیم
۱۸۳	الکشف شافیا حکم فونو جرافیا	۱۳۲۸	اردو	مطبع سعیدی رامپور و کانپور	گراموفون کے بارے میں شرعی حکم [2]
	〃 〃	〃	عربی	رضا اکیڈمی و المجمع الاسلامی	مع اضافہ مباحث بدست مصنف
۱۸۴	تیسیر الماعون للسکن فی الطاعون	۱۳۲۵	اردو	تحفۂ حنفیہ پٹنہ ومطبع اہلسنت بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی	جہاں طاعون کی وبا ہو اس جگہ کو نہ چھوڑنے کا حکم
۱۸۵	تعبیر خواب وہوائے احباب	۱۳۳۳	〃	غیر مطبوعہ	دربارۂ اذان ثانی جمعہ
۱۸۶	جمل مجلیۃ ان المکروہ تنزیہا لیس بمعصیۃ	۱۳۰۴	عربی		اس بات کا ثبوت کہ مکروہ تنزیہی پر عمل گناہ نہیں [3]
۱۸۷	الجوہر الثمین فیما تنعقد بہ الیمین [4]	۱۲۹۹	〃		کس کس چیز کی قسم شرعی قسم ہے
۱۸۸	الحلاوۃ والطلاوۃ فی موجب سجود التلاوۃ	۱۳۰۶	〃		سجدۂ تلاوت کتنا پڑھنے سے اور کب واجب ہے
۱۸۹	حکم رجوع من ولی فی نفقۃ العرس والجہاز والحلی	۱۳۰۷	اردو		شادی کے خرچ جہیز اور زیورات کے بعض احکام
۱۹۰	حک العیب فی حرمۃ تسوید الشیب	〃	〃	رضوی کتب خانہ بریلی ورضا اکیڈمی	سیاہ خضاب کے حرام ہونے کا بیان
۱۹۱	حقۃ المرجان لمہم حکم الدخان	〃	〃	مطبع حسنی بریلی وتحفۂ حنفیہ پٹنہ	حقے اور تمباکو کے احکام
۱۹۲	حق الاحقاق فی حادثۃ من نوازل الطلاق	۱۳۱۲	〃	غیر مطبوعہ	ایک مسئلۂ طلاق کی نفیس تحقیق (فتاویٰ یازدہم)
۱۹۳	الحلیۃ الاسمیٰ لحکم بعض الاسماء [5]	۱۳۲۰	〃	مطبع تحفۂ حنفیہ پٹنہ	نام رکھنے کے احکام اور بعض غلط نام کی نشاندہی
۱۹۴	الحق المجتلیٰ فی احکام المبتلیٰ [7]	۱۳۲۴	〃	مکتبہ رضا بیسلپور پیلی بھیت ورضا اکیڈمی ممبئی	جذامی سے بھاگنے نہ بھاگنے کی تحقیق
۱۹۵	خیر الآمال فی حکم الکسب والسوال	۱۳۱۸	〃	مطبع اہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی	کسب حلال کی اہمیت اور سوال کی مذمت
۱۹۶	کفل الفقیہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم [6]	۱۳۲۴	عربی	مطبع اہلسنت بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	کاغذ کے نوٹ سے متعلق شرعی احکام
۱۹۷	نوٹ سے متعلق سب مسائل	۱۳۲۹	اردو	مطبع اہلسنت بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	کفل الفقیہ کا اردو ترجمہ
۱۹۸	کاسر السفیہ الواہم فی ابدال قرطاس الدراہم	〃	عربی	مطبع اہلسنت بریلی وغیرہ	نوٹ سے متعلق مولوی عبدالحی وغیرہ کا رد
۱۹۹	الذیل المنوط لرسالۃ النوط	〃	اردو	مطبع اہلسنت بریلی وغیرہ	کاسر السفیہ الواہم کا اردو ترجمہ
۲۰۰	رفع المدارک فی السوائب وماطرح المالک	۱۳۱۰	عربی		ہندو گنگا میں جو گہنا ڈالتے ہیں اس کا اور بجار کا حکم
۲۰۱	راد القحط والوباء بدعوۃ الجیران ومواساۃ الفقراء	۱۳۱۲	〃	حسنی پریس ورضا برقی پریس بریلی	فقرا پر صدقہ کرنے سے بلائیں دور ہوتی ہیں
۲۰۲	رامی زاغیاں معروف بہ دفع زیغ زاغ	۱۳۲۰	〃	مطبع اہلسنت بریلی وتحفۂ حنفیہ پٹنہ	کوا سے متعلق شرعی حکم اور گنگوہی سے مراسلت
۲۰۳	الرمز الراسف علیٰ سوال مولانا آصف	۱۳۳۹	〃	رفاہ عام پریس بریلی وغیرہ	مولانا آصف کے چند سوالات کے جوابات
۲۰۴	الزبدۃ الزکیۃ فی تحریم سجود التحیۃ	۱۳۳۷	〃	حسنی پریس بریلی وسمنانی میرٹھ	سجدۂ تعظیمی کی حرمت کا بیان

[1] بحوالہ فہرست کتب نہایۃ البیان مطبوعہ رضوی پریس بریلی شریف ۱۲ [2] تقریظ اعلیٰحضرت بر اللؤلؤ المکنون فی احکام گراموفون از مولانا سلامت اللہ رامپوری کہ صورت رسالہ یافت، المجمل المعدد ص ۲۷ میں اس کا نام یوں ہے البیان شافیا لفونوغرافیا سال تصنیف ۱۳۲۶ھ بتایا ہے جو کہ غیر تاریخی ہے اور میں نے مندرجہ بالا نام اصل کتاب مطبوعہ مطبع سعیدی رامپور کو دیکھ کر تحریر کیا ہے اور یہ بھی ممکن کہ دونوں دو رسالے ہوں ۱۲ [3] بحوالہ فتاویٰ جلد دوم ص ۱۱۵۔ ۱۲ [4] غیر تاریخی نام ۱۲ [5] یہ رسالہ احکام شریعت حصہ دوم میں شامل ہے ۱۲ [6] یہ رسالہ مکہ معظّمہ میں بعض علمائے حرم کے استفتا پر اعلیٰحضرت نے تصنیف فرمایا ۱۲ [7] فتاویٰ رضویہ جلد دہم مطبوعہ بیسل پور میں شامل ہے ص ۲۴۱ تا ۲۵۳ جہازی سائز ۱۲

نمبرشمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۲۰۵	رویت ہلال رمضان		فارسی		چاند دیکھنے کا بیان
۲۰۶	الرمز المرصف علیٰ سوال مولانا السید آصف [۱]	۱۳۳۹	اردو	حسنی پریس بریلی وسمنانی میرٹھ	کفار سے موالات کے متعلق احکام
۲۰۷	سبل الاصفیا فی حکم الذبح للاولیا [۲]	۱۳۱۲	〃	حسنی پریس بریلی وسمنانی میرٹھ والمجمع الاسلامی مبارکپور ورضا اکیڈمی ممبئ	بزرگوں کے فاتحہ کیلئے ذبح کئے ہوئے جانور کا حکم
۲۰۸	ستر جمیل فی مسائل السراویل	〃	〃		تنگ وکشادہ پاجامہ اور تہ بند اور دھوتی کے احکام
۲۰۹	السہم الشہابی علیٰ خداع الوہابی	۱۳۲۵	〃	مطبع اہلسنت بریلی ومکتبۃ الحبیب الہٰ آباد	وہابیہ کے ایک زبردست دھوکے پر تنبیہ
۲۱۰	السنیۃ الانیقۃ فی فتاویٰ افریقہ	۱۳۳۶	〃	حسنی پریس بریلی وسمنانی میرٹھ	افریقہ سے آمدہ بعض مسائل کے جوابات
۲۱۱	السیف الصمدانی علی التہانی والمکرانی	۱۳۳۲	〃		
۲۱۲	سلامۃ اللہ لاہل السنۃ [۳]		〃		دربارۂ اذان ثانی جمعہ
۲۱۳	شفاء الوالہ فی صور الحبیب ومزارہ ونعالہ	۱۳۱۵	〃	مطبع حنفیہ پٹنہ ومطبع اہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئ	نقشۂ مزار مبارک ونعل اقدس کا ادب واحترام
۲۱۴	الشرعۃ البہیۃ فی تحدید الوصیۃ [۴]	۱۳۱۷	〃	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی	وصیت کی جامع تعریف
۲۱۵	صفائح اللجین فی کون التصافح بکفی الیدین	۱۳۰۶	〃	مطبع اہلسنت وحسنی بریلی ورضا اکیڈمی ممبئ	دونوں ہاتھ سے مصافحہ کا ثبوت
۲۱۶	طوالع النور فی حکم السرج علی القبور	۱۳۰۴	〃		قبروں پر چراغ جلانے کے تفصیلی احکام
۲۱۷	الطیب الوجیز فی امتعۃ الورق والابریز	۱۳۰۹	〃	مطبع بریلی وغیرہ	چاندی سونے اور دیگر دھات کے زیور وغیرہ کا حکم
۲۱۸	الطراز المذہب فی التزویج بغیر الکفو ومخالف المذہب [۵]	۱۲۹۹	عربی		غیر کفو اور مخالف مذہب سے نکاح کا حکم
۲۱۹	عطایا القدیر فی حکم التصویر	۱۳۳۱	اردو	مطبع اہلسنت واختر بکڈپو بریلی و رضا اکیڈمی ممبئ	عکسی تصاویر سے متعلق شرعی احکام
۲۲۰	عبقری حسان فی اجابۃ الاذان [۶]	۱۲۹۹	عربی		اذان کا جواب دینا کس سے واجب ہے بزبان یا قدم
۲۲۱	فتح الملیک فی حکم التملیک	۱۳۰۸	〃	غیر مطبوعہ	تملیک نامہ وہبہ نامہ میں کوئی فرق نہیں
۲۲۲	الفقہ التسجیلی فی عجین النارجیلی	۱۳۱۸	〃	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی	سیندھی اور نان پاؤ ودیگر اشربہ کا حکم (فتاویٰ یازدہم)
۲۲۳	الکاس الدہاق باضافۃ الطلاق	۱۳۱۳	〃	رضا اکیڈمی ممبئ	طلاق میں زوجہ کی طرف نسبت کے شرائط واحکام
۲۲۴	لمعۃ الضحیٰ فی اعفاء اللحیٰ	۱۳۱۵	اردو	مطبع حیدرآباد ورضوی کتب خانہ بریلی و رضا اکیڈمی ممبئ	داڑھی بڑھانے اور مونچھ گھٹانے اور ایک قبضہ کا ثبوت
۲۲۵	اللؤلؤ المعقود لبیان حکم امرأۃ المفقود [۷]	۱۳۰۵	〃		مفقود الخبر کی عورت کا حکم
۲۲۶	المقالۃ المسفرۃ عن احکام البدعۃ المکفرۃ	۱۳۰۱	عربی		بدعت کفری والے کا حکم مثل مرتد ہے
۲۲۷	الجمل المسدد ان ساب المصطفیٰ مرتد	〃	اردو		حضور کی توہین کرنے والا مرتد ہے
۲۲۸	منزع المرام فی التداوی بالحرام	۱۳۰۳	عربی		حرام اشیا سے علاج کا حکم
۲۲۹	المنح الملیحہ فیما نہی عن اجزاء الذبیحہ [۸]	۱۳۰۷	〃		ذبیحہ سے بائیس چیز کھانے کی ممانعت
۲۳۰	المنیٰ والدرر لمن عمد منی آرڈر	۱۳۱۱	اردو	ادارہ اشاعت رضا بریلی	منی آرڈر کرنے کا حکم مع رد گنگوہی (فتاویٰ رضویہ ج ۱۱)
۲۳۱	مروج النجا لخروج النساء	۱۳۱۵	〃	مطبع اہلسنت بریلی ورضا اکیڈمی ممبئ	عورت کو کہاں کہاں جانا جائز ہے

[۱] یہ رسالہ احکام شریعت حصہ دوم میں شامل ہے رضوی کتب خانہ بریلی ۱۲ [۲] ذبیحۂ اولیاء کے نام سے یہ رسالہ المجمع الاسلامی سے علیٰحدہ بھی شائع ہوگیا ہے ۱۲ [۳] بحوالہ اذان من اللہ لاقامۃ سنۃ نبی اللہ مرتبہ مولانا محبوب علی خاں لکھنوی ۱۲۔ [۴] یہ رسالہ فتاویٰ جلد یازدہم مطبوعہ بریلی کے ص ۱۴۱ پر طبع ہوگیا ہے ۱۲۔ [۵] غیر تاریخی نام ۱۲۔ [۶] بحوالہ الثقافۃ الاسلامیۃ مترجم ص ۱۷ مصنفہ مولوی عبدالحی رائے بریلوی ۱۲۔ [۷] غیر تاریخی نام ۱۲۔ [۸] بحوالہ جد الممتار مسائل شتی ۱۲۔

نمبرشمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۲۳۲	الردالناہزعلیٰ ذام النہی الحاجز	۱۳۱۵	اردو		رسالہ النہی الحاجز کا جواب الجواب
۲۳۳	شمائم العنبر فی ادب النداء امام المنبر [۱]	۱۳۲۴	عربی	رضا اکیڈمی ممبئی	اذان ثانی جمعہ کے مقابل منبراور خارج مسجد ہونے کا ثبوت
۲۳۴	مفاد الجرفی الصلوٰۃ بمقبرۃ اوجب قبر	۱۳۲۶	اردو		قبر کے قریب یا مقبرہ میں نماز پڑھنے کی تحقیق
۲۳۵	مسائل سماع [۲]		〃	مطبع کلیمی کان پوروغیرہ	سماع مزامیر سے متعلق فتاووں کا مجموعہ
۲۳۶	المعرکۃ اللمعاعلیٰ طاعن نطق بکفر طوعا				بحوالہ الثقافۃ الاسلامیۃ مترجم اردوص ۱۷۱
۲۳۷	نسیم الصبافی ان الاذان یحول الوبا	۱۳۰۲	〃		دفع وبا کیلئے اذان کہنے کا حکم
۲۳۸	نقدالبیان لحرمۃ ابنۃ اخی اللبان [۳]	۱۳۱۴	عربی		دودھ کی بھتیجی حرام ہونے کا حکم
۲۳۹	نورالجوہرۃ فی السمسر ۃ والسوکرۃ	۱۳۲۰	〃		بجار کا بیمہ
۲۴۰	نور عینی فی الانتصار للامام العینی		〃		امام عینی کے ایک کلام پر اعتراض کا جواب
۲۴۱	وشاح الجید فی تحلیل معانقۃ العید [۴]	۱۳۱۲	اردو	مطبع اہلسنت بریلی والمجمع الاسلامی و رضا اکیڈمی ممبئی	عیدین کی نماز کے بعد مصافحہ ومعانقہ کا جواز
۲۴۲	ہادی الاضحیۃ بالشاء الہندیۃ	۱۳۱۴	〃		چھ ماہ کی عمر کے بھیڑ کی قربانی روا ہونا غیر کی ناروا
۲۴۳	لب الشعور باحکام الشعور	۱۳۱۸	〃		
۲۴۴	نابغ النورعلیٰ سوالات جبلفور [۵]	۱۳۳۹	〃	سنی دارالاشاعت مبارکپور	تحریک خلافت وترک موالات کے سوالوں کے جوابات
۲۴۵	انفس الفکرفی قربان البقر	۱۲۹۸	〃	مطبع تحفۂ حنفیہ پٹنہ ومکتبہ حامدیہ لاہور و رضا اکیڈمی ممبئی	قربانی گاؤ کا مسئلہ
۲۴۶	مسئلۂ اذان کا حق نمافیصلہ [۶]	۱۳۲۲	〃		اذان ثانی جمعہ کا فیصلہ کن بیان
۲۴۷	رویت ہلال کا ضروری فتویٰ		〃	مطبع تحفۂ حنفیہ پٹنہ	مسئلۂ رویت ہلال کا بیان
۲۴۸	کمال الاکمال شرح جمال الاجمال [۷]		〃	غیر مطبوعہ	
۲۴۹	اضافات افاضات	۱۳۳۳	عربی		
۲۵۰	الجلی الحسن فی حرمۃ ولد اللبن	۱۳۲۰	اردو	رضا اکیڈمی ممبئی	دودھ کے بچے کا حکم
۲۵۱	ترجمہ شمائم العنبر [۸]	۱۳۲۷	〃		
۲۵۲	نفی العارمن معائب المولوی عبدالغفار	۱۳۳۲	〃		
۲۵۳	وقایۃ اہل السنۃ عن اہل البدعۃ		〃		

اصول فقہ

نمبرشمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۱	التاج المکلل فی انارۃ مدلول کان یفعل	۱۳۰۴	عربی		کان یفعل دوام میں نص نہیں اس کی تحقیق
۲	تبویب الاشباہ والنظائر		〃		
۳	حاشیۃ الحموی علی الاشباہ والنظائر		〃		
۴	حاشیۃ فواتح الرحموت شرح مسلم الثبوت		〃		صفحات ۴۱۸ مملوکہ مولانا شرف قادری لاہور
۵	حاشیۃ مسلم الثبوت [۹]		〃		

[۱] ایک رسالے کا نام شمامۃ العنبر فی محل النداء بازاء المنبر (۱۳۲۹ھ) بھی ہے شاید یہ دوسرا رسالہ ہے یا ایک اردو ہے دوسرا عربی ۱۲ [۲] مرتبہ مولانا عرفان علی بیسلپوری علیہ الرحمہ ۱۲ [۳] بحوالہ جدالممتار باب الرضاع ۱۲ [۴] یہ رسالہ ''معانقۂ عید'' کے عرفی نام کے ساتھ اور مولانا محمد احمد مصباحی کے ترجمہ وترتیب کے بعد المجمع الاسلامی سے شائع ہو چکا ہے ۱۲ [۵] یہ رسالہ مکمل فتاوی رضویہ جلد ششم کے ص ۶ تا ص ۲۱ پر طبع ہو چکا ہے ۱۲ [۶] بحوالہ ''اذان من اللہ'' ص ۲۔ ۱۲ [۷] بحوالہ الملفوظ ج ۱ ص ۲۲۔ ۱۲ [۸] بحوالہ ماہنامہ اعلیحضرت دسمبر ۶۲ء غیر تاریخی نام ۱۲ [۹] یہ حاشیہ مدرسہ اہلسنت پٹنہ میں داخل نصاب تھا بحوالہ تحفۂ حنفیہ جلد ۶ شمارہ ۸۔ ۱۲

	مطبع/ ناشر	زبان	سن	نام کتاب	نمبر شمار
عالمگیری کے قول جو قیاس امام کو ناحق کہے کافر کی شرح		اردو	۱۳۱۱	السیوف الخفیۃ علیٰ عائب ابی حنیفۃ	۶
				رسم المفتی	
اس کی تحقیق کہ فتویٰ مطلقا امام اعظم کے قول پر چاہئے	مکتبہ ایشیق استنبول ترکی	عربی	۱۳۳۴	اجلی الاعلام بان الفتویٰ مطلقا علیٰ قول الامام ؎۱	۱
رسم المفتی کا جامع بیان		؍؍	۱۲۹۶	فصل القضانی رسم الافتاء ؎۲	۲
		؍؍		حاشیہ رسائل الشامی (فی رسم المفتی)	۳
				فرائض	
وراثت سے متعلق ضروری احکام اور مولوی عبدالحئ فرنگی محلی کے تسامحات کا بیان	مکتبۂ نوریہ سکھر پاکستان وادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی ورضا اکیڈمی ممبئ	اردو	۱۳۲۱	تجلیۃ السلم فی مسائل نصف من العلم	۱
بعض پادریوں کے فرائض پر اعتراضات کا رد	مطبع تحفۂ حنفیہ پٹنہ	فارسی	۱۳۱۶	ندم النصرانی والتقیم الایمانی	۲
وراثت سے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ		اردو	۱۳۱۵	المقصد النافع فی عصوبۃ الصنف الرابع	۳
ذوی الارحام سے متعلق ایک مسئلہ کی تحقیق		؍؍	۱۳۱۷	طیب الامعان فی تعدد الجہات والابدان	۴
				تجوید ؎۰	
مخرج حرف ضاد اور اس کے مسائل	حسنی پریس بریلی وسنی دارالاشاعت و رضا اکیڈمی ممبئ	؍؍	؍؍	الجام الصاد عن سنن الضاد ؎۳	۱
حرف ضاد کی تحقیق	سنی دارالاشاعت مبارکپور	فارسی	۱۳۱۵	نعم الزاد لروم الضاد ؎۴	۲
		عربی	۱۳۱۰	یسر الزاد لمن ام الضاد	۳
		؍؍		حاشیہ المنح الفکریۃ	۴
				عقائد و کلام	
روافض کی اذان کا رد	سمنانی میرٹھ ورضا اکیڈمی ممبئ	اردو	۱۳۰۶	الادلۃ الطاعنۃ فی اذان الملاعنۃ	۱
حاشیۂ المعتقد المنتقد از علامہ فضل رسول بدایونی	مطبع اہلسنت بریلی ومکتبہ ایشیق و رضا اکیڈمی ممبئ	عربی	۱۳۲۰	المعتمد المستند بناء نجاۃ الابد	۲
خدا، رسول، آل واصحاب وغیرہ سے متعلق عقائد کا بیان	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا	اردو	۱۳۹۸	اعتقاد الاحباب فی الجمیل والمصطفٰی والآل والاصحاب	۳
عقائد اہل سنت کی خصوصیات	تحفۂ حنفیہ و برکات رضا، پوربندر	؍؍		امور عشرین در امتیاز عقائد سنیین	۴
بعد وصال اولیاء اللہ کا فیض جاری رہتا ہے	مطبع بمبئ وسنی دارالاشاعت	؍؍	۱۳۰۳	الاہلال بفیض الاولیاء بعد الوصال ؎۵	۵
مقدمہ غیر مقلدۂ آرہ سے متعلق ۱۹۶ سوالات	فیضان رضا، محبوب سبحانی ممبئ و رضا اکیڈمی ممبئ	؍؍	۱۳۲۰	اظہار الحق الجلی	۶
مساجد اہلسنت میں بدمذہبوں کے آنے کا حکم		؍؍	۱۳۲۱	اصلاح النظیر	۷
بدمذہبوں کو مساجد سے نکالنے کی بحث		؍؍	؍؍	اکمل المجث علیٰ اہل الحدث	۸
عقائد اہلسنت کا منظوم بیان اور رد وہابیہ	مطبع اہلسنت بریلی وغیرہ	؍؍	۱۳۲۷	الاستمداد علیٰ اجیال الارتداد (منظوم)	۹

؎۱ یہ فتاویٰ رضویہ جلد اول ص ۳۸۱ پر بھی مطبوع ہے ۱۲ ؎۲ غیر تاریخی نام، بحوالہ فتاویٰ رضویہ ج ۴ ص ۵۷۔ ۱۲ ؎۳ فتاویٰ جلد سوم ص ۱۱۰ میں بھی مطبوع ہے ۱۲ ؎۴ فتاویٰ سوم ص ۱۰۵ میں درج ہے ۱۲ ؎۵ حیات الموات فی سماع الاموات کے ساتھ مطبوع ہے ۱۲ ؎۰ تجوید سے متعلق احکام پر مشتمل اعلیٰحضرت کی تحریروں کا ایک مجموعہ ''احکام ترتیل'' کے نام سے جناب حافظ خیر محمد چشتی صاحب نے مرکزی جماعۃ القراء پاکستان کی طرف سے جلد ہی شائع کر کے مفت تقسیم کیا ہے جس کو مرتب موصوف نے فتاویٰ اور بعض مطبوعہ رسائل کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔ نعمانی ۳۰ ر ذی الحجہ ۱۴۰۰ھ

نمبرشمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۱۰	انتصار الہدیٰ		؍	مطبع اہلسنت بریلی	ردگنگوہی
۱۱	ازاحۃ العیب بسیف الغیب	۱۳۳۰	؍	حسنی پریس سوداگران بریلی	ثبوت علم غیب رسول وردگنگوہی
۱۲	انوار المنان فی توحید القرآن [۱]	؍	عربی	رضا اکیڈمی ممبئی	بحث کلام نفسی ولفظی شامل درالمعتقد المنتقد
۱۳	ابراء المجنون عن انتہا کہ علم المکنون [۲]	۱۳۲۳	؍		
۱۴	اجلی نجوم رجم برابڈیٹر النجم	۱۳۳۷	اردو		عبدالشکور خارجی لکھنوی کارد
۱۵	افتائے حرمین کا تازہ عطیہ	۱۳۲۸	عربی/اردو	مطبع اہلسنت بریلی	ترجمہ تقریظات الدولۃ المکیۃ
۱۶	اظلال السحابۃ باجلال الصحابۃ [۳]		اردو		صحابۂ کرام کی تعظیم کا بیان
۱۷	اشد الباس علیٰ عابد الخناس	؍	؍		
۱۸	البشری العاجلۃ من تحف آجلۃ	۱۳۰۰	عربی		
۱۹	البارقۃ الشارقۃ علیٰ مارقۃ المشارقۃ [۴]		اردو		بہت سے عقائد کا تحقیقی بیان اور ردوہابیہ
۲۰	پیکان جانگداز برجان مکذبان بے نیاز	۱۳۲۷	؍	مطبع لکھنؤ	ردمسئلۂ امکان کذب باری تعالیٰ
۲۱	التحبیر بباب التدبیر	۱۳۰۵	؍	رضوی پریس بریلی وانجمن طلبہ اشرفیہ	تدبیر کیا ہے اور اس کے منکر کا حکم
۲۲	ثلج الصدر لایمان القدر	۱۳۲۵	؍	مطبع حنفیہ پٹنہ وانجمن طلبہ اشرفیہ	تقدیر کا بیان اور رفع شبہات
۲۳	تمہید ایمان بآیات قرآن	۱۳۲۶	؍	مطبع اہلسنت ورضوی کتب خانہ بریلی ورضا اکیڈ ممبئی	آیات قرآنی کی روشنی میں عقائد کا بیان
۲۴	حسام الحرمین علیٰ منحر الکفر والمین	۱۳۲۴	عربی	مطبع اہلسنت ورضوی کتبخانہ بریلی وغیرہ	ائمۂ وہابیہ اور مرزا قادیانی کی تکفیر پر حرمین کا فیصلہ
۲۵	مبین احکام وتصدیقات اَعلام	۱۳۲۵	اردو	؍	حسام الحرمین کا اردو ترجمہ
۲۶	خلاصۂ فوائد فتاویٰ (حسام الحرمین)	۱۳۲۴	؍	؍	حسام الحرمین کے فتووں کا خلاصہ
۲۷	اللمم الملکیۃ والتسجیلات المکیۃ	؍	عربی	؍	تصدیقات علمائے مکہ معظمہ برحسام الحرمین
۲۸	مہری تصدیقات مکہ	۱۳۲۵	اردو	؍	اللمم الملکیہ کا اردو ترجمہ
۲۹	الفواکہ الہنیۃ والتسجیلات المدنیۃ	۱۳۲۴	عربی	؍	تصدیقات علمائے مدینہ منورہ برحسام الحرمین
۳۰	بحار تصدیقات مدینہ	۱۳۲۵	اردو	؍	مذکورہ بالا رسالہ کا اردو ترجمہ
۳۱	برکات مدینہ از عمدۂ شافعیہ	۱۳۲۵	اردو	؍	مفتی شافعیہ کی تصدیق کا ترجمہ
۳۲	ہدایۃ المعلمین الیٰ مایجب فی الدین [۵]	۱۳۳۰	عربی	؍	
۳۳	الجلاء الکامل لعین قضاۃ الباطل [۶]	۱۳۲۶	؍		بیان علم غیب رسول وردمنکرین
۳۴	حل خطأ الخط	۱۲۸۸	؍		اسمٰعیل دہلوی کے خط کی غلطیوں کا بیان
۳۵	حجب العوار عن مخدوم بہار [۷]	۱۳۳۹	اردو	سنی رضوی دارالاشاعت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	ارشاد مخدوم بہاری سے وہابیہ کے استدلال کا جواب

[۱] بحوالہ ترجمان اہلسنت پیلی بھیت ص۶۷ اوالدولۃ المکیۃ ص۹۷۔ ۱۲

[۲] فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں ص۱۰۳۔ ۱۲

[۳] غیر تاریخی نام ۱۲۔ [۴] بحوالہ الثقافۃ الاسلامیہ ص۳۳۵ مترجم اردو ۱۲

[۵] پروفیسر مسعود احمد، فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں، مجلس رضا لاہور، بحوالہ معجم المطبوعات العربیہ ج اص۹۳۹۔ ۱۲

[۶] بحوالہ فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں از پروفیسر مسعود احمد ص۱۰۳۔ ۱۲

[۷] یہ فتاویٰ رضویہ ششم میں بھی شامل ہے۔ ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۳۶	حق کی فتح مبین		اردو	مطبوعہ حسنی پریس بریلی	مکالمات مولوی عبدالباری فرنگی محلی کا خلاصہ
۳۷	خالص الاعتقاد	۱۳۲۸	〃	مطبع اہلسنت ورضا برقی پریس بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	علم غیب سے متعلق اعتراضات وہابیہ کے جوابات
۳۸	دوام العیش فی الائمۃ من قریش	۱۳۳۹	〃	مطبع حسنی بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	خلفا کا قریش سے ہونا ضروری ہے
۳۹	سبحان السبوح عن عیب کذب مقبوح	۱۳۰۷	〃	شاہی پریس لکھنؤ وتحفۂ حنفیہ پٹنہ	وہابیہ کے عقیدۂ امکان کذب کا رد بلیغ
۴۰	دامان باغ سبحان السبوح [1]	۱۳۲۶	〃	〃	سبحان السبوح کا ذیل
۴۱	سبحان القدوس عن تقدیس نجس منکوس	۱۳۰۹	〃	〃	تقدیس القدیر (مثبت امکان کذب) کا رد
۴۲	دفعۃ الباس علیٰ جاحد الفاتحۃ والفلق والناس	۱۳۲۲	〃	بعض مطبوعہ اہلسنت و جماعت بریلی	فاتحہ یا معوذتین کے منکر کا شرعی حکم
۴۳	دوامغ الحمیر	۱۳۴۰	〃	حسنی پریس بریلی	
۴۴	ذوالفقار		〃	انجمن حزب الاحناف لاہور	
۴۵	دافع الفساد عن مرادآباد		〃	مطبع اہلسنت بریلی	مراسلت بنام اشرفعلی تھانوی
۴۶	ردالرفضۃ	۱۳۲۰	〃	مطبع اہلسنت بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی	رد روافض اور رافضی وسنی کے نکاح کا حکم
۴۷	الرائحۃ العنبریہ من المجمرۃ الحیدریہ	〃	〃	مطبع تجارت اسلامیہ میرٹھ	
۴۸	رفع العروش الخاویۃ من ادب الامیر معاویۃ				
۴۹	رسالہ عقائد [2]				
۵۰	السعی المشکور فی ابداء الحق المھجور	۱۲۹۰	عربی	رضا اکیڈمی ممبئی	مسئلۂ صفات باری تعالیٰ وتحقیق مذہب حق
۵۱	سوالات حقائق نما برؤس ندوۃ العلماء	۱۳۱۳	اردو	مطبع بدایوں وکلکتہ	ندوہ پرستر سوالات جن کے جواب سے اہل ندوہ عاجز ہیں
۵۲	فتاویٰ القدوہ لکشف دفین الندوۃ	〃	〃	مطبع نادری بریلی	ردعقائد علماء ندوہ
۵۳	قہر الدیان علیٰ مرتد بقادیان	۱۳۲۳	〃	مطبع اہلسنت بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی	ردعقائد غلام احمد قادیانی
۵۴	السوء والعقاب علی المسیح الکذاب	۱۳۲۰	〃	مطبع اہلسنت بریلی ومکتبۃ الحبیب الٰہ آباد ورضا اکیڈمی ممبئی	عقائد مرزا قادیانی اور اس کی تکفیر
۵۵	المبین ختم النبیین	۱۳۲۶	〃	حق اکیڈمی مبارک پور ورضا اکیڈمی ممبئی	النبیین میں الف لام کی تحقیق
۵۶	الصارم الربانی علیٰ اسراف القادیانی	۱۳۱۵	〃	مطبع تحفۂ حنفیہ پٹنہ ورضا اکیڈمی ممبئی	عقائد قادیانی کا رد بلیغ [3]
۵۷	سیف العرفان لدفع حزب الشیطان	۱۳۲۹	〃	مطبع اہلسنت بریلی	
۵۸	سیف المصطفےٰ علیٰ ادیان الافتراء	۱۲۹۹	〃	〃	پیشوایان وہابیہ کی خیانتوں کا تذکرہ
۵۹	سدالفرار		〃	〃	
۶۰	شرح المطالب فی مبحث ابی طالب	۱۳۱۶	〃	مطبع اہلسنت بریلی ومکتبۂ قادریہ لاہور ورضا اکیڈمی ممبئی	ابوطالب کے ایمان وکفر کی بحث
۶۱	منتہی التفصیل فی مبحث التفضیل [4]			غیر مطبوعہ	دربارۂ تفضیل شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما
۶۲	الصارم الالٰہی علیٰ عمائد المشرب الواہی [5]			〃	
۶۳	ضوء النہایۃ فی اعلام الحمد والہدایۃ [6]	۱۲۸۵	عربی	〃	حمد وہدایت کی تعریف

[1] اس کا دوسرا تاریخی نام ''دوصد تازیانہ برسر جہول زمانہ'' ہے ۱۲ [2] بحوالۂ تحفۂ حنفیہ پٹنہ شعبان ۱۳۲۰ھ ۱۲ [3] مرتبہ مولانا حامد رضا ابن اعلیٰحضرت قدس سرہما ۱۲ [4] بحوالہ الثقافۃ الاسلامیۃ مترجم ص ۳۳۵، ۱۲۔ [5] بحوالہ اقامۃ القیامۃ از اعلیٰحضرت ص۲۴۔۱۲۔ [6] یہ پہلی تصنیف ہے اس وقت حضرت مصنف مدظلہم کی عمر کا تیرہواں سال تھا ہاں اس سے پہلے دس سال کی عمر میں ہدایۃ النحو کی شرح بزبان عربی لکھی تھی وہ تلف ہوگئی ۱۲ ملک العلماء بہاری (المجمل المعدد ص۶)

نمبرشمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۶۴	باب العقائد والکلام [۱]	۱۳۳۵	اردو	رضوی پریس بریلی ومطبع اہلسنت	فرق باطلہ کے عقائداوران کا رد
۶۵	برکات الامداد لاہل الاستمداد	۱۳۱۱	〃	مطبع اہلسنت بریلی وحبیب المطابع الہٰ آباد	اولیاءاللہ سے مدد مانگنے کا ثبوت
۶۶	العذاب البئیس [۲]			غیرمطبوعہ	
۶۷	فتح النسرین بجواب الاسئلۃ العشرین	〃	〃	〃	وہابیہ سے متعلق ۲۰ سوالات کے جوابات
۶۸	الفرق الوجیز بین السنی العزیز والوہابی الرجیز		اردو	مظہراسلام بریلی شریف	سنی وہابی میں فرق کا بیان
۶۹	قوارع القہار علی المجسمۃ الفجار	۱۳۱۸	〃	رضااکیڈمی لاہور	وہابیہ کے اس عقیدہ کا رد کہ خداعرش پر بیٹھا ہے
۷۰	القمع المبین لآمال المکذبین [۳]	۱۳۲۹	〃	شاہی پریس لکھنؤ	کذب باری کے قائلین کا رد
۷۱	الکوکبۃ الشہابیۃ فی کفریات ابی الوہابیۃ	۱۳۱۲	〃	مطبع اہلسنت بریلی ورضااکیڈمی ممبئی	ستر وجہ سے امام وہابیہ دہلوی پر لزوم کفر
۷۲	سل السیوف الہندیۃ علیٰ کفریات بابا النجدیۃ	〃	〃	مطبع تحفۂ حنفیہ پٹنہ ورضااکیڈمی ممبئی	الکوکبۃ الشہابیۃ کا خلاصہ
۷۳	لمعۃ الشمعۃ لہدیٰ شیعۃ الشنیعۃ	〃	〃		
۷۴	اللآمۃ القاصفۃ لکفریات الملاطفۃ	۱۳۲۱	〃	غیرمطبوعہ	
۷۵	اللؤلؤ المکنون فی علم البشیر بما کان وما یکون [۴]	۱۳۱۸	〃	〃	مسئلۂ علم غیب کا مفصل وشافی بیان
۷۶	معتبر الطالب فی شیون ابی طالب	۱۲۹۴	〃	〃	درباره جناب ابوطالب
۷۷	مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین [۵]	۱۲۹۷	〃	〃	رد روافض وتفضیل شیخین میں مبسوط کتاب
۷۸	غایۃ التحقیق فی امامۃ العلی والصدیق	۱۳۳۱	〃	بریلی الیکٹرک پریس ومکتبہ قادریہ	تفضیل شیخین واثبات خلافت ایشاں
۷۹	مال الحبیب بعلوم الغیب	۱۳۱۸	عربی	غیرمطبوعہ	علم غیب رسول میں کثیراحادیث واقوال کا مجموعہ
۸۰	اراحۃ جوانح الغیب [۶]		اردو	مطبع اہلسنت بریلی	علم غیب رسول کا اثبات
۸۱	معارک الجروح علی التوہب المقبوح	۱۳۲۰	〃	غیرمطبوعہ	مقدمہ آرہ سے متعلق وہابیہ کے سوالات پر ۹۶ جرحیں
۸۲	مقتل کذب وکید	۱۳۳۲	〃	مطبع اہلسنت بریلی	
۸۳	حاسم المفتری علی السید البری	۱۳۲۸	عربی	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی	علم غیب رسول کے ثبوت میں
۸۴	النیر الشہابی علیٰ تدلیس الوہابی [۷]	۱۳۰۹	اردو	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی وغیرہ	غیرمقلدین کے بعض شبہات کا جواب
۸۵	السہم الشہابی علیٰ خداع الوہابی	۱۳۲۵	〃	〃	ایک غیرمقلد نے بچوں کیلئے کتاب لکھ کر حنفی کو دھوکا دیا اس میں اس کا رد ہے
۸۶	بیبل مژدہ آراو کیفر کفران نصاریٰ	۱۳۲۰	〃	غیرمطبوعہ	بیبل سے اسلام کی حقانیت اور رد نصرانیت
۸۷	مبین الہدیٰ فی نفی امکان مثل المصطفٰے			〃	حضور کی بے مثلی کا روشن بیان
۸۸	الجبل الثانوی علیٰ کلیۃ التانوی	۱۳۳۷	〃	مطبوعہ ممبئی ورضااکیڈمی ممبئی	اشرفعلی تھانوی کے ایک کلیہ کا رد
۸۹	تجبیر البحر بقصم الجبر [۸]	۱۳۲۹	〃	غیرمطبوعہ	
۹۰	یک گزوسہ فاختہ بیمناک [۹]	۱۳۳۷	〃	مطبع اہلسنت کلکتہ	العقائد والکلام پر اعتراضات کے جوابات
۹۱	الہدایۃ المبارکہ فی خلق الملائکہ [۱۰]	۱۳۱۱	〃	المجمع الاسلامی مبارکپور وغیرہ	ملائکہ کی پیدائش اور موت کا بیان

[۱] یہ رسالہ فتاویٰ رضویہ جلداول میں بھی درج ہے برصفحہ ۳۵،۷ ۱۲ [۲] بحوالہ فتاویٰ رضویہ جلددوم ص ۷ ۴۸ سمنانی میرٹھ ۱۲ [۳] یہ رسالہ سبحان السبوح کے ساتھ مطبوع ہے ۱۲
[۴] بحوالہ الدولۃ المکیۃ ص ۲۵۹ مطبوعہ رضابرقی پریس بریلی ۱۲ [۵] بحوالہ فتاوی رضویہ جلددوم ص ۶۱ ۴ سمنانی میرٹھ والثقافۃ الاسلامیۃ مترجم ص ۳۳۵۔ ۱۲
[۶] یہ رسالہ غایۃ المامول کے رد میں ہےاورالفیوضات الملکیۃ کے ساتھ چھپ چکا ہے۔ ۱۲ [۷] یہ اوراس کے بعدوالی دونوں کتابیں الفضل الموہبی کے ساتھ مطبوع ہیں۔۱۲
[۸] بحوالہ الدولۃ المکیۃ ص ۲۲ رضابرقی پریس بریلی ۱۲ [۹] مرتبہ منشی لعل خاں مدراسی ۱۲
[۱۰] تخلیق ملائکہ کے عرفی نام سے یہ کتاب جدید ترتیب وترجمہ کے ساتھ المجمع الاسلامی سے شائع ہوچکی ہے ۱۲

نمبرشمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۹۲	فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین	۱۳۱۷	عربی	مطبع گلزار حسنی ومکتبہ ایشیق استنبول و رضا اکیڈمی ممبئی	ندوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاوائ حرمین
۹۳	فتوی مکۃ لفت الندوۃ المندکۃ	〃	〃	مطبع گلزار حسنی ومکتبہ ایشیق استنبول وغیرہ	اعلیٰحضرت کے فتاویٰ جو علمائے حرمین کو پیش ہوئے
۹۴	ترجمۃ الفتویٰ وجہ ہدم البلویٰ	〃	اردو	مطبع گلزار حسنی ومکتبہ قادریہ لاہور	مذکورہ فتویٰ کا اردو ترجمہ
۹۵	تصدیقات الحرام	〃	عربی	مطبع گلزار حسنی ومکتبہ قادریہ لاہور	علمائے مکہ مکرمہ کی تصدیقات
۹۶	کشف تصحیحات	〃	اردو	〃	تصدیقات مذکورہ کا اردو ترجمہ
۹۷	فتوی المدینۃ المنورۃ بدک ندوۃ مزورۃ	〃	عربی	〃	فتاویٰ علمائے مدینہ منورہ مع تصدیقات
۹۸	ترجمۃ الفتویٰ سالبۃ الاہواء	〃	اردو	〃	تصدیقات علمائے مدینہ کا اردو ترجمہ
۹۹	خلص فوائد فتویٰ	〃	〃	〃	فتاوی الحرمین کا خلاصہ
۱۰۰	النذیر الہائل لکل جلف جائل	۱۳۰۰	〃	〃	محفل میلاد کے بارے میں نذیر دہلوی کا رد
۱۰۱	رشاقۃ الکلام فی حواشی اذاقۃ الآثام	۱۳۱۱	〃	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی	ثبوت محفل میلاد میں والد گرامی کے رسالہ پر حواشی
۱۰۲	البرق الخیب علیٰ طیب	۱۳۲۰	〃	〃	ایک مدعی ادب کا رد
۱۰۳	النعیم المقیم فی فرحۃ مولد النبی الکریم [1]	۱۲۹۹	〃	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی	مجلس مولود شریف پر خوشی منانے کا ثبوت
۱۰۴	ماحیۃ العیب بایمان الغیب	۱۳۲۴	〃		مجلس میلاد میں فتوی عین القضاۃ کا رد
۱۰۵	مزق تلبیس وادعائے تقدیس [2]	۱۳۰۷	〃	شاہی پریس لکھنؤ	وہابیہ کی تلبیس اور ادعائے تقدیس کا رد
۱۰۶	الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیۃ [3]	۱۳۲۳	عربی	مطبع اہلسنت بریلی ومکتبہ ایشیق استنبول	علم غیب کے ثبوت میں بے نظیر کتاب
۱۰۷	الفیوضات الملکیۃ لمحب الدولۃ المکیۃ [4]	۱۳۲۵	〃	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی	الدولۃ والمکیۃ پر مصنف کا مبسوط حاشیہ
۱۰۸	الدلائل القاہرہ علی الکفر النیاشرہ		اردو	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی ومطبع حنفیہ پٹنہ وقادریہ لاہور	فرقۂ نیچریہ کا رد
۱۰۹	المقال الباہران منکر الفقہ کافر	۱۳۱۹	عربی	غیر مطبوعہ	اس بات کا ثبوت کہ منکر فقہ کافر ہے
۱۱۰	الجرح الوالج فی بطن الخوارج	۱۳۰۵	اردو	〃	رد فرقہ تفضیلیہ وخوارج
۱۱۱	حاشیہ ہمزیہ		عربی	〃	
۱۱۲	حاشیہ تحفۂ اثناعشریہ		فارسی	〃	
۱۱۳	حاشیہ مسایرہ		عربی	〃	
۱۱۴	حاشیہ مسامرہ		〃	〃	
۱۱۵	حاشیہ مفتاح السعادہ		〃	〃	
۱۱۶	حاشیہ عقائد عضدیہ		〃	〃	
۱۱۷	حاشیہ شرح فقہ اکبر		〃	〃	
۱۱۸	حاشیہ شرح مواقف		〃	〃	

[1] رشاقۃ الکلام میں شامل کردیا گیا ہے ۱۲ [2] یہ کتاب سبحان السبوح کے ساتھ مطبوع ہے

[3] یہ کتاب اعلیٰحضرت نے مکہ مکرمہ میں اس وقت لکھا جب آپ سے علم غیب رسول کے بارے میں سوال کیا گیا بغیر کسی کتاب کی مدد کے زبانی طور پر یہ کتاب چند گھنٹوں میں تحریر ہوئی اور اس پر علمائے حرمین شریفین (علمائے مکہ ومدینہ) نے تصدیقات رقم کیں، یہ کتاب اردو ترجمہ کے ساتھ بھی متعدد بار طبع ہوئی ہے ۱۲

[4] یہ الدولۃ المکیۃ پر اعلیٰحضرت ہی کا عربی اور مبسوط حاشیہ ہے مگر نامکمل ہے۔ یہ اب تک صرف ایک بار مطبع اہلسنت سے شائع ہوا ہے دوبارہ اشاعت کی نوبت نہ آسکی الدولۃ المکیۃ کے بعض ناشرین نے اس کی بعض مختصر تعلیقات کو الفیوضات الملکیہ کا نام دے کر شائع کردیا ہے جو صحیح نہیں ۱۲۔

نمبرشمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۱۱۹	حاشیہ شرح مقاصد		عربی	غیر مطبوعہ	
۱۲۰	حاشیہ الصواعق المحرقۃ		〃	〃	
۱۲۱	حاشیہ خیالی علیٰ شرح العقائد		〃	〃	
۱۲۲	حاشیہ حدیقہ ندیہ شرح طریقہ محمدیہ		〃	〃	
۱۲۳	حاشیہ التفرقۃ بین الاسلام والزندقۃ		〃	〃	
۱۲۴	حاشیہ تحفۃ الاخوان		〃	〃	
	مناظرہ				
۱	مراسلات سنت وندوہ	۱۳۱۳	اردو	مطبع نظامی بریلی	ناظم ندوہ سے مراسلت کی تفصیلات
۲	ابحاث اخیرہ [۱]	۱۳۲۸	〃	مطبع اہلسنت بریلی ومکتبہ قادریہ	مولوی اشرفعلی سے مراسلت کی تفصیلات
۳	اطائب الصیب علیٰ ارض الطیب [۲]	۱۳۱۹	عربی	〃 و رضا اکیڈمی ممبئی	عرب صاحب سے مسئلہ تقلید میں مراسلت
۴	یادداشت عبارات سد الفرار	۱۳۳۴	اردو		
۵	الطاری الداری لھفوات عبد الباری اول	۱۳۳۹	〃	حسنی پریس بریلی	مولوی عبد الباری فرنگی سے موصوف کی گمراہ کن
۶	〃 〃 دوم	〃	〃	〃	عبارات ونظریات پر اعلیٰحضرت کی مراسلت [۳]
۷	〃 〃 سوم	〃	〃	〃	
	فضائل و سیرت				
۱	تجلی الیقین بان نبینا سید المرسلین	۱۳۰۵	〃	مطبع اہلسنت بریلی ومکتبہ لطیفیہ براؤں ورضا اکیڈمی ممبئی	حضور کے سب نبیوں سے افضل ہونے پر دس آیتیں سو حدیثیں
۲	الامن والعلیٰ لناعتی المصطفےٰ بدافع البلاء ملقب بلقب تاریخی اکمال الطامۃ علیٰ شرک سوی بالامور العامۃ	۱۳۱۱ ۱۳۱۲	〃 〃	〃 ورضوی کتبخانہ بریلی	حضور کے فضائل اور رد وہابیہ ۴۵ آیات اور ۲۴۰ احادیث کا مجموعہ خاص طور سے حضور کے دافع البلاء ہونے کا بین ثبوت
۳	اجلال جبریل بجعلہ خادماً للمحبوب الجلیل	۱۲۹۸	〃	غیر مطبوعہ	جبریل امین حضور کے خادم ہیں
۴	انباء المصطفےٰ بحال سر واخفی	۱۳۱۸	〃	مکتبہ اعلیٰحضرت بریلی وغیرہ	مسئلہ علم غیب کا مجمل وکافی بیان
۵	زواہر الجنان من جواہر البیان معروف بہ سلطنۃ المصطفےٰ فی ملکوت کل الوریٰ	۱۲۹۷ 〃	〃		اس نفیس کتاب میں بکثرت آیات واحادیث واقوال علمائے دین سے یہ ثابت فرمایا ہے کہ ساری کائنات حضور کے زیر نگیں ہے
۷	شمول الاسلام لاصول الرسول الکرام	۱۳۱۵	〃	حسنی پریس بریلی وسمنانی میرٹھ	حضور اقدس کے تمام آباواجداد وامہات اہل توحید ونجات تھے
۸	صلات الصفا فی نور المصطفےٰ	۱۳۲۹	〃	نوری کتبخانہ لاہور وانجمن اہلسنت مبارکپور ورضا اکیڈمی ممبئی	حضور کے نور ہونے کا ثبوت اور نور خدا ہونے کا مطلب
۹	عروس الاسماء الحسنی فیما لنبینا من الاسماء الحسنی	۱۳۰۶	〃		حضور کے ہزار سے زائد اسمائے گرامی کا مجموعہ
۱۰	فقہ شہنشاہ وان القلوب بید الحبیب بعطاء اللہ	۱۳۲۶	〃	مطبع اہلسنت بریلی ونوری کتب خانہ و رضا اکیڈمی ممبئی	نبی کو شہنشاہ کہنا اور یہ کہ لوگوں کے دل عطائے الٰہی سے غوث اعظم کے ہاتھ میں ہیں۔اس کا تحقیقی ثبوت

[۱] مرتبہ مولانا حسنین رضا ابن استاذ زمن مولانا حسن رضا بریلوی ۱۲ [۲] مکتبہ قادریہ لاہور نے اس کو ترجمہ اردو کے ساتھ شائع کیا ہے ۱۲

[۳] مرتبہ حضور مفتی اعظم ہند مولانا مصطفےٰ رضا قادری نوری خلف اصغر اعلیٰحضرت قدس سرہما ۱۲

نمبرشمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۱۱	قمرالتمام فی نفی الظل عن سیدالانام [۱]	۱۲۹۶	اردو	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	سایۂ اقدس نہ ہونے کے بیان میں اسپیشل رسالہ
۱۲	نفی الفیٔ عمن بنورہ انارکل شیٔ	〃	〃	رضوی کتب خانہ بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی	حضور کے سایہ نہ ہونے کا بیان
۱۳	ہدی الحیران فی نفی الفیٔ عن سیدالاکوان	۱۲۹۹	〃	شاہدی کتب خانہ بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی	〃 〃 〃
۱۴	طیب المنیہ فی وصول الحبیب الی العرش والرویۃ [۲] معروف بہ	۱۳۲۰	〃	مطبع حسنی بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی [۲]	حضور کے شب معراج عرش تک پہنچنے اور دیدار الٰہی کا بیان
	منبہ المنیہ بوصول الحبیب الی العرش والرویۃ	〃	〃	〃	〃 〃
۱۶	منیۃ اللبیب ان التشریع بیدالحبیب [۳]	۱۳۱۱	〃	مطبع اہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	تمام احکام شریعت حضور کے اختیار میں ہیں
۱۷	الموہبۃ الجدیدۃ فی وجودالحبیب بمواضع عدیدۃ	۱۳۲۰	〃		نبی کریم کا ایک ہی وقت میں متعدد جگہ حاضر ہونا
۱۸	عروس مملکۃ اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم		〃	دائرہ رضویہ بریلی شریف	حضور کو دولہا اور کعبہ کو دولہن کہنے کے بارے میں تحقیقی فتویٰ
۱۹	حاشیہ شرح شفاملاعلی قاری		عربی	غیرمطبوعہ	
۲۰	حاشیہ زرقانی شرح مواہب لدنیہ		〃		
۲۱	المیلادالنبویہ فی الالفاظ الرضویہ		اردو	رضوی کتب خانہ بریلی وغیرہ	بارہویں شریف میں اعلیٰحضرت کی پڑھی ہوئی محفل میلاد
۲۲	نطق الہلال بارخ ولادالحبیب والوصال	۱۳۱۷	〃	تحفۂ حنفیہ پٹنہ وسمنانی میرٹھ	آفتاب رسالت کے طلوع وغروب کے ماہ وسال کی تحقیق
۲۳	جمان التاج فی بیان الصلوٰۃ قبل المعراج [۴]	۱۳۱۶	〃	مطبع اہلسنت بریلی وسمنانی میرٹھ	قبل معراج نماز کی کیفیت کا بیان
	مناقب				
۱	الکلام البہی فی تشبیہ الصدیق بالنبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [۵]	۱۲۹۷	〃		صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مشابہتیں
۲	وجہ المشوق بجلوۃ اسماء الصدیق والفاروق [۶]	〃	〃		شیخین کے صدہا نام جو احادیث میں آئے
۳	تنزیہ المکانۃ الحیدریۃ عن وصمۃ عہدالجاہلیۃ	۱۳۱۲	〃	حسنی پریس بریلی، المجمع الاسلامی و رضا اکیڈمی ممبئی	مولیٰ علی کے دور جاہلیت میں بھی شرک سے بری ہونے کا ثبوت
۴	احیاء القلب المیت بنشر فضائل اہل البیت [۷]				اہل بیت اطہار کے فضائل ومناقب
۵	ذب الاہواء الواہیۃ فی باب الامیر معاویۃ	〃	〃		حضرت امیر معاویہ پر سے مطاعن کا دفع
۶	عرش الاعزاز والاکرام لاول ملوک الاسلام	〃	〃		فضائل امیر معاویہ رضی اللہ عنہ
۷	رفع العروش الخاویۃ من ادب الامیر معاویۃ [۸]				
۸	جمیل ثناء الائمۃ علیٰ علم سراج الامۃ	〃	〃		ائمہ نے علم امام اعظم کی کیا کیا مدح فرمائی

[۱] غیرتاریخی نام ۱۲ [۲] طیب المنیہ اور منبہ المنیہ دونوں ایک ہی کتاب کے نام ہیں ۱۲ [۳] یہ رسالہ تمام وکمال الامن والعلیٰ میں شامل ہے ص۱۳۴ تا ص۱۸۰ مطبوعہ قادری کتب خانہ بریلی جس میں پانچ آیتیں اور ۶۸ حدیثیں اس بات کے ثبوت میں ہیں کہ احکام حضور کے سپرد ہیں اور خود حضور ہی نے بہت سے احکام تشریع فرمائے ۱۲ [۴] شامل درفتاویٰ رضویہ جلد دوم ص۲۱۰ سمنانی میرٹھ ۱۲ [۵] بحوالہ الثقافۃ الاسلامیۃ مترجم ص۳۳۵ ۱۲ [۶] بحوالہ الثقافۃ الاسلامیۃ ص۳۳۵ ۱۲ [۷] ایضاً ص۳۳۵ ۱۲ [۸] ایضاً ص۳۳۵ ۱۲
ے المجمل المعدد ص ۷ پر اس نام کا آخری جز عن شمس الاکوان ہے ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۹	فتویٰ کرامات غوثیہ	۱۳۱۰	اردو	مطبع گلزار حسنی بمبئی	کرامات غوث اعظم سے متعلق ایک فتویٰ
۱۰	انجاء البری عن وسواس المفتری	۱۳۱۲	عربی		حضرت شیخ اکبر کے مناقب
۱۱	مجیر معظم شرح قصیدہ اکسیر اعظم	۱۳۰۳	فارسی	مطبوعہ لاہور	فضائل سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ
	تاریخ				
۱	اول من صلی الصلوات الخمس [۱]	۱۳۱۰	اردو	مطبع اہلسنت بریلی	کس نے پہلے پنجگانہ نماز ادا کی
۲	اَعلام الصحابۃ الموافقین للامیر معاویۃ وام المومنین	۱۳۱۲	〃		کون کون صحابہ حضرت امیر معاویہ و عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے
۳	جمع القرآن و بم عزوہ لعثمان	۱۳۲۲	〃	مطبع اہلسنت بریلی و براؤں شریف	قرآن کے جمع و تدوین کی تاریخ اور حضرت عثمان کو جامع القرآن کہنے کی وجہ
	تصوف				
۱	حاشیہ الیواقیت والجواہر		عربی	غیر مطبوعہ	
۲	حاشیہ احیاء علوم الدین للغزالی		〃	〃	
۳	حاشیہ الابریز		〃	〃	
۴	حاشیہ الزواجر		〃	〃	
۵	حاشیہ مدخل لابن امیر الحاج		〃	〃	
۶	حاشیہ میزان الشریعۃ الکبریٰ		〃	〃	
۷	بوارق تلوح من حقیقۃ الروح	۱۳۱۱	〃	〃	روح کیا شئی ہے؟ اس کی نفیس تحقیق
۸	التلطف بجواب مسائل التصوف	۱۳۱۲	اردو	〃	تصوف کے بعض سوالات کے جوابات
۹	کشف حقائق واسرار دقائق	۱۳۰۸	〃	رضوی پریس بریلی وسمنانی میرٹھ	بعض اشعار تصوف کی شرح
۱۰	مقال عرفا باعزاز شرع وعلما	۱۳۲۷	〃	مطبع تحفۂ حنفیہ و رضوی کتب خانہ بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	شریعت اور طریقت میں کوئی جدائی نہیں
۱۱	طرد الافاعی عن حمی ہاد رفع الرفاعی	۱۳۳۶	〃	مطبع رضوی بریلی	حضرت احمد کبیر رفاعی سے غوث پاک کا مرتبہ افضل ہے
۱۲	کشکول فقیر قادری [۲]		〃	حسنی پریس سوداگران بریلی	مشتمل بر بعض ارشادات و شجرہ و سراپائے غوث پاک وغیرہ
	سلوک				
۱	الیاقوتۃ الواسطۃ فی قلب عقد الرابطۃ	۱۳۰۹	〃	عثمانی پریس بدایوں و مطبع اہلسنت	تصور برزخ کا جواز اور رد وہابیہ
۲	نقاء السلافۃ فی البیعۃ والخلافۃ	۱۳۱۹	〃	مطبع لاہور و رضا اکیڈمی ممبئی	بیعت و خلافت کے احکام
	اذکار				
۱	الوظیفۃ الکریمۃ	۱۳۳۸	عربی/اردو	مطبع اہلسنت و رضوی کتب خانہ بریلی	بعض اوراد و وظائف کا مجموعہ
۲	شجرۂ طیبہ قادریہ برکاتیہ		اردو	〃 وغیرہ	شجرۂ قادریہ منظوم مع بعض تعلیمات شریعت و طریقت
۳	زہرۃ الصلاۃ من شجرۃ اکارم الہداۃ	۱۳۰۵	عربی	مطبوعہ در امام احمد رضا نمبر المیزان ص ۶۲	درود میں شجرہ طیبہ کے اسماء بمعنی دیگر
۴	ماقل وکفی من ادعیۃ المصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۱۳۰۴			

[۱] شامل در فتاویٰ رضویہ جلد دوم ۱۲۔ [۲] مرتبہ مولانا حسن رضا خانصاحب بریلوی برادر خرد اعلیحضرت قدس سرہما و مولانا سید محمد میاں مارہروی علیہ الرحمۃ ۱۲

نمبرشمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۵	المنۃ الممتازۃ فی دعوات الجنازۃ ا ؎	۱۳۱۸	عربی	سنی دارالاشاعت مبارکپور	جنازہ کی چودہ (۱۴) دعاؤں کا مجموعہ
۶	سلسلۃ الذہب نافیۃ الارب	۱۳۰۴	فارسی	مطبع درخشاں بریلی	شجرۂ قادریہ منظومہ۔ غیر تاریخی نام
۷	ازہار الانوار من صبا صلاۃ الاسرار ۲ ؎	۱۳۰۵	عربی	سنی دارالاشاعت مبارکپور	نماز غوثیہ کا ثبوت
۸	انہار الانوار من یم صلاۃ الاسرار ۳ ؎	؍؍	اردو	؍؍ وسمنانی میرٹھ و رضا اکیڈمی ممبئی	طریقہ و نکات نماز غوثیہ شریف
	اخلاق				
۱	اعجب الامداد فی مکفرات حقوق العباد	۱۳۱۰	؍؍	مطبع اہلسنت بریلی و انجمن اہلسنت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی	بندوں پر بندوں کے حقوق کا بیان
۲	شرح الحقوق لطرح العقوق (حقوق والدین)	۱۳۰۷	؍؍	مطبع اہلسنت بریلی و انجمن اہلسنت مبارکپور و مکتبۂ کلیمی کانپور	والدین، زوجین اور استاذ کے حقوق کا بیان
۳	مشعلۃ الارشاد الیٰ حقوق الاولاد	۱۳۱۰	؍؍		حقوق اولاد میں اسّی (۸۰) احادیث کا مجموعہ
	نصائح و مواعظ				
۱	تدبیر فلاح و نجات و اصلاح	۱۳۲۱	؍؍	رضوی کتب خانہ بازار صندلاں بریلی	مسلمانوں کی پستی کا علاج اور فلاح کی تدبیریں
۲	وصایا شریف ۴ ؎		؍؍	؍؍ وغیرہ	اعلیٰحضرت کے وصال کے وقت وصایا و نصائح
۳	ابانۃ التواری فی مصالحۃ عبدالباری ۵ ؎ اول	۱۳۱۳	؍؍	حسنی پریس بریلی	مولوی عبدالباری فرنگی محلی سے مصالحت کی تدبیریں
۴	؍؍ دوم		؍؍	؍؍	؍؍ ؍؍ ؍؍
۵	؍؍ سوم			؍؍	؍؍ ؍؍ ؍؍
	معلومات عامہ **ملفوظات**				
۱	ملفوظات اعلیٰحضرت ۶ ؎		؍؍	حسنی پریس بریلی	اوراد و اشغال پر مشتمل بعض ملفوظات
۲	الملفوظ ۴ حصص ۷ ؎		؍؍	تحفۂ حنفیہ پٹنہ و سمنانی میرٹھ وغیرہ	علوم و معارف نصائح و مواعظ اور اوراد و اعمال کا خزانہ
	مکتوبات ۸ ؎				
۱	مکتوبات اہلسنت		؍؍	مکتبہ رضویہ آرام باغ کراچی	حیات اعلیٰحضرت اول از ملک العلماء بہاری میں شامل
۲	بعض مکاتیب حضرت مجدد	۱۳۳۶	؍؍	حسنی پریس بریلی	مرتبہ مولوی عرفان علی بیسلپوری مرحوم
۳	مکتوبات امام احمد رضا (اول)		؍؍	مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور	مرتبہ مولانا محمود احمد قادری مظفر پوری
	خطبات				
۱	الخطبات الرضویۃ فی المواعظ والعیدین والجمعۃ		عربی	بریلی الیکٹرک پریس رضوی کتب خانہ	جمعہ عیدین محفل وعظ میں پڑھنے کے الگ الگ خطبات مع بعض احکام
۲	خطبات اعلیٰحضرت		اردو	المجمع الرضوی بریلی	مرتبہ مولانا نشتر فاروقی
	ادب				
۱	اکسیر اعظم	۱۳۰۲	فارسی	غیر مطبوعہ	منقبت سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ
۲	حدائق بخشش اول ۹ ؎	۱۳۲۵	اردو	مطبع تحفۂ حنفیہ پٹنہ و رضوی کتب خانہ و رضا اکیڈمی ممبئی	مجموعۂ نعت رسول و مناقب غوث اعظم و بزرگان مارہرہ وغیرہ

ا ؎ فتاویٰ رضویہ جلد چہارم ص ۸۸ میں مطبوع ۱۲ ۲ ؎ فتاویٰ رضویہ جلد سوم ص ۵۴۸ میں مطبوع ۱۲ ۳ ؎ ایضاً ص ۵۲۰۔۱۲ ۴ ؎ مرتبہ مولانا حسنین رضا بن مولانا حسن رضا بریلوی، غیر تاریخی نام ۱۲ ۵ ؎ مرتبہ مفتی اعظم ہند مولانا مصطفےٰ رضا قدس سرہ ۱۲ ۶ ؎ بحوالہ ماہنامہ اعلیٰحضرت جنوری ۶۳ء ۱۲ ۷ ؎ مرتبہ مفتی اعظم ہند و دیگر مریدین و معتقدین ۱۲ ۸ ؎ ان کے علاوہ بہت سے مکتوبات مارہرہ شریف خانقاہ برکاتیہ میں اب بھی موجود ہیں۔ ۹ ؎ حدائق بخشش صرف دو حصے ہیں جو اعلیٰحضرت کی حیات طیبہ ہی میں مطبوع ہوئے۔

نمبرشمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۳	حدائق بخشش دوم	۱۳۲۵	اردو	مطبع تحفۂ حنفیہ پٹنہ ورضوی کتب خانہ و رضا اکیڈمی ممبئ	
۴	آمال الابرار وآلام الاشرار ۱؎	۱۳۱۸	عربی	مطبع تحفۂ حنفیہ پٹنہ	علمائے اہلسنت کے مناقب وردندوہ میں ۱۶۰ اشعار
۵	چراغ اُنس	۱۳۱۵	اردو	″ و خانقاہ قادریہ بدایوں	حضرت تاج الفحول بدایونی کی منقبت کے اشعار
۶	حضور جان نور	۱۳۲۴	″	″ ومطبع اہلسنت پٹنہ	روضۂ اقدس پر جو قصیدہ عرض کیا
۷	سلام وسیر		″	غیر مطبوعہ	بہ ضمن سلام از ولادت تا وصال اقدس ووقائع کا اجمالی بیان مع مناقب صحابہ واہلبیت وشجرۂ عالیہ قادریہ
۸	سراپا نور		″		قصیدۂ نعت مبارک ساٹھ مطلع نور پر مشتمل
۹	مناقب صدیقہ رضی اللہ عنہا		″	ناتمام	ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی منقبت
۱۰	وظائف قادریہ	۱۳۲۱	فارسی	مطبع اہلسنت بریلی ونوری کتب خانہ لاہور	قصیدۂ غوثیہ کا منظوم ترجمہ مع عرض مدعا
۱۱	حمائد فضل رسول) بنام قصیدتان	۱۳۰۰	عربی		مولانا فضل رسول بدایونی کی مدح) باراول
۱۲	مدائح فضل رسول) رائعتان	″	″	المجمع الاسلامی مبارکپور	″ ″
۱۳	نذر گدا در تہنیت شادی اسرا		اردو	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی	معراج رسول کا اچھوتا بیان
۱۴	ذریعۂ قادریہ	۱۳۰۵	″	مطبع حیدرآباد و پٹنہ وغیرہ	نعت ومنقبت غوث اعظم رضی اللہ عنہ
۱۵	فضائل فاروق	۱۳۰۸	″		منقبت سرکار فاروق اعظم وردروافض
۱۶	نظم معطر	۱۳۰۹	فارسی	مطبع نادری بریلی	۶۰ رباعیات در منقبت سرکار بغداد
۱۷	مشرقستان قدس		اردو	مطبع اہلسنت بریلی ومطبع حنفیہ پٹنہ	قصیدۂ مدحیہ سرکار ابوالحسین نوری مارہروی
۱۸	نعت واستعارات		″	غیر مطبوعہ	نعت مشتمل بر استعارہ وتشبیب
۱۹	اتحاف العلی لبکر فکر السنبلی		″	″	
۲۰	جاہ القصیدۃ البغدادیۃ معروف بہ الزمزمۃ القمریۃ فی الذب عن الخمریۃ	۱۳۰۶	″	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی ونوری کتب خانہ لاہور ورضا اکیڈمی ممبئ	قصیدۂ غوثیہ پر ادبی اعتراضات کے مسکت جواب
۲۱	عذاب اولیٰ بر رداوادنیٰ	۱۳۱۶	″	″	۲؎
۲۲	شرح مقامہ مذاقیہ	۱۳۱۵	″	مطبوعہ میرٹھ بحوالہ مرآۃ التصانیف	ایک مدعی ادب کی جہالت کا بیان
	نحو				
۱	تبلیغ الاحکام الی درجۃ الکمال فی تحقیق رسالۃ المصدر والافعال	۱۳۲۸	عربی	غیر مطبوعہ	
۲	شرح ہدایۃ النحو ۳؎	۱۲۸۲	″	″	دس سال کی عمر میں یہ شرح تحریر فرمائی تھی جو تلف ہوگئی
	صرف				
۱	حاشیہ علم الصیغہ		فارسی	غیر مطبوعہ	
	لغت				
۱	حاشیہ صراح ۴؎		″	غیر مطبوعہ	

۱؎ بحوالہ حیات اعلیٰحضرت اول مؤلفہ ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری ص ۹۶ مطبوعہ کراچی ۱۲ ۲؎ امام احمد رضا نمبر المیزان بمبئ میں مصر کے ایک اہلحدیث عالم محی الدین الوائی نے اپنے عربی مضمون میں حدائق العطیات اور مدح رسول کے نام سے دو کتابوں کا ذکر کیا ہے مگر اس کی تائید وتوثیق دوسرے طریقے سے نہ ہوئی اس لئے میں نے ان کو درج نہیں کیا۔ اس لئے بھی کہ شاید حدائق بخشش کو حدائق العطیات اور مدائح فضل رسول کو مدح رسول کا نام دے دیا ہو ۱۲ نعمانی ۳؎ بحوالہ المجمل المعدد ص ۶ دررسالہ ترجمان اہلسنت پیلی بھیت ۱۲

۴؎ بحوالہ تحفۂ حنفیہ پٹنہ جلد ۶ شمارہ ۸ پٹنہ ۱۲۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۲	فتح المعطی بتحقیق الخاطی والمخطی	۱۳۱۲	اردو	غیر مطبوعہ	خاطی مخطی میں کیا فرق ہے
۳	حاشیہ تاج العروس		عربی	〃	
	عروض				
۱	حاشیہ میزان الافکار		فارسی	غیر مطبوعہ	
	تعبیر				
۱	حاشیہ تعطیر الانام		عربی	غیر مطبوعہ	
	اوفاق				
۱	الفوز بالآمال فی الاوفاق والاعمال	۱۳۲۶	فارسی	غیر مطبوعہ	اعمال ونقوش وتعویذات خاندانی کا مجموعہ
	تکسیر				
۱	اطائب الاکسیر فی علم التکسیر	۱۲۹۶	عربی	غیر مطبوعہ	علم تکسیر اور مصنف کے ایجادات کثیر
۲	رسالہ درعلم تکسیر	۱۳۲۸	فارسی	〃	
۳	۱۱۵۲ مربعات		اردو	〃	
۴	حاشیہ الدر المکنون		عربی	〃	
	جفر				
۱	الجداول الرضویۃ للمسائل الجفریۃ	۱۳۲۲	〃	(قلمی مملوکہ ملا لیاقت خاں، بریلی) مطبوعہ مرکزی مجلس رضا لاہور رضا اکیڈمی ممبئی	علم جفر سے متعلق مصنف کی ایجاد کردہ جدولیں
۲	الثواقب الرضویۃ علی الکواکب الدریۃ	〃	〃	〃	کواکب دریہ پر مصنف کے حواشی (مملوکہ قاضی عبدالرحیم بریلی)
۳	الاجوبۃ الرضویۃ للمسائل الجفریۃ ۱؎	〃	〃	〃 و رضا اکیڈمی ممبئی	سوالات جفر سے مصنف کا جواب
۴	اسہل الکتب فی جمیع المنازل		〃	(قلمی مملوکہ ملا لیاقت خاں، بریلی)	
۵	الجفر الجامع	۱۳۳۲	اردو	〃	
۶	الرسائل الرضویۃ للمسائل الجفریۃ	۱۳۲۸	عربی	〃	
۷	الوسائل الرضویۃ للمسائل الجفریۃ	۱۳۲۲	〃	مرکزی مجلس رضا لاہور	
۸	مجتلی العروس ومراد النفوس	۱۳۳۸	〃	〃	۲؎
	توقیت				
۱	دراٴ القبح عن درک الصبح ۳؎	۱۳۲۶	اردو	مطبع حسنی بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی	سحری کے وقت کی تحقیق اور اس کو رات کا ساتواں حصہ سمجھنے کا بیان
۲	الانجب الانیق فی طرق التعلیق	۱۳۱۹	فارسی	غیر مطبوعہ	نماز روزہ کے اوقات کلیہ سے اوقات جزئیہ کے طریقے
۳	تاج توقیت	۱۳۲۰	〃	ادارہ تحقیقات رضا کراچی	اوقات نماز خمسہ وسحری نکالنے کے قواعد
۴	زیج الاوقات للصوم والصلوٰۃ	۱۳۱۹	اردو	〃	ایشیا کے تمام شہروں کے اوقات نماز کا استخراج
۵	البرہان القویم علی العرض والتقویم	۱۳۲۷	فارسی	رضا اکیڈمی ممبئی	
۶	کشف العلۃ عن سمت القبلۃ	۱۳۲۴	اردو	امام احمد رضا اکیڈمی بریلی	باہتمام مولانا قاضی شہید عالم رضوی

۱؎ یہ تینوں غیر تاریخی نام ہیں، بحوالہ المجمل المعدد ۱۲ ۲؎ بحوالہ خالص الاعتقاد از مصنف ص ۷۹ مکتبۂ اعلیحضرت بریلی ۱۲

۳؎ شامل در فتاویٰ رضویہ جلد چہارم ص ۶۴۳ مطبوعہ مبارکپور ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۷	ترجمہ قواعد نائیٹکل المنک	۱۳۲۹	اردو	غیر مطبوعہ	
۸	جدول ضرب	۱۳۲۸	عربی	؍	
۹	جدول اوقات	۱۳۲۹	اردو	؍	
۱۰	استنباط الاوقات		فارسی	؍	
۱۱	تسہیل التعدیل		اردو	؍	
۱۲	جدول برائے جنتری شصت سالہ		فارسی	؍	
۱۳	حاشیہ جامع الافکار [۱]		؍	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی	
۱۴	حاشیہ خزانۃ العلم		؍	غیر مطبوعہ	
۱۵	حاشیہ زبدۃ المنتخب		؍	؍	
۱۶	طلوع و غروب نیرین		اردو	؍	
۱۷	میول الکواکب و تعدیل الایام		؍	؍	
۱۸	سمت قبلہ		؍	مرکزی مجلس رضا لاہور	نقل بعض مطبوعہ از الجواہر والیواقیت للعلامۃ البہاری
	لوگارثم				
۱	رسالہ در علم لوگارثم [۲]	۱۳۲۵	؍	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی	
۲	ستین ولوگارثم	۱۳۲۳	؍	غیر مطبوعہ	ستینی حساب اور لوگارثم کے جداول کے طریقے
	زیجات				
۱	حاشیہ برجندی		عربی	غیر مطبوعہ	
۲	حاشیہ زلالات البرجندی [۳]		؍	؍	
۳	مفسر المطالع للتقویم والطالع	۱۳۲۴	فارسی	؍	ستاروں کی تقویم اور وقت کا طالع نکالنے کا طریقہ
۴	حاشیہ زیج بہادر خانی [۴]		؍	؍	
۵	حاشیہ فوائد بہادر خانی		؍	؍	
۶	التعلیقات علیٰ جامع بہادر خانی		؍	؍	
۷	التعلیقات علی الزیج الایلخانی [۵]	۱۳۱۱	عربی	قلمی	
۸	التعلیقات علی الزیج الاجد		؍	؍	از، الاجازات المتینۃ در رسائل رضویہ دوم ص ۳۰۹
۹	تحقیقات سال مسیحی		اردو	؍	از، حاشیہ نطق الہلال ص ۶ مطبع حسنی بریلی
	ہندسہ				
۱	اشکال الاقلیدس لنکس اشکال الاقلیدس	۱۳۰۶	عربی		اقلیدس کے بعض اشکال پر اعتراض
۲	اعالی العطایا فی الاضلاع والزوایا	۱۳۱۹	فارسی	مجلس رضا لاہور	مثلث مسطح اور مثلث کروی وغیرہ کا بیان
۳	المعنی المجلی للمغنی والظلی	۱۳۲۷	؍	قلمی	
۴	حاشیہ اصول الہندسہ		عربی	؍	
۵	حاشیہ تحریر الاقلیدس		؍	؍	

[۱] اس کی فوٹو کاپی المجمع الاسلامی میں موجود ہے ۱۲ [۲] اس کو ۱۴۰۰ھ میں سید محمد ریاست بریلوی نے کراچی سے اپنے اہتمام سے اصل اعلیٰحضرت کی تحریر کا فوٹو لے کر مقدمہ کے ساتھ شائع کیا ہے ۱۲ [۳] اس کی فوٹو کاپی المجمع الاسلامی میں موجود ہے ۱۲ [۴] اس کا عکس المجمع الاسلامی میں موجود ہے جو ۲۱۲ صفحات پر مشتمل ہے ۱۲ [۵] اس کا فوٹو المجمع الاسلامی میں موجود ہے اور اصل کتاب مولانا جہانگیر خاں فتحپوری کے پاس ہے ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
	حساب				
۱	الجمل الدائرۃ فی خطوط الدائرۃ		فارسی	قلمی	
۲	الکلام الفہیم فی سلاسل الجمع والتقسیم	۱۳۱۹	عربی	〃	سلسلۂ جمع وتفریق وضرب وتقسیم کا بیان
۳	مستولیات السہام		فارسی	〃	
۴	حاشیہ خزانۃ العلم		〃	〃	
	ریاضی				
۱	جداول الریاضی	〃	عربی	قلمی	
۲	زاویۃ اختلاف المنظر		فارسی	〃	
۳	عزم البازی فی جوالریاضی	〃	〃	〃	مختلف علوم ریاضی میں نفیس تحریر
۴	کثور اعشاریہ	۱۳۲۹	〃	〃	
۵	الکسر العشری		عربی	〃	
۶	معدن علومی درسنین ہجری عیسوی ورومی		اردو	〃	
	علم مثلث				
۱	تلخیص علم مثلث کروی	۱۳۳۲	فارسی	مرکزی مجلس رضا لاہور	یہ چاروں رسائل اعالی العطایا فی الاضلاع والزوایا
۲	رسالہ درعلم مثلث کروی	۱۳۲۹	〃	〃	کے نام سے یکجا مرکزی مجلس رضا سے
۳	وجوہ زوایا مثلث کروی	〃	〃	〃	۱۴۰۴ھ میں پہلی بار
۴	رسالہ علم مثلث کروی		〃	〃	شائع ہوئے ہیں۔
	ہیأت				
۱	مبحث المعادلۃ فات الدرجۃ الثانیۃ		عربی	غیر مطبوعہ	
۲	قانون رویت اہلّۃ		اردو	〃	
۳	طلوع وغروب کواکب وقمر		〃	〃	
۴	الصراح الموجز فی تعدیل المرکز	۱۳۱۹	فارسی	〃	مرکز شمس کی تعدیل معلوم کرنے کا طریقہ
۵	رویت الہلال	۱۳۲۳	〃	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی	
۶	اقمار الانشراح لحقیقۃ الاصباح	〃	عربی	غیر مطبوعہ	صبح کیوں کر ہوتی ہے اور اس کا سبب کیا ہے
۷	جادۃ الطلوع والممر للسیارۃ والنجوم والقمر	۱۳۲۵	〃	〃	قمر وثوابت کے طلوع وغروب نکالنے کا طریقہ
۸	حاشیہ کتاب الصور		〃	〃	
۹	حاشیہ شرح تذکرہ		〃	〃	
۱۰	حاشیہ طیب النفس		〃	〃	
۱۱	حاشیہ تصریح [۱]		〃	〃	
۱۲	حاشیہ شرح چغمینی [۲]		〃	〃	
۱۳	حاشیہ علم الہیأۃ		〃	〃	
۱۴	حاشیہ رفع الخلاف فی دقائق الاختلاف		〃	〃	
۱۵	حاشیہ ماشرح باکورہ		〃	〃	

[۱] اس کی فوٹو کاپی المجمع الاسلامی میں موجود ہے ۱۲ [۲] اس کی فوٹو کاپی المجمع الاسلامی میں موجود ہے ۱۲۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع/ ناشر	
۱۶	رسالہ صبح ۱؎		عربی	غیر مطبوعہ	صبح کیوں روشن ہوتی ہے اور باقی رات تاریک
	نجوم				
۱	زاکی البہا فی قوۃ الکواکب وضعفہا	۱۳۲۵	فارسی	غیر مطبوعہ	زائچۂ ولادت میں ستارہ کن کن وجوہ سے قوی وضعیف ہوتا ہے
۲	استخراج تقویمات کواکب		〃	〃	
۳	استخراج وصول قمر برراس		〃	〃	
۴	رسالہ ابعاد قمر		عربی	〃	
۵	حاشیہ حدائق النجوم		〃	〃	
	جبرو مقابلہ				
۱	حل المعادلات لقوی المکعبات	〃	فارسی	غیر مطبوعہ	جبر ومقابلہ کے مساوات درجہ سوم پر نظر
۲	رسالہ جبر ومقابلہ		〃	〃	
۳	حاشیہ القواعد الجلیلۃ فی الاعمال الجبریۃ ۲؎		عربی	〃	
	ارثما طیقی				
۱	کتاب الارثماطیقی	〃	فارسی	غیر مطبوعہ	
۲	البدور فی اوج المجذور	۱۳۲۳	〃	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا ،کراچی	مربع ومکعب وغیرہ صورتوں کے متعلق
۳	الموہبات فی المربعات	۱۳۱۹	عربی	غیر مطبوعہ	مرکزی مربع جس میں تمام مربعات ہوں اس کا طریقہ
	منطق				
۱	رسالہ منطق ۳؎		〃	غیر مطبوعہ	بحوالہ تحفۂ حنفیہ پٹنہ شعبان ۱۳۲۰ھ
۲	حاشیہ میر زاہد		〃	〃	
۳	حاشیہ ملاّ جلال		〃	〃	
	فلسفہ				
۱	نزول آیات فرقان بسکون زمین وآسمان	۱۳۳۹	اردو	حسنی پریس بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی	قرآنی آیات سے زمین وآسمان کے ساکن ہونے کا ثبوت
۲	فوز مبین در رد حرکت زمین ۴؎		〃	بعض مطبوعہ رسالہ الرضا بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی	حرکت زمین کے رد میں سائنسی تحقیقات پر مشتمل
۳	الکلمۃ الملہمہ فی الحکمۃ المحکمۃ	۱۳۳۸	〃	سمنانی کتبخانہ میرٹھ باراول و رضا اکیڈمی ممبئی	چند فلسفیانہ اصولوں کا محکم رد
۴	معین مبین بہر دور شمس وسکون زمین		〃	مرکزی مجلس رضا لاہور ورضا اکیڈمی ممبئی	دوران شمس اور سکون زمین سے متعلق تحقیق
۵	حاشیہ اصول طبعی		عربی	غیر مطبوعہ	
۶	مقامع الحدید علیٰ خد المنطق الجدید	۱۳۰۴	اردو	المجمع الاسلامی، مبارکپور ورضا اکیڈمی ممبئی	فلسفۂ جدید کا رد (اشاعت باراول از قلمی نسخہ)
	شتیٰ				
۱	حبل الوارۃ			غیر مطبوعہ	بحوالہ فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں ص ۱۰۳
۲	مقالۂ مفردہ		〃	〃	
۳	نشاط السکین علیٰ حلق البقر السمین	۱۳۰۳	〃	〃	
۴	مرتجی الاجابات لدعاء الاموات		〃	〃	مردہ کے دعا کرنے اور اس کے قبول ہونے کا بیان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امام احمد رضا پر کتابیں

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف/مؤلف	ناشر/ مطبع
۱	امام اہلسنت	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، ایم اے پی ایچ ڈی	المجمع الاسلامی مبارک پور اعظم گڑھ
۲	اجالا (مختصر سوانح)	″	″
۳	امام احمد رضا اور عالم اسلام	″	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۴	امام احمد رضا اور علم الحدیث	مولانا فیض احمد اویسی	مرکزی مجلس رضا نوری مسجد لاہور
۵	امام احمد رضا ارباب علم ودانش کی نظر میں	مولانا یٰسین اختر مصباحی اعظمی	المجمع الاسلامی مبارکپور، مکتبۂ رضویہ کراچی، مکتبۃ الحبیب الٰہ آباد
۶	امام احمد رضا اور رد بدعات ومنکرات	″	المجمع الاسلامی مبارکپور
۷	امام احمد رضا اکابر کی نظر میں	مولانا جلال الدین قادری	مجلس رضا، سرائے عالمگیر (پاکستان)
۸	امام احمد رضا کے احسانات	حکیم قاضی محمد عبدالحکیم (پاک)	زیر طبع
۹	امام احمد رضا کی تاریخ گوئی	مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری	″
۱۰	امام احمد رضا کے معمولات (معمولات رضویہ)	مولانا محمد عبدالمبین نعمانی قادری	″
۱۱	امام احمد رضا مشاہیر کی نظر میں	مرید احمد چشتی	″
۱۲	امام احمد رضا اور عشق رسول	مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری	″
۱۳	امام احمد رضا بریلوی (بزبان سندھی)	گلزار حسین قادری	مرکزی مجلس رضا لاہور
۱۴	امام احمد رضا دنیائے صحافت میں	محترمہ آر بی مظہری	″
۱۵	امام احمد رضا اور تراجم قرآن	مولانا سید محمد مدنی جیلانی کچھوچھوی	مکتبہ انوار المصطفےٰ، حیدرآباد
۱۶	امام احمد رضا کے نثری شہ پارے	سید ریاست علی قادری	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۱۷	امام احمد رضا کے وصایا پر ایک نظر	مولانا یٰسین اختر مصباحی اعظمی	المجمع الاسلامی مبارکپور و مکتبہ اشرفیہ شیخوپورہ
۱۸	امام احمد رضا کون؟	مولانا مبین الہدیٰ نورانی مصباحی	بزم رضا، درگاپور (بنگال)
۱۹	امام احمد رضا (انگریزی)	شبیر احمد اعظمی (ایم اے)	بزم رضا، شیب پور، ہوڑہ
۲۰	امام احمد رضا کی معاشی فکر	پروفیسر سید غلام احمد پرنسپل برہانیہ کالج ممبئی	زیر طبع، مملوکہ مجلس رضا بھیونڈی
۲۱	امام احمد رضا اور تصوف	مولانا محمد احمد مصباحی بھیروی	″
۲۲	امام احمد رضا اور مسلک تسلیم ورضا	پروفیسر سید اعجاز مدنی برہانیہ کالج ممبئی	″
۲۳	اعلیٰحضرت کے لاہور پر اثرات	میاں محمد دین کلیم مورخ لاہور	غیر مطبوعہ
۲۴	اعلیٰحضرت اور ان کے خلفا کی دینی خدمات	مولانا سید غلام مصطفےٰ شاہ بخاری	″
۲۵	اعلیٰحضرت کا فقہی مقام	مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہاں پوری	مرکزی مجلس رضا لاہور
۲۶	اعلیٰحضرت کی شاعری پر ایک نظر	سید نور محمد قادری	″
۲۷	اعلیٰحضرت کی سیاسی بصیرت	″	مکتبہ رضویہ گجرات، پاکستان
۲۸	اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا بریلوی	حافظ محمد انور قادری	رضا پبلیکیشنز لاہور
۲۹	اعلیٰحضرت صداقت کے آئینے میں		مکتبہ غوثیہ محمودیہ، مدین، سوات
۳۰	اعلیٰحضرت کی علمی وادبی خدمات	حکیم محمد ادریس خاں	مقالہ ڈاکٹریٹ غیر مطبوعہ ۱۹۷۵ء
۳۱	اعلیٰحضرت بریلوی	پروفیسر عبدالشکور شاد کابل یونیورسٹی	غیر مطبوعہ

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف/ مؤلف	ناشر/ مطبع
۳۲	اعلیٰحضرت بریلوی	ادیب شہیر، مقبول جہانگیر	مطبوعہ لندن، ورلڈ اسلامک مشن وغیرہ
۳۳	احمد رضا خاں بریلوی	الحاج وصیت یاب خاں	ملی پرنٹرز لاہور
۳۴	احمد رضا خاں	مظہر عرفانی	فیروز سنز لیمیٹیڈ، راولپنڈی
۳۵	ایشیا کا مظلوم عبقری (انگریزی)	پروفیسر محمد مسعود احمد	مرکزی مجلس رضا لاہور
۳۶	اکرام امام احمد رضا	ترتیب پروفیسر محمد مسعود احمد۔ تصنیف مفتی برہان الحق	؍
۳۷	اقبال و احمد رضا	راجا رشید محمود (ایم اے)	انجمن خدام احمد رضا لاہور۔ اعجاز بک ڈپو کلکتہ
۳۸	المجمل المعد دلتالیفات المجدد	ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری	مرکزی مجلس رضا لاہور
۳۹	الدرۃ البیضاء فی فقہ الشاہ احمد رضا	مولانا فیض احمد اویسی	؍
۴۰	امام اہلسنت	مولانا منظور حسین قاسم رضوی	بزم رضا، راولپنڈی
۴۱	امام شعر و ادب	مولانا محمد وارث جمال مصباحی بستوی	حق اکیڈمی، مبارکپور
۴۲	امام نعت گویاں	مولانا اختر الحامدی رضوی	مکتبہ فریدیہ، ساہیوال
۴۳	الاہداء (الامن والعلیٰ پر ایک اعتراض کا جواب)	علامہ سید احمد سعید شاہ کاظمی	مطبوعہ پاکستان
۴۴	انوار رضا	المیزان کے امام احمد رضا نمبر کا ترمیم شدہ ایڈیشن	شرکتِ حنفیہ لیمیٹیڈ، لاہور
۴۵	الشاہ احمد رضا	مفتی غلام سرور قادری رضوی	مکتبہ فریدیہ ساہیوال
۴۶	انوار کنز الایمان	مولانا محمد وارث جمال بستوی	مکتبہ غوثیہ، باپٹی روڈ ممبئی ۸
۴۷	الحق المبین (ترجمہ رضویہ پر اعتراضات کے جوابات)	علامہ اختر رضا ازہری	رضا اکیڈمی ممبئی
۴۸	بہار عقیدت (تضمین بر لاکھوں سلام)	مولانا مرغوب حسین اختر الحامدی	مکتبہ رضائے مصطفٰے گوجرانوالہ وغیرہ
۴۹	باغ فردوس اول (مدائح منظوم)	مولانا سید ایوب علی رضوی	فیاض پریس لاہور
۵۰	؍ دوم (مدائح منظوم)	؍	؍
۵۱	پیغامات یوم رضا	مقبول احمد قادری ضیائی	مرکزی مجلس رضا لاہور
۵۲	پاسبان کنز الایمان	مولانا ابو داؤد محمد صادق قادری	مکتبہ رضائے مصطفٰے گوجرانوالہ
۵۳	ترجمہ اعلیٰحضرت کا تحقیقی جائزہ	مولانا عبد القدوس مصباحی	نوری کتب خانہ الٰہ آباد
۵۴	تجلیات کنز الایمان	مولانا مبین الہدیٰ نورانی مصباحی	بزم رضا آزادنگر، جمشید پور
۵۵	تذکرۂ رضا	مولانا محمد احمد مصباحی مبارکپوری	حق اکیڈمی، مبارکپور
۵۶	توضیح البیان (ترجمہ و تفسیر پر اعتراضات کے جوابات)	مولانا غلام رسول سعیدی	رضا پبلی کیشنز، لاہور
۵۷	تنویر رضا	مولانا عبید اللہ خاں اعظمی	بزم محبانِ رضا، ہزاری باغ
۵۸	تعارف امام احمد رضا	صوفی محمد اکرم (ریاض)	المجمع الاسلامی مبارکپور و خدام احمد رضا لاہور
۵۹	تعلیمات امام احمد رضا	مولانا مبین الہدیٰ نورانی مصباحی	بزم رضا، جمشید پور
۶۰	تنقیدات و تعاقبات	پروفیسر محمد مسعود احمد	مکتبۂ نبویہ، لاہور
۶۱	جہان رضا اول	محمد مرید احمد چشتی	مرکزی مجلس رضا لاہور
۶۲	؍ دوم	؍	غیر مطبوعہ
۶۳	چودھویں صدی کے مجدد	مولانا جلال الدین قادری	مکتبہ رضویہ گجرات (پاکستان)
۶۴	حیات اعلیٰحضرت اول	ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری	مکتبہ رضویہ، کراچی و قادری بک ڈپو، بریلی
۶۵	؍ دوم	؍	رضا اکیڈمی ممبئی

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف/ مؤلف	ناشر/ مطبع
۶۶	حیاتِ اعلیٰحضرت سوم	ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری	رضا اکیڈمی ممبئی
۶۷	" چہارم	"	"
۶۸	حدائق بخشش کا ادبی و تحقیقی جائزہ	شمس بریلوی، کراچی	مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی
۶۹	حیاتِ امام احمد رضا (مبسوط)	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	زیر تدوین
۷۰	حیاتِ مولانا احمد رضا خاں (متوسط)	"	اسلامی کتب خانہ سیالکوٹ
۷۱	حیاتِ فاضل بریلوی (مختصر)	"	مکتبہ قادریہ، لاہور
۷۲	حیاتِ طیبہ اعلیٰحضرت	سید حامد علی قادری (سنگاپور)	مکتبہ فریدی، کراچی
۷۳	حکایاتِ رضویہ	مولانا مفتی محمد خلیل برکاتی مارہروی	مکتبہ غریب نواز الہ آباد وغیرہ
۷۴	حیاتِ اعلیٰحضرت (ہندی)	قمر رضا خاں بریلوی (ایم اے)	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی
۷۵	خیابان رضا	محمد مرید احمد چشتی	مطبوعہ لاہور
۷۶	خلفائے اعلیٰحضرت	محمد صادق قصوری	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی
۷۷	خطبۂ صدارت یوم رضا (ناگپور)	علامہ سید محمد کچھوچھوی محدث اعظم ہند	ادارہ تجلیات، ناگپور
۷۸	دائرہ معارف امام احمد رضا	پروفیسر محمد مسعود احمد	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۷۹	دل کی آشنائی	علامہ ارشد القادری	مکتبۂ جام نور، جمشید پور
۸۰	دور حاضر میں بریلوی	"	حق اکیڈمی، مبارکپور
۸۱	دفاع کنز الایمان (اخلاق قاسمی کا جواب)	علامہ مفتی اختر رضا خاں ازہری	رضا اکیڈمی ممبئی
۸۲	دجلۂ نور [1]	مولانا محمد دین نشاط	مدرسہ انوار العلوم مظفر پور (بہار)
۸۳	رضا بریلوی	پروفیسر محمد مسعود احمد	دائرۃ المعارف الاسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور
۸۴	رانچی میں یوم رضا	مولانا محمد احمد مبارکپوری	حق اکیڈمی رانچی (بہار)
۸۵	سیرتِ اعلیٰحضرت	تصنیف مولانا حسنین رضا بریلوی ترتیب جدید عبد القیوم مظہری	مکتبہ مشرق کانکرٹولہ، بریلی شریف
۸۶	سوانح اعلیٰحضرت	مولانا بدر الدین احمد رضوی گورکھپوری	مکتبہ لطیفیہ، براؤں شریف وگلشن رضا بکارو (بہار)
۸۷	سوانح اعلیٰحضرت بریلوی	مولانا فضل الصمد مانامیاں پیلی بھیتی	امین برادرس، کراچی
۸۸	سوانح سراج الفقہاء مع فتویٰ اعلیٰحضرت	مولانا عبد الحکیم شرف قادری	مرکزی مجلس رضا لاہور
۸۹	سات ستارے [2]	حکیم محمد حسین بدر	"
۹۰	سوانح اعلیٰحضرت احمد رضا بریلوی	"	غیر مطبوعہ
۹۱	شاہ احمد رضا بریلوی کا لاہور پر فیضان	میاں محمد دین کلیم مورخ لاہور	حمایت اسلام پریس لاہور
۹۲	ضیائے کنز الایمان	مولانا غلام رسول سعیدی	مرکزی مجلس رضا لاہور
۹۳	عاشقِ رسول	پروفیسر محمد مسعود احمد	"
۹۴	عرفان رضا	پروفیسر ڈاکٹر الٰہی بخش اختر اعوان	المجمع الاسلامی، مبارکپور
۹۵	عالم اسلام کا محتاط مفکر	مولانا سید شاہد علی قادری رضوی	قادری اکیڈمی، رام پور
۹۶	عاشق رسول امام احمد رضا (ہندی)	مولانا محمد علی فاروقی، مصباحی	مدرسہ اصلاح المسلمین، رائے پور

[1] یہ کتاب سرکار غوث اعظم، حضور خواجہ غریب نواز، حضور اعلیٰحضرت بریلوی اور شاہ تیغ علی قادری سرکار سرکانہی علیہم الرحمۃ والرضوان کی سوانح حیات پر مشتمل ہے ۱۲

[2] صدر الافاضل، محدث اعظم، اعلیٰحضرت اور دیگر اکابر کے تذکرے پر مشتمل ہے ۱۲

نمبرشمار	اسمائے کتب	مصنف/ مؤلف	ناشر/مطبع
۹۷	عظمتِ کنزالایمان	مولاناانتخاب قدیرنعیمی	مکتبہ قدیریہ، کسرول، مرادآباد
۹۸	عبقری الشرق (عربی مع ترجمہ)	پروفیسرمحی الدین الوائی (اہلحدیث)	مرکزی مجلس رضالاہور
۹۹	غلط ترجموں کی نشان دہی اور کنزالایمان	مولانا قاری رضاء المصطفےٰ اعظمی	جماعت رضائے مصطفےٰ سکھر و اعجاز بکڈ پوکلکتہ
۱۰۰	فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعوداحمد	مرکزی مجلس رضالاہور
۱۰۱	فاضل بریلوی اور ترک موالات	〃	〃
۱۰۲	فاضل بریلوی کے معاشی نکات	پروفیسر رفیع اللہ صدیقی	〃
۱۰۳	فاضل بریلوی اورامور بدعت	مولاناسید محمد فاروق القادری	رضاپبلی کیشنز، لاہور ودارالعلوم محبوب سبحانی ممبئ
۱۰۴	فاضل بریلوی کا فقہی مقام	مولاناغلام رسول سعیدی	مرکزی مجلس رضالاہور
۱۰۵	فقیہ اسلام (مقالہ ڈاکٹریٹ)	مولاناڈاکٹر حسن رضاخاں مظفرپوری	اسلامک پبلی کیشنز، پٹنہ
۱۰۶	کرامات اعلیٰحضرت	صوفی اقبال احمد نوری بریلوی	رضوی کتب خانہ بریلی شریف
۱۰۷	کلام رضا	جناب نظیر لدھیانوی	المجمع الاسلامی، مبارکپور
۱۰۸	کنزالایمان کے خلاف غلط فہمیوں کا ازالہ	خواجہ غلام حمیدالدین سیالوی	مکتبہ رضائے مصطفےٰ گوجرانوالہ
۱۰۹	کنزالایمان کے خلاف سازش اوراس کا جواب	مولاناعبدالستارخاں نیازی	〃
۱۱۰	کنزالایمان ایک اہلحدیث کی نظر میں	سعید بن عزیز یوسف زئی	رضااکیڈمی ممبئ
۱۱۱	کواکب رضا (خلفائے اعلیٰحضرت)	مولانا محمد احمد مبارکپوری	غیرمطبوعہ
۱۱۲	کلام الامام (نعتیہ شاعری پرمقالہ)	پروفیسر مسعوداحمد (ایم اے)	〃
۱۱۳	گناہ بے گناہی [۱]	〃	المجمع الاسلامی مبارکپور ومجلس رضالاہور
۱۱۴	گلہائے رضا (تضمین برکلام رضا)	مولاناعبدالوحید صدیقی	آزادوطن پریس کانپور
۱۱۵	مولانا احمد رضاخاں بحیثیت سیاستداں	پروفیسر مسعوداحمد (ایم اے)	قومی کمیٹی پندرہویں صدی ہجری، اسلام آباد
۱۱۶	مجدداسلام (اعلیٰحضرت بریلوی)	مولانا صابرالقادری نسیم بستوی	مکتبہ کلیمی اہلسنت، کانپور
۱۱۷	مجددالامۃ (عربی) [۲]	مولانا مفتی شجاعت علی قادری	اشاعت الاسلام، کراچی
۱۱۸	مجدداعظم	سیدابوالکلام برق نوشاہی	غیرمطبوعہ
۱۱۹	مجدداعظم	ملک العلماء مولاناظفرالدین بہاری	طلبہ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارکپور
۱۲۰	معارف رضااول (تجدیدی کارنامے)	مولاناعبدالحکیم اختر شاہجہانپوری	غیرمطبوعہ
۱۲۱	〃 دوم (قلمی جہاد)	〃	〃
۱۲۲	〃 سوم (درجہ امامت)	〃	〃
۱۲۳	〃 چہارم (روحانی کمالات)	〃	〃
۱۲۴	مناقب رضا (کمالات اعلیٰحضرت)	مریداحمد چشتی	〃
۱۲۵	معارف رضا [۳] اول ۱۴۰۱ھ	مرتبہ سیدریاست علی قادری	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۱۲۶	〃 دوم ۱۴۰۲ھ	〃	〃
۱۲۷	〃 سوم ۱۴۰۳ھ	〃	〃
۱۲۸	〃 چہارم ۱۴۰۴ھ	〃	〃

[۱] امام احمد رضا پرانگریز دوستی کے بے بنیاد الزام کا تحقیقی جائزہ ۱۲ [۲] بعد میں اسی کتاب کو ''من ہواحمد رضا'' کے نام سے منظمۃ الدعوۃ الاسلامیۃ لاہور نے شائع کیا ۱۲

[۳] سالانہ یوم رضا میں پیش کئے جانے والے مقالات کا مجموعہ ۱۲

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف/ مؤلف	ناشر/ مطبع
۱۲۹	مولانا احمد رضا کی نعتیہ شاعری	ملک شیر محمد خاں اعوان	مرکزی مجلس رضا لاہور
۱۳۰	محاسن کنز الایمان	″	″
۱۳۱	مقام کنز الایمان	مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری	غیر مطبوعہ
۱۳۲	مجموعہ اعمال رضا اول	مولانا مفتی قاضی عبدالرحیم بستوی	قادری بک ڈپو، نومحلّہ، بریلی
۱۳۳	″ دوم	″	″
۱۳۴	مقام کنز الایمان وخزائن العرفان	مولانا انتخاب قدیر نعیمی	زیر طبع
۱۳۵	منازل انتخاب (محاسن کنز الایمان)	″	کتب خانہ قدیریہ، مرادآباد
۱۳۶	مولانا احمد رضا خاں کا نعتیہ شاعری میں منصب	شاؔعر لکھنوی	مجلس رضا لاہور
۱۳۷	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	مرید احمد چشتی (جہلم)	غیر مطبوعہ
۱۳۸	وہابی دھرم میں جھوٹ کا مقام [1]	مولانا انتخاب قدیر نعیمی	کتب خانہ قدیریہ، مرادآباد
۱۳۹	وثائق بخشش اول (شرح اشعار)	مولانا غلام یٰسین اعظمی	مکتبہ امجدیہ، کراچی
۱۴۰	″ دوم ″	″	″
۱۴۱	یاد اعلیٰحضرت	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	مکتبہ قادریہ لاہور
۱۴۲	امام احمد رضا اپنوں اور غیروں کی نظر میں	″	انجمن رضائے مصطفےٰ چاہ میراں لاہور
۱۴۳	اندھیرے سے اجالے تک	″	مرکزی مجلس رضا لاہور
۱۴۴	امام احمد رضا کا نظریۂ تعلیم	مولانا جلال الدین قادری	″

[1] اعلیٰحضرت قدس سرہ کے خلاف ایک گمراہ کن اشتہار کا جواب ۱۲

امام احمد رضا پر کتابیں (ضمیمہ)

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف/ مؤلف	ناشر/ مطبع
۱۴۵	آئینہ رضویات اول	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۱۴۶	〃 دوم	مرتبہ عبدالستار طاہر	〃 〃
۱۴۷	امام احمد رضا اور حرکتِ زمین	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	〃 〃
۱۴۸	امام احمد رضا اور علوم جدیدہ وقدیمہ	〃	〃 〃
۱۴۹	امام احمد رضا اور عالمی جامعات	〃	〃 〃
۱۵۰	امام احمد رضا اور مسئلہ تکفیر	مفتی محمد شریف الحق امجدی	دائرۃ البرکات گھوسی
۱۵۱	امام احمد رضا کاملین کی نظر میں	سید جابر حسین شاہ بخاری	رضا اکیڈمی لاہور
۱۵۲	امام احمد رضا کا فن تفسیر میں امتیاز	علامہ ارشد القادری	مکتبہ جام نور دہلی
۱۵۳	امام احمد رضا ایک عظیم مفکر (۲ حصے)	مولانا غلام جابر مصباحی	دار العلوم غوثیہ ہبلی
۱۵۴	امام احمد رضا اور علم حدیث (۳ حصے)	مولانا محمد عیسیٰ رضوی	رضوی کتاب گھر دہلی
۱۵۵	امام احمد رضا کی محدثانہ عظمت	مولانا یٰسٓ اختر مصباحی	〃 〃
۱۵۶	امام احمد رضا کی فقہی بصیرت	〃	〃 〃
۱۵۷	امام احمد رضا حقائق کے اجالے میں	مفتی مطیع الرحمٰن رضوی	ادارہ افکار حق پورنیہ
۱۵۸	افکار رضا	مولانا قمر الحسن بستوی مصباحی	رضوی کتاب گھر دہلی
۱۵۹	امام احمد رضا نمبر اول (پیغام رضا کا)	مولانا رحمت اللہ صدیقی	رضا دار المطالعہ سیتامڑھی
۱۶۰	〃 〃 دوم 〃	〃	〃 〃
۱۶۱	امام احمد رضا اور مشائخ چشت	〃	〃 〃
۱۶۲	امام احمد رضا ایک مظلوم مفکر	مولانا عبدالستار ہمدانی	ادارہ افکار حق پورنیہ
۱۶۳	آئینہ امام احمد رضا	مولانا غلام جابر مصباحی	〃 〃
۱۶۴	امام احمد رضا اور احیائے دین	کیپٹن شکیل احمد اعوان	رضا اکیڈمی لاہور
۱۶۵	امام احمد رضا اور سید محدث کچھوچھوی	سید صابر حسین شاہ بخاری	〃 〃
۱۶۶	امام احمد رضا اور تحریک پاک	〃	〃 〃
۱۶۷	امام احمد رضا اور احترام سادات	〃	〃 〃
۱۶۸	امام احمد رضا اور ابو الکلام آزاد	ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم	رضا دار المطالعہ سیتامڑھی
۱۶۹	امام احمد رضا ایک ہمہ جہت شخصیت	مولانا کوثر نیازی	رضا اسلامک مشن بنارس
۱۷۰	امام احمد رضا معمار پاکستان	ڈاکٹر اختر القادری	رضا اکیڈمی لاہور
۱۷۱	ارمغان رضا	پروفیسر مسعود احمد	
۱۷۲	انتخاب حدائق بخشش	〃	ادارۂ مسعودیہ کراچی
۱۷۳	امام احمد رضا کے منصوبے کا تجزیہ	پروفیسر محمد ہارون	رضا اکیڈمی انگلینڈ
۱۷۴	اعلیٰحضرت (سوانح)	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی بلرام پوری	مکتبہ اعلیٰحضرت بریلی
۱۷۵	امام احمد رضا غیر مسلموں کی نظر میں	〃	حافظ محمد الیاس رضوی 〃

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف/ مؤلف	ناشر/ مطبع	
۱۷۶	اعلیٰحضرت کی شاعری پر ایک نظر	سید نور محمد قادری	مرکزی مجلس رضا	لاہور
۱۷۷	اعلیٰحضرت وحضور مفتی اعظم (ہندی)	ڈاکٹر نرل	پرکاش بکڈپو	بریلی
۱۷۸	اعترافاتِ رضا	ڈاکٹر سید عبداللہ طارق	محمد شکیل بکسیلر، سنبھل	مرادآباد
۱۷۹	اصول ترجمۂ قرآن (مع تقابل تراجم)	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	رضا اکیڈمی	لاہور
۱۸۰	امام احمد رضا ایک فاضل اہلحدیث کی نظر میں	محی الدین الوائی	مرکزی مجلس رضا	؍
۱۸۱	امام احمد رضا اور جامعۃ الازہر مصر	ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری	بزم رضویہ	؍
۱۸۲	امام احمد رضا اور علمائے لاہور	ڈاکٹر مجید اللہ قادری	ادارہ تحقیقات رضا	کراچی
۱۸۳	امام احمد رضا کی علمی وادبی خدمات (مقالۂ تحقیق)	ڈاکٹر غلام یحیٰ مصباحی	؍	؍
۱۸۴	الامام احمد رضا الحنفی (عربی)	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	؍	؍
۱۸۵	اتہامات عبدالرزاق ملیح آبادی پر ایک نظر	مولانا نوشاد عالم چشتی		لاہور
۱۸۶	اعلیٰحضرت فاضل بریلوی	مولانا سید شاہد علی رضوی	الجامعۃ الاسلامیہ	رام پور
۱۸۷	اعلیٰحضرت کی بارگاہ میں انصاریوں کا مقام	قاری امانت رسول پیلی بھیتی		پیلی بھیت
۱۸۸	امام احمد رضا ایک محتاط مفکر	مولانا سید شاہد علی رضوی	رضا اکیڈمی	رام پور
۱۸۹	امام احمد رضا بریلوی (ملیالم)	مولانا شاہ الحمید قادری ملباری	رضا فاؤنڈیشن	کالی کٹ
۱۹۰	انتخاب حدائق بخشش (ملیالم)	؍	؍	؍
۱۹۱	بول کہ لب آزاد ہیں تیرے	ڈاکٹر اختر القادری	المجمع المصباحی	مبارکپور
۱۹۲	بریلی سے مدینہ	مولانا محمد الیاس قادری	مکتبۃ المدینہ	کراچی/ممبئی
۱۹۳	البریلویہ کا تحقیقی جائزہ	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	مکتبۂ قادریہ	لاہور
۱۹۴	بساتین الغفران (عربی)	شیخ محمد حازم محفوظ مصری	؍	؍
۱۹۵	تذکرہ مشائخ قادریہ رضویہ	مولانا عبدالمجتبیٰ رضوی نیپالی	مشائخ قادریہ اکیڈمی	بنارس
۱۹۶	تقدیس الوہیت اور امام احمد رضا	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	ادارہ افکار حق	پورنیہ
۱۹۷	تنقیدی جائزہ (برشرح سلام رضا)	مفتی مطیع الرحمٰن رضوی	؍	؍
۱۹۸	تعلیمات اعلیٰحضرت	مولانا محمد میکائیل ضیائی	ادارۃ المجاہد	کانپور
۱۹۹	تسکین الجنان بمحاسن کنز الایمان	مولانا عبدالرزاق بھترالوی	مکتبۂ ضیائیہ	راولپنڈی
۲۰۰	تنقیدات وتعاقبات امام احمد رضا	پروفیسر محمد مسعود احمد	مکتبۂ نبویہ	؍
۲۰۱	تاج الفقہاء	؍	؍	؍
۲۰۲	تسہیل کنز الایمان	مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہاں پوری	مرکزی مجلس امام اعظم	؍
۲۰۳	ترجمان قرآن	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	رضا اسلامک مشن	بنارس
۲۰۴	تذکرہ امام احمد رضا	مولانا محمد الیاس قادری	مکتبۃ المدینہ	کراچی/ممبئی
۲۰۵	تجلیات امام احمد رضا	قاری امانت رسول پیلی بھیتی	مکتبۃ المصطفیٰ	بریلی
۲۰۶	تحقیقات اول	مفتی محمد شریف الحق امجدی	دائرۃ البرکات	گھوسی
۲۰۷	؍ دوم	؍ / مفتی نظام الدین	؍	؍
۲۰۸	تخریج احادیث از تصانیف رضا	مولانا محمد حنیف خاں رضوی بریلوی	(زیر طبع)	
۲۰۹	تذکرۂ جمیل	مولانا محمد ابراہیم خوشتر افریقہ	سنی رضوی سوسائٹی	افریقہ

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف/ مؤلف	ناشر/ مطبع
۲۱۰	خوب وناخوب	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	ادارۂ مسعودیہ کراچی
۲۱۱	خلفائے اعلیٰحضرت	؍	غیر مطبوعہ
۲۱۲	خلفائے اعلیٰحضرت	صادق قصوری/ مجید اللہ قادری	ادارہ تحقیقات کراچی
۲۱۳	خلفائے امام احمد رضا	علامہ عبد الحکیم شرف قادری	مکتبۂ قادریہ لاہور
۲۱۴	خوان رحمت تضمین بر لاکھوں سلام	بشیر حسین ناظم	مرکزی مجلس رضا ؍
۲۱۵	خطبات یوم رضا	محمد مختار عالم حق	؍ ؍
۲۱۶	خیابان رضا اول	مرید احمد چشتی	؍ ۸۲ء
۲۱۷	؍ دوم	؍	غیر مطبوعہ
۲۱۸	رہبر ورہنما	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	
۲۱۹	رضا بریلوی کی نعتیہ شاعری	ڈاکٹر سراج احمد بستوی	رضوی کتاب گھر دہلی
۲۲۰	رضا گائیڈ بک	ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی	رضا اسلامک اکیڈمی بریلی
۲۲۱	رضا کوئز بک	پروفیسر محمد شکیل اوج	مسلم کتابوی لاہور
۲۲۲	سرتاج الفقہاء	پروفیسر محمد مسعود احمد	مرکزی مجلس امام اعظم ؍
۲۲۳	سلام رضا پر تضمین اول	طارق رضا	رضا اکیڈمی ؍
۲۲۴	؍ ثانی	؍	؍ ؍
۲۲۵	سیرت امام احمد رضا	مولانا عبد الحکیم شاہجہاں پوری	رضوی کتاب گھر دہلی
۲۲۶	شرح سلام رضا	مفتی محمد خاں قادری	مکتبۂ نظامی بھیونڈی
۲۲۷	شرح سلام رضا (ہندی)	محمد احمد رضوی بریلوی	امام احمد رضا اکیڈمی بریلی
۲۲۸	شرح سلام رضا تجزیہ و تفہیم	پروفیسر منیر الحق نعیمی	لاہور
۲۲۹	شرح سلام رضا تفہیم و تجزیہ کا تنقیدی جائزہ	مفتی مطیع الرحمٰن رضوی	المجمع المصباحی مبارکپور
۲۳۰	شرح حدائق بخشش (۱۵ر جلدیں)	مولانا فیض احمد اویسی	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی وغیرہ
۲۳۱	شاہ احمد رضا خاں افغانی	محمد اکبر اعوان	المختار پبلی کیشنز ؍
۲۳۲	شرح مثنوی رد امثالیہ	مولانا غلام محی الدین قادری	ناظم پریس رام پور
۲۳۳	عظمت کنز الایمان	یوسف زئی	ادارہ افکار حق پورنیہ
۲۳۴	عرفان رضا (۲ر جلدیں)	مولانا عبد الستار ہمدانی	رضا دار المطالعہ سیتامڑھی
۲۳۵	عکس جمیل (شرح کلام رضا و تضمین)	مفتی حسن منظر قدیری	ادارہ افکار حق پورنیہ
۲۳۶	غریبوں کے غمخوار	پروفیسر محمد مسعود احمد	المجمع الاسلامی مبارکپور
۲۳۷	عبقری الشرق	؍	ادارہ مسعودیہ کراچی
۲۳۸	علمائے عرب کے خطوط امام رضا کے نام	مولانا شہاب الدین رضوی	رضا اکیڈمی ممبئی
۲۳۹	فتاویٰ رضویہ کا موضوعاتی جائزہ	پروفیسر مجید اللہ قادری	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۲۴۰	فتاویٰ رضویہ کی انفرادی خصوصیات	علامہ عبد الحکیم شرف قادری	رضا اکیڈمی ممبئی/ لاہور
۲۴۱	فتاویٰ رضویہ اور رشیدیہ کا تقابلی جائزہ	مفتی محمد مکرم احمد دہلوی	رضوی کتاب گھر دہلی
۲۴۲	فیضان احمد رضا		؍ ؍
۲۴۳	قرآن سائنس اور امام احمد رضا	ڈاکٹر مجید اللہ قادری	تحریک فکر رضا ممبئی

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف/ مؤلف	ناشر/ مطبع	
۲۴۴	قصیدۂ معراجیہ پر ایک تحقیقی مقالہ	پروفیسر مرزا نظام بیگ جاؔم بنارسی	بزم اہل سنت	کراچی
۲۴۵	قرآن سائنس اور امام احمد رضا	ڈاکٹر لیاقت علی نیازی		چکوال
۲۴۶	کلام رضا کے تنقیدی زاویے	ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی	الرضا اسلامک مشن	بریلی
۲۴۷	کیا اعلیٰحضرت اور تھانوی نے ایک ساتھ پڑھا؟	مولانا عبد الستار ہمدانی	تحریک فکر رضا	ممبئی
۲۴۸	کنز الایمان اور دیگر اردو تراجم قرآن	ڈاکٹر مجید اللہ قادری	ادارہ تحقیقات رضا	کراچی
۲۴۹	گویا دبستاں کھل گیا (مجموعۂ تأثرات)	پروفیسر محمد مسعود احمد	مرکزی مجلس امام اعظم	لاہور
۲۵۰	گلشن رضا (مجموعہ مقالات)	حافظ محمد طاہر رضا	رضا اکیڈمی	〃
۲۵۱	گلستان اعلیٰحضرت	بشیر احمد رضوی		〃
۲۵۲	مقدمہ رسائل رضویہ	مولانا عبد الحکیم اختر شاہجہاں پوری	مکتبۂ حامدیہ	〃
۲۵۳	المجمل المعدد لتالیفات المجدد	ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری	مرکزی مجلس رضا	〃
۲۵۴	معارف کنز الایمان	مولانا یٰسین اختر مصباحی	رضوی کتاب گھر	دہلی
۲۵۵	مسلک مختار	مولانا غلام جابر مصباحی	ادارہ افکار حق	پورنیہ
۲۵۶	مسلک اعلیٰحضرت	ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی	رضا اکیڈمی	ممبئی
۲۵۷	مجدد الف، امام احمد رضا	پروفیسر مجید اللہ قادری/مسرور احمد	ادارہ تحقیقات رضا	کراچی
۲۵۸	محدث بریلوی	پروفیسر محمد مسعود احمد	〃	〃
۲۵۹	مشرق کا فراموش کردہ نابغہ (انگریزی/اردو)	پروفیسر محمد مسعود احمد	بزم عاشقان مصطفیٰ	لاہور
۲۶۰	مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا	مولانا غلام مصطفیٰ مجددی	مرکزی مجلس رضا	〃
۲۶۱	منصفانہ جواب (عصبیت کا جواب)	الحاج محمد غوث خاں حامدی	مکتبۃ المصطفیٰ	بریلی
۲۶۲	مقالات تقریب تعارف فتاویٰ رضویہ جدید	علامہ عبد الحکیم شرف قادری	رضا فاؤنڈیشن	لاہور
۲۶۳	مناقب اعلیٰحضرت	مولانا انور علی بہرائچی	مکتبۃ المصطفیٰ	بریلی
۲۶۴	مولانا احمد رضا بریلوی کا نظم علمی	پروفیسر طاہر القادری	ادارہ منہاج القرآن	لاہور
۲۶۵	مختصر سوانح امام احمد رضا	پروفیسر فیاض احمد کاوش		صادق آباد ۹۰ء
۲۶۶	مرآۃ النجدیہ (عربی)	فقیہ اسلام مفتی اختر رضا خاں ازہری	سنی دنیا سوداگران	بریلی
۲۶۷	مناقب اعلیٰحضرت (منظوم)	مرتبہ مولانا انور علی رضوی	مکتبۃ المصطفیٰ	〃
۲۶۸	مولانا احمد رضا بریلوی (انگریزی)	ڈاکٹر اوشا سانیال		امریکہ
۲۶۹	المنظومۃ السلامیۃ (عربی)	ڈاکٹر محمد محفوظ حازم مصر		لاہور
۲۷۰	مضامین القرآن فی کنز الایمان	عالم فقری		مطبوعہ لاہور
۲۷۱	محاسبۂ دیوبندیت بجواب مطالعہ بریلویت اول	مولانا محمد حسن علی رضوی	المجمع المصباحی	مبارکپور
۲۷۲	〃 دوم	〃		لاہور
۲۷۳	نو بہار نوازش شرح حدائق بخشش	مولانا مفتی عنایت احمد نعیمی	عرفان احمد اترولہ	گونڈہ
۲۷۴	نادر زمن ہستی	ڈاکٹر اختر القادری	رضوی کتاب گھر	دہلی
۲۷۵	النبی کا صحیح معنیٰ و مفہوم	علامہ سید احمد سعید کاظمی	مرکزی مجلس رضا	لاہور
۲۷۶	مقالات رضویہ	علامہ عبد الحکیم شرف قادری	المجمع المصباحی	مبارکپور
۲۷۷	المصنفات الرضویہ	مولانا محمد عبد المبین نعمانی قادری	المجمع الاسلامی مبارکپور/ رضا اکیڈمی ممبئی	

امام احمد رضا پر نمبر

نمبر شمار	نمبر	نام رسالہ/ اخبار	مدیر/ مرتب
۱	امام احمد رضا نمبر	پاسبان ماہنامہ، الہ آباد، اپریل ۱۹۶۲ء	علامہ مشتاق احمد نظامی
۲	امام احمد رضا نمبر	نوری کرن ماہنامہ، بریلی، جولائی ۱۹۶۳ء	صوفی اقبال احمد نوری
۳	اعلیٰحضرت نمبر	اعلیٰحضرت ماہنامہ بریلی جون ۱۹۶۲ء	مولانا مجیب الاسلام اعظمی
۴	مجدد اعظم نمبر	تجلیات ماہنامہ ناگپور جون ۱۹۶۶ء	مولانا مفتی غلام محمد خاں رضوی
۵	امام احمد رضا نمبر	رضائے مصطفٰے ماہنامہ گوجرانوالہ اکتوبر ۱۹۶۴ء	مولانا ابوداؤد محمد صادق رضوی
۶	مجدد اعظم نمبر	اعلیٰحضرت ماہنامہ بریلی جون ۱۹۶۶ء	امیؔد رضوی بریلوی
۷	اعلیٰحضرت نمبر	عرفات ماہنامہ لاہور اپریل ۱۹۷۰ء	مولانا محمد صدیق اکبر
۸	اعلیٰحضرت نمبر	ترجمان اہلسنت ماہنامہ کراچی مارچ ۱۹۷۰ء	سید سعادت علی قادری
۹	اعلیٰحضرت نمبر	الہام ہفت روزہ بھاولپور، ۱۴ر جون ۱۹۷۵ء	مسعود حسن شہاب دہلوی
۱۰	رضا نمبر	الحسن، پندرہ روزہ پشاور، یکم مارچ ۱۹۷۵ء	سید امیر شاہ گیلانی
۱۱	مولانا احمد رضا بریلوی نمبر	سعادت روزنامہ، لائلپور، ۹ر مارچ ۱۹۷۵ء	ناسخ سیفی
۱۲	امام احمد رضا نمبر	المیزان ماہنامہ، ممبئی مارچ ۱۹۷۶ء	مولانا سید جیلانی محامد کچھوچھوی
۱۳	اعلیٰحضرت بریلوی نمبر	ضیائے حرم ماہنامہ لاہور، جنوری ۱۹۸۳ء	پیر کرم شاہ ازہری
۱۴	اعلیٰحضرت نمبر	فیض رضا ماہنامہ لاہور پاکستان ۱۹۷۰ء	محمد افضل کوٹلوی
۱۵	اعلیٰحضرت نمبر	تعمیر وطن ہفت روزہ لاہور پاکستان	الیس ایم نازؔ
۱۶	امام احمد رضا نمبر	حجاز جدید ماہنامہ دہلی	مولانا یٰسٓ اختر

☆☆☆

تصانیف رضا کے تراجم

نمبر شمار	اسمائے کتب مع زبان	زبان ترجمہ	مترجم	ناشر/مطبع
۱	کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن (اردو)	انگریزی	ڈاکٹر حنیف اختر فاطمی	اسلامک ورلڈ مشن، انگلینڈ
۲	"	"	پروفیسر شاہ فرید الحق	زیر طبع مکتبہ رضویہ کراچی
۳	"	ہندی	مولانا محمد علی فاروقی مصباحی	زیر طبع
۴	"	سندھی	مولانا عزیز اللہ لاڑکانہ	"
۵	سلام رضا (لاکھوں سلام) (اردو)	انگریزی	مولانا محمد الیاس قادری	ورلڈ اسلامک مشن مانچسٹر، انگلینڈ
۶	الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیہ (عربی)	اردو	حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خاں	مطبع اہلسنت بریلی وغیرہ
۷	"	انگریزی	ڈاکٹر حنیف اختر فاطمی لندن	مجلس رضا (رضا اکیڈمی) انگلینڈ
۸	حسام الحرمین علیٰ منحر الکفر والمین (عربی)	اردو	حجۃ الاسلام مولانا احمد رضا خاں	مطبع اہلسنت بریلی
۹	فتاوی الحرمین (عربی)	"	" "	"
۱۰	الاجازات المتینہ (عربی)	"	" "	ادارہ تصنیفات رضا بریلی
۱۱	کفل الفقیہ الفاہم (عربی)	"	" "	مطبع اہلسنت بریلی شریف
۱۲	الفضل الموہبی (اردو)	عربی	مولانا افتخار احمد اعظمی، المجمع الاسلامی	مرکزی مجلس رضا لاہور
۱۳	وصاف الرجیح (اردو)	"	مولانا محمد احمد مصباحی المجمع الاسلامی	زیر طبع
۱۴	حاشیہ معالم التنزیل (عربی)	اردو	مولانا محمد صدیق ہزاروی	مرکزی مجلس رضا لاہور
۱۵	حاشیہ طحطاوی علی المراقی (عربی)	"	" "	"
۱۶	حاشیہ الاصابہ فی تمییز الصحابہ (عربی)	"	مولانا احمد علی سندیلوی	زیر طبع
۱۷	جمل النور (مزارات پر عورتوں کی حاضری) (اردو)	ہندی		شرکت رضویہ بریلی
۱۸	الحجۃ الفائحۃ فارسی	اردو	مولانا عبد الحکیم شرف قادری	مکتبہ قادریہ لاہور
۱۹	کنز الایمان	ڈچ	مولانا غلام رسول	ہالینڈ
۲۰	"	سندھی	عبد الوحید سرہندی	کراچی
۲۱	"	ہندی	حاجی محمد توفیق رضوی	رضوی کتاب گھر
۲۲	"	انگریزی	سید شاہ آل رسول حسنین میاں نظمی	غیر مطبوعہ
۲۳	"	ہندی	" "	مطبوعہ ممبئی
۲۴	" مع تفسیر	"	مولانا نور الدین نظامی الہ آباد	غیر مطبوعہ
۲۵	لاکھوں سلام بنام المنظومۃ السلامیۃ	عربی	شیخ محمد حازم محفوظ	مصر
۲۶	کنز الایمان	انگریزی	ڈاکٹر سید جمال الدین اسلم مارہروی	غیر مطبوعہ
۲۷	"	گجراتی		

☆☆☆

تصانیف رضا کا مطالعہ

ھند و پاک کے مشھور دانشور اور مفکر مولانا کوثؔر نیازی اپنے ایك خطاب میں فرماتے ھیں

قرطاس وقلم سے میرا تعلق دو چار سال ہی کی بات نہیں، نصف صدی کی بات ہے۔ اس دوران وقت کے بڑے بڑے اہل علم وقلم، مشائخ وعلما کی صحبت میں بیٹھ کر استفادہ کرنے کا موقع ملا اور ان کے درس میں شریک رہا۔ اور اپنی بساط کے مطابق فیض حاصل کرتا رہا۔ زندگی میں میں نے اتنی روٹیاں نہیں کھائی ہیں جتنی کثیر تعداد میں کتابیں پڑھی ہیں ۔ میری اپنی ذاتی لائبریری میں دس ہزار سے زیادہ کتابیں ہیں وہ سب مطالعہ سے گزری ہیں۔ ان سب کے مطالعہ کے دوران امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتب نظر سے نہیں گزری تھیں۔ اور مجھے محسوس ہوتا تھا کہ علم کا خزانہ پالیا ہے اور علم کا سمندر پار کرلیا ہے۔ علم کی ہر جہت تک رسائی حاصل کرلی ہے۔ مگر جب امام اہل سنت کی کتابیں مطالعہ کیں اور ان کے دروازے پر دستک دی۔ اور فیض یاب ہوا تو اپنے جہل کا احساس اور اعتراف ہوا۔ یوں لگا کہ ابھی تو میں علم کے سمندر کے کنارے کھڑا صرف سیپیاں چن رہا تھا۔ علم کا سمندر تو امام کی ذات ہے۔ امام کی تصانیف کا جتنا مطالعہ کرتا ہوں عقل اتنی ہی حیران ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور یہ کہے بغیر نہیں رہا جاتا کہ امام احمد رضا حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزوں میں سے ایک معجزہ ہے جسے اللہ نے اتنا وسیع علم دے کر دنیا میں بھیجا ہے کہ علم کی کوئی جہت ایسی نہیں کہ جس پر امام کو مکمل دسترس حاصل نہ ہو۔ اور اس پر کوئی تصنیف نہ لکھی ہو۔ یقیناً آپ سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علوم کے صحیح جانشین تھے جس سے ایک عالم فیض یاب ہوا۔

فقہ حنفی میں ہندوستان میں دو کتابیں مستند ترین ہیں۔ ان میں سے ایک ''فتاویٰ عالمگیریہ'' ہے جو دراصل چالیس علما کی مشترکہ خدمت ہے۔ دوسرا ''فتاویٰ رضویہ'' ہے جس کی انفرادیت یہ ہے کہ جو کام چالیس علما نے مل کر انجام دیا وہ اس مرد مجاہد نے تنہا کرکے دکھا دیا۔ اور یہ مجموعہ ''فتاویٰ رضویہ'' ''فتاویٰ عالمگیریہ'' سے زیادہ جامع ہے۔ اور میں نے جو آپ کو امام ابوحنیفہ ثانی کہا ہے وہ صرف محبت یا عقیدت میں نہیں کہا بلکہ ''فتاویٰ رضویہ'' کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ بات کہہ رہا ہوں کہ آپ اس دور کے ابو حنیفہ ہیں۔ آپ کے فتاویٰ میں مختلف علوم وفنون پر جو بحثیں کی گئی ہیں ان کو پڑھ کر بڑے بڑے علما کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ کاش کہ اعلیٰحضرت کی حیات اس دور کو میسر آجاتی تا کہ آج کل کے پیچیدہ مسائل حل ہوسکتے۔ کیونکہ آپ کی تحقیق حتمی ہوتی، مزید کی گنجائش نہ ہوتی۔

خطاب: مولانا کوثؔر نیازی مطبوعہ ''امام احمد رضا ایک ہمہ جہت شخصیت'' ص ۳۰ر ۳۳ ر رضا اسلامک مشن مدنپورہ بنارس (یوپی)